

# فہرست

صفحہ	موضوع
11	باب: 1 تصفیہ قلب
42	باب: 2 دستِ غیب
65	باب: 3 صفاتِ بسم اللہ شریف
105	باب: 4 ظنی علوم
120	باب: 5 کیمیا و ریمیا و سمیا.....
134	باب: 6 طبی نسخے
154	باب: 7 تجارتی پیانے پر تیار ہونے والے نسخے
166	باب: 8 تعلیم پیری مریدی
176	باب: 9 عجائبات
195	باب: 10 مقہوری اعداد و دیگر عملیات

## حال دل

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری آپ کے ہاتھوں میں ہے کسی کے پاس اگر ایک نسخہ فارمولہ یا کوئی ترکیب ہو تو وہ کبھی بھی کسی کو نہ بتائے۔ حتیٰ کہ مشہور ہے کہ اپنی اولاد تک چھپا جاتے ہیں لیکن یہ بات کچھ اس طرح ممکن نہیں ہوتی۔

بلکہ میری نظر میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ جو چیز ملنے کے لیے دکان تک کا نام نہیں بتاتے خود میری زندگی کا واقعہ ہے کہ ایک بار ایک بزرگ صورت شخص کی خدمت میں ایک کتاب کے لیے حاضر ہوا کئی چکر لگانے کے بعد وہ کتاب برائے فوٹو کاپی ملی اس کتاب کا کیا نام ہے کس ادارے سے شائع کی ہے۔ کچھ علم نہیں۔ ہر طرف سے نام مٹائے ہوئے اور کاغذ کٹے ہوئے ہیں۔

کچھ عرصے کے بعد ویسی کتاب ملی جو اسی سے مشابہت رکھتی تھی تو علم ہوا کہ یہ تو وہی کتاب ہے جس کو میں کاپی کرا چکا ہو۔

ایک صاحب سے میں نے ایک دوائی کے لیے دکان پوچھی کس جگہ ملتی ہے کہنے لگے ایک صاحب دیتے ہیں اپنا نام ظاہر نہیں کرتے حیران ہوا کہ دوائی ہے یا ہیر وئن لیکن انہوں نے دکان تک کا نام نہ بتایا۔

قارئین کسی کی خفیہ ڈائری حاصل کرنا کتنا مشکل ہے اور کتنا محال ہے یہ ایک الگ داستان ہے۔

بہر حال آپ کے پاس ایک علمی اور تجرباتی خزانہ ہے۔ کیونکہ بندہ خود عرصہ دراز سے عملیات و وظائف کے میدان میں چل رہا ہے اور بندہ کے ہاتھوں بے شمار لوگوں



کو اس دنیا میں آنے کا سلیقہ ملا ہے اور کتنے لاکھوں لوگ جو میری طب و صحت اور دوسری کتابوں کے ساتھ ساتھ عملیات و وظائف کی کتابوں سے سو فیصد استفادہ کر رہے ہیں۔ امید ہے یہ کتاب بھی دوسری کتابوں کی طرح مقبول و محبوب ہوگی۔

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجددی چغتائی  
78/3 مزنگ چوگی یونائیٹڈ بیکری / سٹریٹ

جیل رورڈ لاہور

فون: 042-7552384

## باب: 1

### تصفیہ قلب

انسان کو اول تصفیہ قلب کرنے سے پیشتر تھوڑی دیر روزانہ بعد نماز عشاء مراقبہ کا شغل رکھنا ضروری ہے۔ بعد فراغت نماز چند منٹ کے لیے نوافل میں جس طرح ہاتھ بصورت نیت باندھ لیتے ہیں اسی طرح اور ذرا سر جھکا کر اور آنکھ بند کر کے اپنے تمام خیالات متفکرہ کو دور کر کے قلب کی جانب غور کرے اور یہ خیال جمائے کہ اے پاک بے نیاز تو حاضر اور ناظر ہے اور میری تمام حرکات و سکنات اور عیوب پر مطلع ہے۔ میں ایک ضعیف البیان ہوں اور تیرے سہارے اور فضل پر ہوں۔ میری اعانت فرما اور قلب کو پاک صاف فرما اور تصور قلب کی جانب رہے۔ جب طبیعت راغب اور مائل ہو اور اطمینان قلب چند منٹ میں حاصل ہونے لگے تو پھر اب قلب کے تصفیہ کی جانب متوجہ ہو۔ اس لیے کہ اب یکسوئی حاصل ہو گئی اور انتشار بہت کچھ دفع ہو چکا ہے۔ طبیعت کا لگاؤ بھی ہو گیا۔ نفس بھی اطمینان محسوس کرنے لگا اور روح کو بھی اس مراقبہ سے تروتازگی اور فرحت معلوم ہونے لگی تو دوسرا کام شروع کیا جائے اور تھوڑا تھوڑا وقت اب بڑھایا جائے اور اس طرح تصور جمایا جائے کہ ہم مؤدبانہ حاضر ہیں اور سجدہ میں جس طرح عجز و انکساری پروردگار کے سامنے کی جاتی ہے۔ اسی طرح سر جھکا ہوا زرد بقلہ عجز و انکساری کے ساتھ جھکائے ہوئے سر تسلیم خم ہے بس اس کی مزاوت کے چند روز بعد ایک خاص کیفیت پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ دو فائدے ہو گئے نفسانی خواہشات اور لذت میں کمی دوسرے تلطیف اور نرمی۔ اگر یہ بات چند روز کے عرصہ میں نہ پیدا ہو تو پھر اپنے عیوب کو ٹٹولنا چاہیے۔ عیوب تو چھوٹے بڑے سب گناہ میں داخل ہیں۔ بڑے بڑے گناہ



مثلاً زنا کاری، غیبت، منافقت، برائی پس پشت یعنی اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانا، لقمہ حرام، جھوٹ بکثرت بولنا جن پر خدا نے لعنت فرمائی ہے۔ نظر بد دوسروں پر ڈالنا۔ اگر ان میں سے ایک عیب بھی موجود ہے۔ اس کی اصلاح سختی کے ساتھ کرے اور چھوڑ دے تا کہ صراطِ مستقیم اس کو حاصل ہو۔ اور مراقبہ کا لطف آئے اور تصفیہ قلب کا ذریعہ بن سکے۔ اور اگر خواہشات نفسانی کا زور ہو اور نظر دوسروں پر عاشقانہ پڑتی ہو تو نیچی نظر ہمیشہ رکھنے کی عادت ڈالے۔ نفسانی لذات کا یہ علاج کرے کہ چند ضرب بالجبر لا الہ الا اللہ کی لگا لیا کرے۔ انشاء اللہ سب خواہش کا فور ہو جائے گی۔ اگر جلال زیادہ ہے، بلا وجہ غصہ زیادہ آتا ہے، یا رؤف موافق اعداد پڑھا کرے اور اسماءِ حسنه میں سے انتخاب اپنے عیوب کی اصلاح کے لیے کرے تا کہ دین و دنیا دونوں ہاتھ رہیں۔ دیکھئے اصلاح کرنے والے کے لیے سب کچھ ہے ورنہ سینکڑوں کسب احادیث کی ممانعت میں وارد ہیں کون دیکھتا ہے۔ انسان غرض کا بندہ ہے۔ الغرض مجنون۔ ایک قسم کا جنون اُس پر سوار ہو جاتا ہے اور اُس کی تکمیل ضروری سمجھتا ہے اور اس سلسلہ میں جو جو ہدایات اپنی غرض سے وابستہ ہوتی ہیں اُس کے پورا کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔ تصفیہ اوقات میں اپنا وقت گزار کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس کیلئے دو مثالیں پیش ہیں، ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے، پریشان ہے، سرگردان ہے، رات دن عشق میں کاٹتا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ طریقہ فعل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔


دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی دوسرا وہ شخص ہے جو کیمیا بنانا چاہتا ہے اور اسی دھن میں رات دن مشغول ہے۔ اگر وہ اس علم سے واقف ہو یا سر بستہ راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ بنائے لگے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ فقراء اشارہ میں سونا چاندی بنا دیتے ہیں اور یہ ہے کہ کیا راز ہم تھوڑا سا اشارہ اس طرف کیے دیتے ہیں۔ اگر آپ عقلمند ہیں تو اسی طرح کام لیں گے۔

ضرور کامیاب ہونگے انشاء اللہ۔ جب اُستاد کے پاس تعلیم کے لیے جاتے ہیں تو وہ اول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرو یا استاد یا مرشد کے حکم کی تعلیم بسر و چشم کر سکیں۔ مابقہ فرار ہو جاتے یا اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ تو بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ گرو تو حید کی تعلیم دے رہا ہے۔ اس کے چند روز کے بعد اُس کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ خدا تو اور ہی چیز ہے۔ لیکن گرو کے رعب سے وہ زبان ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح مرشد ذریعہ مراقبہ تصفیہ قلب کا شغل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی ہے اور کام درحقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے۔ اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنے عقل و شعور و فراست سے لیتا ہے تو سمجھ اُس کی خدا کی جانب خود بخود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ جاتا ہے تو پھر وہ راہِ راست پر لگ جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کھانے پینے کی فکر سب سے زیادہ ستاتی ہے کہ ہم تو دنیا دار ہیں بیوی بچے کے بھی ہیں۔ جائیداد بھی ہے اب اس شغل کے بعد کیا انتظام ہو گا لہذا اُستاد اس کا سد باب کرتا ہے اور اب اس کو علم کیمیا کی تعلیم دیتا ہے اور نسخہ بنا کر دکھاتا ہے پھر اس سے دس بیس پچاس مرتبہ اس کو کراتا ہے۔ چونکہ خود اس کا مراقبہ اور تصفیہ قلب سے قلب مجھلی ہو گیا ہے۔ اس لیے ہر نسخہ اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے بنا لو۔ وہ ہر نسخے کو اپنی روحانی طاقت سے بنا سکتا ہے اس لیے اب سونے چاندی کے بنانے سے لا پروا ہو جاتا ہے اور اسی طرح علم کا انکشاف اور صحیح نسخہ بنتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نسخے بن جائیں یعنی دین بھی اور دنیا بھی اور ہم کو مراقبہ سے اور تصفیہ قلب کرنے کے بعد سارا اطمینان حاصل ہو جائے تھوڑا تھوڑا راز ہر جگہ نسخوں کے تحت ہے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی توفیق عطا فرماوے اور سارا راز آپ کی سمجھ میں آجائے۔

### تصفیہ قلب ظاہری و باطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آ جاتا ہے یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی



تصویر بکری کے قلب کے مثل ہے۔ اور یہ شکل ہے  دھبہ پر نظر ڈالو یعنی آئینہ میں دھبہ اگر آجائے کس قدر ناگوار معلوم نقص پیدا ہو گیا۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نظر سے دیکھو۔ تیرے ایک صاف شفاف پیتل کا برتن ہے۔ زنگار چڑھ جائے کس قدر بدنما معلوم ہو گا۔ تین مثالیں پیش کی گئیں اس کے لیے صفائی کی ضرورت ہے۔ اور ہر ایک کی صفائی کے لیے جدا جدا طریقے ہیں لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لیے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی علاوہ تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس بھی ہوتا جاتا ہے مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم بالجہر دیتا ہے۔ اس طرح کے داہنے مونڈھے کی جانب لا الہ کو لے جائے اور لا الہ کی ضرب زور اور جھٹکے کے ساتھ قلب پر مارے۔ ایک چلہ میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ تعلیم زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے اور خدا پاک توفیق دے تو علاوہ اس کے جرات اور استقلال کے ساتھ نماز تہجد بارہ رکعت ضرور اس طرح کہ دو رکعت کی سنت باندھے اور اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ بارہ بارہ، دوسری رکعت میں گیارہ بار سلام پھیر دیا پھر نیت باندھی، اب دس بار پھر ۲۹ بار۔ اسی طرح بارہ رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہو گا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ بالجہر آہستہ آہستہ یہ شغل دو بجے تین شب میں معمول بنا لے تو نور علی نور۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شغل اس طرح کرے تو جلد منزل مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح نماز میں دوزانو بیٹھتے ہیں اسی طرح بیٹھے لیکن قیام بیٹھنے کا پاک صاف اور تنہائی ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذا نہ ہو نہ بالکل خالی ہو۔ مثل جس دم کے نام سے سانس گھسیٹ کر دماغ میں مقید کر دے اور بے حس و حرکت ہو کر ٹھہر جائے اور بائیں جانب سر جھکا کر قلب کی جانب متوجہ ہو اور آواز قلب کی سنے

اور یہ تصور کرے، کوئی شخص قلب کو ناخن سے کھرچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ بدنما ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن جاری رکھے۔ اُس کے بعد رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک اسی شغل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور جمائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے کوئی شخص برما قلب میں گھما رہا ہے اور سوراخ ہونا شروع ہو گیا۔ قلب کی شکل کا تصور بدستور قائم رہے اور دل کی دھڑکن کی آواز کو برے کی آواز سمجھے اور برما جو چل رہا ہے اس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور ابھی اس کی ابتدا ہے۔ جب یہ برما پورا سوراخ قلب میں ایک چلہ کے اندر بفضلہ کر دے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ڈوب گیا اور برما آ رہا ہو گیا۔ یہ شغل علاوہ ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے بلا جس دم ہر وقت تصور میں رکھے جب سانس دم گھٹنے کے قریب ہو، چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے۔ چند روز کے بعد یہ شعلہ جو قلب سے اٹھتا ہے آنکھوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی اور جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ وہ مسخر ہو جائے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا آ رہا ہو جائے گی۔ جس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اُس کے سامنے ہونگے اور ہر شخص کا حال بتا سکے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود بخود حاضر ہو گا۔ اگرچہ طریقہ مشکل ضرور ہے لیکن عشق صادقہ کا یہ زینہ ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود بخود ہاتھ آتا ہے اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو شخص جس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا مزاج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں خشکی ہے یا افسردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا بیمار ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی ایسی تمام باتوں سے اپنا اطمینان کامل کرنے کے بعد اور علاج کرنے یا ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھنے کے بعد اس کام کو شروع کرے ورنہ اس وقت تک بلا جس دم شغل جاری رکھے گا اگرچہ کامیابی چائے اور چلہ کے دو چار چلہ کے بعد حاصل ہوگی مداومت کو نہ چھوڑے دوسرے وہ شخص بھی اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک معصیات کی نیت دل پر کرے کہ اب آئندہ مجھ سے ایسے فعل ناشائستہ سرزد نہ ہونگے۔



خاموشی زیادہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بات پیدا ہوگی یعنی رعب اور جلال بڑھے گا۔ لوگوں کی نظروں میں دِقیح اور بردبار دکھلائی دے گا۔ صفت بزرگی پیدا ہوگی۔ شان کبریائی نظر آئے گی مخلوق خود بخود رجوع ہوگی۔ ہر شخص کا قلب اس کی جانب مائل ہوگا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہوگا اس لیے کہ ہر ایک کی طبیعت کا رجحان اور سیلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔ اچھے اچھے خواب صادقہ نظر آئیں گے دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہوگی قبل از وقت اس کا علم ہو جایا کرے گا۔ تسخیر قدم چومے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کثرت سے کرائیں گے۔ بزرگی کا شہرہ ہوگا۔ ہر وقت مسرت کے سامان رہیں گے۔ تحفہ تحائف کثرت سے لوگ پیش کریں گے ہر شخص کہنا مانے گا۔ آنکھ میں بجلی کی طاقت ہوگی۔ رحمت خداوندی کا یوماً فیوماً اضافہ ہوگا۔ تجلیات خداوندی سے مالا مال ہوگا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے سے پیش آتے رہیں گے۔ اگر غفلت کی سانس لے گا اور اپنے شغل کو چھوڑ دے گا یا خیالات میں ناجائز شائبہ پیدا ہو گیا تو ساری محنت شاقہ دم بھر میں فنا ہو جائے گی اور سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے دینا۔ اور شیطان کے مکر و فریب میں نہ آنا کیونکہ یہ شیطان لعین معلم الملوکوت ہے۔ بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لیے کہ یہ زمانہ قرب قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے۔ تصفیہ قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی عطیات کو تاریکی اور ظلمت بنا دیا جائے۔ ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں، حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرام کاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے بچتے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے ذرہ برابر تغافل شعاری سے کام نہ لیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہوگی اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے۔

### تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے؟ جس قدر افعال نفسانی ہیں سب

مغلوب ہو جاویں اور نفس بالکل مردہ ہو جائے۔ جس کام کے کرنے کے لیے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے۔ جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے۔ مثال سے سمجھو۔ قطب صاحب دھلی ایک بار بیمار ہوئے۔ مریدین ایک گرو کے پاس جو مرض کو خواہ کیا ہی شدید ہو ایک منٹ میں صلب کر لیتا تھا، لے گئے۔ اس نے مرض کو صلب کر لیا اور اچھے ہو گئے۔ آپ نے گرو سے دریافت کیا کہ سچ بتاؤ یہ بات تم کو کس طرح حاصل ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرو۔ میرا اس پر عمل ہے جب نفس مغلوب ہو جاتا ہے، کبر و غرور بخل سب کا فور ہو جاتا ہے۔ اور اپنی ہستی کو سب سے ادنیٰ سمجھنے لگتا ہے نفس کا مغلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ اول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر مزاولت ہو جاتی ہے۔ مغلوب ہو جانے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے ہجر و فراق میں شبانہ نیند حرام اور وہ حسین و خوبصورت بھی ہے آپ کے لیے وصل کا موقع بھی ہے اور معشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں بے چین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا۔ پس ایسے مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے۔ اس کا نام تزکیہ نفس ہے۔ اور سمجھاتا ہوں، اعلیٰ سے اعلیٰ غذا ہو یا ادنیٰ سے ادنیٰ ہو ہر لذتیز کر کے تناول کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ نفس اچھے کھانے کی رغبت رکھتا ہے اُس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی فعل سے باز رہے اس لیے کہ افعال نفسانی میں روح زبردستی پیش قدمی کرتی ہے کیونکہ روح اور نفس کا چولی دامن کا ساتھ ہے پس بقدر ہمت اور سعت کے کید نفس سے بچتا رہے جو اپنے قلب پر قابو پا لے گا، وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ اپنے قلب کا اختیار اسے کہتے ہیں کہ جس بات کو دل چاہتا ہے ضبط کرے خواہ وہ اس کے لیے پھسل کی طرح کیوں نہ تڑپتا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال



دلایا جا رہا ہے یا بدلہ دشمن سے لینا چاہتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان پر نہ لاوے۔ سب مشکلات خود بخود حل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے۔ عبادت الہی اور فرائض اور دینی دنیوی حاجات اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ان سے باز رہے گا تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرعاً جس جگہ جانا منع ہو ہرگز نہ جائے جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا تو نفس مردہ ہو جائے گا۔ پس اسی کو دل پر قابو پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول، پتی، پھل سب شامل ہیں ان کو کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرا بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کمال حاصل ہو جائے، ممکن نہیں۔ تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے اور کمال کے لیے ذرا سی جرأت اور استقلال کی ضرورت ہے۔ حرکات، سکنت، فکر، ذکر ہر ایک امر میں روح اور نفس دونوں شریک ہیں اور دنیوی افعال میں ہر جگہ موقع پر ساتھ دیتے ہیں پیدائش میں ساتھ ساتھ، جوانی میں ساتھ، جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ اسی طرح شباب اور اسی طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور روح کے ساتھ رہے اور ناجائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا باز رکھنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے۔ محبت نفسانی، محبت روحانی نفسانی، محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح سے۔ اگر آپ غور سے دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد عورت دونوں کا عشق ہے اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس عاشق ہو تو وہ عشق نہیں ہوس ہے کیوں؟ اس لیے کہ عشق کو زوال نہیں۔ ہوس کو زوال ہے وصل کے بعد نفسیاتی محبت کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے، پس معلوم ہوا اگر عشق میں روح غالب ہو جاتی ہے، عشق صادق ہے ورنہ کاذب۔ نفسانیت کا غلبہ دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہو۔ واضح طریقہ پر سمجھا دیا گیا

ہے تھوڑی سی قید بندی کے بعد انسان خود بخود مائل بہ تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتبہ ہوتے چلے جاتے ہیں اس کے لیے نہ ہماری زبان ہے نہ ہماری قلم جو احاطہ کر سکے۔ سرور فرحت، بزرگی، جمال، عزت و محبت، پرہیزگاری، خدا جانے کیا کیا لطف سے انسان بہرہ اندوز ہو گا۔ یہ تو وہی بتلا سکتا ہے جو اس فعل روحانی کا مزہ چکھ چکا ہو ہم نے بہت کچھ تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمول تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اپنے آپ کو کیا سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ شیطانی کید متعلق خواہش نفسانی سے ہے اس سے ہمیشہ بچتا رہے تاکہ ترقی کے زینہ پر جلد سے جلد پہنچ سکے اور یہ کتاب محض اس غرض سے موجودہ زمانہ کی مطابقت پر لکھی گئی ہے تاکہ عوام کے جذبات جو تجاوز کر گئے ہیں ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں اور حوادث زمانہ سے جو فتنہ و فساد کا زمانہ ہے اپنے آپ کو اس سے بچا سکیں۔ جو امورات رات دن پوشیدہ اور ظاہر پیش آتے رہتے ہیں ان سے بچانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے خدا جل و علی صادق توفیق تزکیہ نفس کی ہم میں اور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات اور ازدیاد فعل روحانی کا باعث ہو۔ آمین

### بذریعہ اسماء حسنیٰ فریفتگی محبت کا مہر اشفاق

الرحمن الرحیم۔ اگر صرف یا رحیم کو روزانہ ایک سو بار پڑھے گا تو قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہوگی ہر اسم کے ساتھ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے خواہ سہ بار، پانچ بار، سات بار، گیارہ بار جس کو کچھ ملا ہے وہ درود شریف کی کثرت اور حضور کی محبت صادقہ کے ساتھ، اس کو خوب یاد رکھو اور اگر دونوں اسم مع طالب و مطلوب کے والدہ کے اعداد نکال کر اس کے موافق روزانہ پڑھے گا تو اس کی محبت میں سرگرداں ہو گا بشرطیکہ جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس قدر کثرت کرے گا بہترین نتائج دیکھے گا۔



## سیف اکبری

یا موخر بقیہ ترک حیوانات ایک چلہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے، خلق خدا مسخر ہو۔ ہدایت صفات اسماء باری تعالیٰ کسی تعریف کی محتاج نہیں ہیں۔ اگر کسی نے کچھ پایا ہے تو انہیں اسماء کی بدولت۔ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ کثرت درود شریف اور بہ کثرت تعداد اسم منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے جو مزاولت کرے گا یا مداومت کرے گا وہ بجز اللہ دنیا کا لطف اور دین کی روحانی لذت سے فائدہ اٹھائے گا۔ تصفیہ قلب کے بعد جس اسم کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے حجاب دور ہو جائے گا۔

## لسان تنبی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے صفات رکھتا ہے اس کو اس کے اعداد کے موافق پڑھا جائے۔ ہر اسم میں زکوٰۃ دینا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر تکرار اسم کی کی جاتی ہے۔ اُسی قدر موثر زیادہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی موافق اعداد اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم شریف ہے۔ دنیا والوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پایا ہے۔ جب انسان امیر و کبیر بنا چاہے اور یہ چاہے کہ دولت اس کا قدم چومے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر صفات حسنہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا کی قسم تصفیہ قلب اور تزکیہ باطنی کی چند روز مزاولت کر کے اس اسم کی جانب متوجہ ہو۔ اور رات دن میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سو الاکھ کی تعداد میں خواہ دو دن میں پوری ہو جائے یا چار دن میں یا دس دن میں ہو جائے یا بیس دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ درمیان میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو، ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کر لے پھر تین بار درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے تسبیح کو چھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے۔ اس سیف الپشم عمل کو جو دنیا کا بادشاہ اور تمام اسموں کا حاکم عمل ہے، پوری زکوٰۃ اس طرح دے لے۔ اب روزانہ معمول بنائے اس طرح کہ درمیان عصر اور مغرب کے روزانہ بلا ناغہ نماز پڑھ کر

شہر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر پر رہ گیا تو ٹوپی اتار لی اور بیحد خوشی اور سرور کے ساتھ تسبیح پر یا اللہ یا رحمن یا رحیم چلتے ہوئے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ نصف پڑھنے تک ایک میل جائے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چلا آئے ایک سال میں امیر و کبیر ہو جائے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا کے کام خود بخود حل ہوں اور جو جو فوائد اس اسم کے ہیں سب ظاہر ہوں اور پورے ہوتے رہیں۔ پڑھنے اور معمول بنانے پر علم ہو گا، یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت اجنہ کے سردار نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر تخت بلقیس کا چشم زدن میں جو شاہی قلعہ میں بلقیس محفوظ کر کے آئی تھی، لا حاضر کیا تھا۔ اب اس اسم کی قدر و منزلت سمجھ میں آئی۔

## کار د جہانگیری

یہ تیر بہدف عمل شمشیر براں اخوت محمد ﷺ سے مناسبت رکھتا ہے۔ کرنے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ جس طرح گلاب چمپا چنبیلی اور جوئی کی خوشبو میں مرغوب بالطبع ہر انسان کے ایک خوشبو افضل اور ہر عزیز یا عزیز یا لطیف دونوں اسموں کے ملنے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالی قسم کا سماں نظر آتا ہے۔ ایک اسم جلالی اور دوسرا جمالی ہے۔ دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک ننگے سر کندھوں پر چادر ڈال کر گریہ و زاری کے ساتھ پڑھے۔ جو کام مشکل سے مشکل ہو گا حتیٰ کہ محبوب ملنے کیوں نہ ہو پورا ہو گا؟ اگر ایک دن میں اپنا کام کرانا چاہتا ہے، تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو ایک صبح سے شام تک یا دوسرے کو شام تک سر بر ہنہ کر کے تنہا مقام پر آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر پڑھے، فوراً کامیاب ہو۔

## تاج شاہی

یہ اسم مرجع خلائق ہے یا مستطیع اول و آخر درود شریف ۳۵، ۳۵ پھر بعد نماز صبح تیرہ تسبیح روزانہ پڑھے۔ مخلوق کا رجحان کثیر ہو۔ اچھی خاصی تسخیر ہو۔



## تسخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو اور اس کا عاشق زار ہو۔ جمعرات کے دن سے شرف ماہ میں صبح و شام اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم یا حلیم ایک ہفتہ تک پڑھے اور تصور معشوق یہ ہو کہ دست بستہ حاضر ہے، بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر پھونک دے، ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو گا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ وہ جانے۔ علاوہ مصیبت کے مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور اگر زکوٰۃ پوری کرے عمل قبضہ میں آجائے۔ پھر زکوٰۃ کے بعد اگر تین دن جس کے لیے پڑھے گا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔

## شمسیر قلبی

تسخیر و دعوت کے لیے جو کبھی اس جانب رجوع نہ ہوتا ہو جادو بھرا اثر کہتا ہے۔ جس طرح عنان فتاحی باگ ڈور بحکم خدا ہاتھ میں آ جاتی ہے اسی طرح محبت کا تیسرا اسم کے پڑھنے سے قلب کو مسخر کر دیتا ہے وہ اسم یا وُذُوذ ہے۔ ایک پیالہ شربت کیونکہ ڈال کر تیار کرے شرف ماہ یوم جمعرات ہو بعد عصر قبلہ رو آنکھیں بند کر کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیال جما کر ایک ہزار چار سو مرتبہ اول درود شریف تین بار پڑھے بعدہ موکلات اسم کی فاتحہ پیالہ پر دے کر خود پی جائے۔ مطلوب اُسی روز حاضر ہو جائے گا۔ مخاطبت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ برابر اس عمل کو جاری رکھو۔ مطلوب خود بخود محبوب اور فرمانبردار ہو گا۔ ہدایت، اسماء باری تعالیٰ خلوص محبت اور استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لیے۔ فی زمانہ زیادہ تر مخلوق کا رجحان ایسا ہی ہے اس سے گریز کرے ورنہ اس خیال است و محال است جنوں۔

## انامل منصوری

کسی کو اپنا دوست بنانا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو نفع پہنچانا ہے یا کسی کو

خاص اپنا بنانا ہے۔ شروع ماہ ثابت یا ذہدین میں جمعرات یا جمعہ سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نماز عشاء دوزانو بیٹھ کر قبلہ رخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر ناصر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے ہوئے گیارہ بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف تین تین بار پھر ذیل کی آیت پاک۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ. قَلِّبْ قَلْبِي اِلَيْهِ

پڑھ کر جب ختم ہو۔ غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے اس کے سینہ پر دم کرے یا کسی چیز پر دم کر کے اس کو کھلائے پلائے، تابعداری تو جلد ہو جائے گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ یکم لغایہ ۱۳ / پڑھنا جاری رکھے۔ مقصد درمیان میں ہی حاصل ہو جائے گا۔

## تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول بنائے، حب اور تسخیر میں پورا نفع دے اور جس پر دم کرے شفا ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو۔ بڑا زبردست اسم ہے تجربہ شدہ یہ سب اسم ہیں وہ اسم یہ ہے۔ یا رحمن پڑھ کر لطف اٹھائے۔ سرے موثرات میں فرق نہ ہو گا اور بار بار تکرار اور چندے پڑھنے پر دیگر اثرات ہوں گے۔

## عملیات پڑھنے والوں کیلئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور نام نہاد مذہب کے دلدادے تعویذات وغیرہ کو ایک وہم اور خدا جانے کن کن ناموں سے یاد کرتے ہیں اور بعض حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلاوجہ بدنام کرتے ہیں۔ حالانکہ مذہبی اصلی نقلی اولہ موجود ہیں جس سے ہم لا جواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو فتح الباری جس میں علامہ ابن حجر نے اسی عنوان پر شرح بسط کے ساتھ بحث فرمائی ہے اور آخر میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ عملیات کے جواز پر علماء جمہور کا اتفاق ہے یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ خلاف شرع ایسے اسماء یا کلمات یا تعویذات لکھے پڑھے یا نقوش نہ بھرے جائیں جو ارتکاب معصیت کے باعث ہوں یا خدا کو موثر حقیقی نہ سمجھا جائے۔ عموماً آج کل کثرت سے مخلوق کا رجحان طبع نقلی عملیات معکوس کلام پاک۔



نا جائز کلمات۔ شاہ کفر کے الفاظ۔ کلمات کفر زیادہ تر رائج اور سرلیج الاثر مانے جا رہے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کا متلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے اثر فوری ہو۔ اس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو گئی ہے اور ہونا بھی چاہیے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے ان وجوہات سے اگر کچھ کہا جائے تو بیجا نہیں ورنہ اسماء علوی ایسا اثر کہتے ہیں جس طرح کوہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے اپنا اثر بلاد کہلائے نہیں رہتے۔ عملیات علوی کا نظام ایک قانون الہیکے ماتحت ہے..... اثر ہوگا اور ہو کر رہے گا۔ یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جائے یا عامل خود مبتلائے معصیت ہو کیونکہ روحانی فعل کے لیے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے نیز آئے دن یہ مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لگاؤ دین سے رکھتے ہیں اور عقائد اسلامی کے سچے پیرو ہیں ان کی خدمت میں خود حاضر ہو کر اپنی عرض معروض کر کے تمنائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لیے سچے دل سے خلوص نیت اور عظمت آیات قرآنی کا وقار ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے فاسد خیالات سے توبہ کر لینا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو خود کرنا چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچ سکیں۔

### دلی حسرت نکالنے والا محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لیے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ محبوب کو سلام کرنا خوشامد اور لجاجت سے پیش آنا، اخلاق پورا برتنا، تحفہ تحائف بھیجنا، نظر بد سے نہ دیکھنا، اُن کی دلی خدمت کرنا، اور کبھی بے رخی اس سے نہ برتنا، صفات اس کے بیان کرنا دل سے چاہنا، جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا، ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے۔ محبوب کی بیوفائی جو مشہور ہے وہ سب شاہ ناعائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

### مسخر کرنے کے لیے برقی قواعد

جب انسان کو صفائی قلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تسخیر کی

جانب توجہ کرنا چاہیے، اس لیے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود بخود تسخیر حاصل ہونے لگتی ہے۔ مطلق کوشش کی ضرورت نہیں پڑتی، تاہم مزید اس کی تراکیب درج کی جاتی ہیں۔ جس شخص کو مسخر کرنا ہو ادا یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے ہیں تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے از حد محبت تو نہیں رکھتا یا اُس کی فکر میں ہر وقت تو نہیں رہتا یا تفکرات دنیوی اُس پر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن فکروں میں مبتلا ہے، پریشان ہے بھاگا بھاگا فکروں میں پھرتا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے پیچیدہ معاملات میں سرگرداں اور منہمک ہے یا بیمار ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے۔ یا سنگدل انسان شقی القلب ہے یا ایسا شخص جو ابتدا سے ہی نفرت یا دشمنی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ رلیاں منانے والا، ناچ گانے میں مست رہنے والا، ہنسی مذاق میں اپنا دن گزارنے والا شانہ حسن پرستی کرنے والا۔ ایک لمحہ کے لیے بھی اس کو تجلیہ نہ ملتا ہو۔ ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں۔ اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعاع کے مانند چمکدار ہوگی اس پر بھی اثر نہ ہوگا بلکہ وہ خود مرعوب کرے گا۔ عملیات علوی ہوں یا ثقلی متاثر..... نہیں ہوتے ان امور پر ادا غور کر لینا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو۔ عملیات سے بدظنی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔

مسخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بڑا دخل ہے۔ جس قدر تصور زیادہ قوی ہوگا اسی قدر آپ کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آ ہی جاتی ہے تاکہ اس کی صورت کا تصور کر سکے۔ جب صورت کو ایک بار دیکھ چکا ہے اور اب بہت جلد مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لمحہ ہر لحظہ اس کا دھیان رکھے اور یہ خیال جمائے کہ وہ دست بستہ حاضر ہے اور سامنے موجود ہے اور کسی وقت اس کے سامنے سے قدم نہیں ہلا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آ رہا ہے نیچی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ بیٹھا ہے اس میں دن رات حضوری رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و



شام ایک جگہ تنہا باقاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر تصور میں رکھے مقصد یہ ہے کہ جو کام کرے یا جس سے بات کرے تصور محبوب جدا نہ ہو اور شب میں دو بجے، تین بجے، چار بجے ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اجابت سے فارغ ہونے کے بعد نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا تصور تھوڑی دیر کرے لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص مسخر ہو جائے گا اور خاطر خواہ کامیابی ہوگی اور اگر اس کا فوٹو مل جائے تو اس پر نظر جمانا، بار بار دیکھنا اور تصور جمانا سونے پر سہاگہ کا اثر دکھائے گا۔

### بلا تصور کامیابی کا مقناطیسی چٹکلہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اُس کام کیلئے محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے اس لیے جس کام میں محنت زیادہ ہے، فائدہ زیادہ ہے، جس میں محنت کم ہے نفع کم ہے، جس میں تکلیف زیادہ ہے آرام زیادہ ہے اور اکثر بیشتر ایسا ہی ہوتا ہے اور جستجو تلاش سے خدا ملتا ہے۔ طلب صادق چاہے طلب صادق تو ہے لیکن اگر مفت کرم داشتن مل جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دے دے یا ایسا کام کرا دے تو کیا کہنا۔ ایسے حضرات کی تسخیر کے لیے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام ورد زبان بنائے اور جس طرح پاس انفاس کا وظیفہ کیا جاتا ہے اسی طرح سانس باہر آنے اور اندر جانے میں اسی کا نام نکلے۔ جب غلبہ نیند کا ہو تو اسی کے خیال میں اور سو کر اٹھے تو اس کا نام رٹنا۔ امید قوی ہے چالیس دن کے اندر اندر محبوب مطیع ہو جائے اور دلی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چٹکلہ بخدا تیر بہدف ہے۔ ہاں لذات شہوانی کا قاطع ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا اظہار بے کار ہے اس لیے کہ بے جا غرض شامل ہے۔

### تسخیر فعل روحانی

غور فرمائیے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس

نے بھی غلبہ حاصل کر لیا یعنی ناجائز فعل مثلاً حرام فعل کا مرتکب ہوا تو روح کو کس قدر صدمہ پہنچا اور صدمے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ پس محبت تسخیر کی دشمنی میں بدل گئی اور پھر روحانی نقصان علیحدہ اگر روحانی محبت ہے تو سب محکوم اور مسخر ہونگے۔ ایک انسان ضعیف البیان جس کا حسن فانی بات قابل اعتبار نہیں۔ بہار چند روزہ اس کی تسخیر نفس سے ہے نہ کہ روح سے اب خوب سمجھ میں آ گیا ہو گا تصور جو تسخیر میں محبوب کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے کہ مطلوب دست بستہ حاضر ہے کسی بزرگ عابد زاہد، فقیر، مرشد، کامل، متقی، پرہیزگار، عبادت الہی کا مشغلہ جاری رکھنے والا ان پر مطلق اثر نہ ہو گا نہ کسی عورت سے فعل حرام کی نیت سے یا کسی امیر سے روپیہ وصول کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت اکارت جائے گی اس لیے کہ نفس کا شائبہ ناجائز اغراض پر مبنی ہے۔ کسی افسر کو اپنے اوپر مہربان کرنا۔ یا کسی کو خالص دوست بنانا یا کسی امیر سے جائز نفع اٹھانا اس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا یا کسی مقدمہ میں بے قصور ماخوذ ہے اس کو اپنا بنانا پھر اپنی حسب منشاء کام لینا یہ افعال روحانی سے متعلق ہیں تسخیر ہونگے۔ بالکل صحیح تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز امور جو شرعیہ ہوں روحانی فعل کے لیے زہر کا اثر رکھتے ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں روح آگے قدم بڑھاتی ہے اور فعل ناجائز میں نفس آگے بڑھتا ہے لاحالہ تسخیر باطل ہو جائے گی۔

### تسخیر عام ہر مزاج اور ہر طبیعت کو موافق

جو لوگ تسخیر کے دلدادہ ہیں اور عاشق مزاج یا جن پرست ہیں۔ وہ عشق کے بیمار اور غیر مطمئن قلب کے انسان ہیں۔ اس بیماری کا ازالہ دو طریقوں سے ممکن ہے اول حکم خداوندی ہے الا بزدکم اللہ تطمئن القلوب۔ خدا کے ذکر سے قلب کو اطمینان ہوتا ہے دوسری صورت یہ ہے کہ اول اپنے محبوب سے روحانی معاملہ طے کر لے اور وہ یہ کہ اول اپنے دل سے اس کی محبت نکال دے اگر ناممکن ہو تو اول اس کو مسخر کرنے کی فکر کرے۔ جب اس میں کامیابی ہو جائے گی تو خود بخود قدرتی طور پر عشق میں کامیابی ہو جائے گی اس لیے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل حاصل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر عام یا



اور کوئی کمال حاصل نہیں ہو سکتا کیونکہ قلب کا رجحان کسی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں منہمک ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا جب تک کہ روحانی صدمے جو ہر وقت رشک و فراق سے پہنچتے رہتے ہیں اس سے نجات نہ مل جائے۔ اب کے بعد تسخیر عام ہوگی۔

تسخیر عام میں شقی القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اُس سے زیادہ ہیں کم ماثرت ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس کی تسخیر کے احاطہ سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست علوی عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے نہ مسمریزم ہے نہ فطرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی اپنا خود تجربہ استاد کے سینہ کا راز جو نا اہلوں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے آج ہم اس کو حکمت النعیم میں لکھتے ہیں۔ یہ چیز ناظرین کے لیے ایک تحفہ بے بہا ہے۔ عزت کی نظر سے دیکھئے اس کی کمال قدر فرما ہے۔ ہزاروں کتب چہان بین کرنے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرنے برسوں جا روب کشی کرنے ہزاروں روپیہ استاد کی خدمت میں لٹانے کے بعد بھی محروم رہتے جو ایک ادنیٰ قیمت پر محض بڑے صاحبزادے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اصرار پر ظاہر کیا جاتا ہے اس کا نام حکیم صاحب نے علوی طلسمات کا برقی چھلا رکھا ہے ایک سفید کاغذ لو۔ اور ایک موٹا قلم بنواؤ۔ اور سنہری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر چلی قلم سے ”یا عزیز“ لکھو پھر خود نہایت پاک صاف اطمینان قلب کے ساتھ تخلیق میں صاف طاہر مقام پر اس اسم باری تعالیٰ کو رکھو اور اسے دیکھتے رہو اور تصور میں جماؤ اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا ہوا ہے موجود ہے یا سامنے نظر آ رہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ سامنے رہے بس انشاء اللہ تسخیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا اس قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت: یہ عمل علوی ہے مسمریزم کی مشق نہیں ہے۔ خیال رہے کہ اس تسخیر عام میں کسی کو تکلیف نہ پہنچے نہ کسی ناجائز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہو

گی۔ بعد کامیابی درمیان میں کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھے جو ناشائستہ یا بیہودہ ہو ورنہ کسی عذاب الہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کسی زبردست عامل، کامل، زاہد، متقی و پرہیزگار کی اعانت کے بغیر عذاب الہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کسی زبردست عامل، کامل، زاہد، متقی، پرہیزگار کی اعانت کے بعد عذاب سے چھٹکارا نہ ہوگا۔ اس کو خوب ذہن نشین کر لو۔ مزید تنبیہ فی زمانہ عام طور پر تسخیر کے جو عاشق ہیں اور عملیات کا مقصد اور مصرف ناجائز امور کی جانب لے جاتے ہیں وہ خسر الدنیا و الآخرة کے مصداق ہوتے ہیں لیکن وہ باوجود عبرت پر عبرت کے اسی حال میں اپنی عمر عزیز کا قیمتی حصہ صرف کر دیتے ہیں اور نتیجہ میں مخلوق کی نظروں میں ذلیل اور ہر شخص بری نظر سے دیکھتا اور بدنامی کا ٹوکرا سر پر رکھا رہتا ہے۔ خوشی خوشی برداشت کرتے اور اس حرکت سے باز نہیں آتے۔ اس کے لیے یہ عمل یا اور دیگر عمل نہیں ہیں نہ یہ کام لیا جائے گا بلکہ جواز کی صورتیں بتلائی گئی ہیں۔ ان پر عمل کرے فائدہ اٹھائے ورنہ حسن پرستی یا عاشق مزاجی کیفر کردار کو پہنچائے گی۔ بدنامی علیحدہ ہوگی۔ ذلت و رسوائی مفت میں ہاتھ آئے گی۔ دور دور شہرہ بدنامی کا ہوگا حقیقت حال کا اظہار مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا۔ سینکڑوں واقعات آج موجود ہیں کہ لوگوں نے جب محبوب کو نہ پایا خود کشی کر لی یا پھر تڑپ تڑپ کر جان دیدی۔ یہ نفس آپ کے قابو میں ہے نہ کہ آپ نفس کے تابع ہیں اس لیے اس کو سرکشی سے باز رکھو۔ کیا خدا کے ہاں جواب دو گے اگر اس کے ایک اسم کو تکرار کے ساتھ اور ایسا تصور جیسا کہ مطلوب کے لیے کرتے ہو، کرو گے۔ دین و دنیا کی لذتوں، نعمتوں سے مالا مال ہو گے جس کا بیان کرنا ہماری زبان سے غیر ممکن ہے۔ جائز کام ہمیشہ پیش نظر رکھنا، انشاء اللہ اعلیٰ درجہ کی تسخیر ہوگی جس سے خوش رہو گے۔

اسم اعظم شریف بلا پڑھے ہوئے تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو

پچھلے اوراق میں تصفیہ قلب کی تدابیر بتلائی گئی ہیں اس سے صفائی قلب بہت کچھ ہو جاتی ہے جو بندہ یا بندہ۔ اب یہ ترکیب عمل میں لاؤ اگر تم کو درحقیقت سچا عشق ہے تو منٹوں میں بیڑا پار ہے۔ خاکسار ان تراکیب سے آگاہ کرتا ہے جس کا معمول رہا



اور جس کے لطف سے عمر بھر کی کوفت بھول جاؤ گے۔ زندگانی کا مزہ آئے گا۔ بڑی دولت ہاتھ آئے گی۔ عزت اور وقار کی کرسی پر گامزن ہوئے ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور مشق کو برابر جاری رکھنا۔ قلب میں یہ تصور جماؤ کہ ایک صراحی وار موتی ہے جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشہ کے گلوب پر سفید گل بوٹے بنے ہوئے ہیں اور یہ تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا ہوا ہے اور آنکھیں بند رکھے۔ اب ذرا سی تکلیف اور گوارہ کرو۔ وہ یہ کہ جب اس کام کو شروع کرو۔ تو ایک نشست نہائی میں خالص کر لو۔ پاک صاف خود ہو سہری صاف جگہ ہو۔ نماز کے طریقہ سے بیٹھو۔ اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام ملے بیٹھو اور ناک سے سانس گھسیٹ کر دماغ میں قید کر دو اور بہت زور کے ساتھ آنکھیں اندر کو کر لو یعنی بھیج لو اور پپوٹوں کو کھینچے رہو۔ ڈھیلا نہ کرو اور تصور اوپر کے اسم اعظم شریف یعنی اللہ پر نظر رکھو جیسا کہ بتلایا گیا ہے۔ اب اسی بند سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کہتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط باقی نہیں رہا تو پھر دوسری سانس لے لو اور فوراً پھر سانس کو گھسیٹ لو۔ آنکھیں بند کر لو اور رجعی تصور بننا لو۔ جب سانس پھول جائے چھوڑ دو۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرو اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جاؤ۔ اور کم سے کم نصف گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو اس کے لیے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے۔ اگر یہ ترکیب آپ کی سمجھ میں آ جائے اور جیسا لکھا ہے دیا ہی کرنے لگو۔ تو ایک ہفتہ میں بفضلہ تسخیر شروع ہو جائے گی۔ اور اس قدر غضب کی تسخیر ہوگی کہ الامان والحفیظ۔ ہر شخص یہ چاہے گا کہ میں اس شخص سے دو دو باتیں کر لوں اور جس کی نظر پڑے گی وہ محبت کرنے لگے گا یہ ہے وہ عمل جو سینہ کا راز اور تنگ اسلاف کے جگر کا ٹکڑا۔

فائدہ

اس عمل کے کرنے سے انسان بے خود ہو جاتا ہے۔ شائبہ کبر و غرور آ جاتا ہے۔ اپنے کو بزرگ سمجھنے لگتا ہے۔ مخلوق سے بد خلقی سے پیش آنے لگتا ہے۔ حضرت شیطان بڑے راز اور نکات سمجھا کر منحرف کرنے کی جانب مائل کرتا ہے۔ لوگ کثرت

سے سلام کرنے لگتے ہیں۔ مضامین معانقہ سے فرصت نہیں ملتی۔ تعویذ گنڈوں کے شغل پر مجبور کرتے ہیں۔ اپنے حالات سے آگاہ کرتے ہیں۔ عورتیں جوق جوق زیارت کو تشریف لاتی ہیں، اپنے بچوں کو گود میں لاتی ہیں۔ پھونک ڈلواتی ہیں۔ دعائیں کراتی ہیں۔ بزرگ سمجھ کر لڑکے لڑکیوں پر ہاتھ پھرواتی ہیں۔ حسینوں کا ہجوم، پریوں کا میلہ، نوابوں رئیسوں کی حاضری الغرض سب کچھ ہوتا ہے۔ اس لیے تمام پوشیدہ رازوں کو جو شیطان چند منٹ یا چند ہفتوں میں سلب کرا دیتا ہے تنبیہ کر دینا اور اظہار کر دینا ضروری سمجھا گیا۔ فعل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور نفس ان کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے مزہ اٹھاتا اور قہر مذلت میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ تم آگاہ رہنا کہیں ڈگ نہ جانا اور حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اُس پر عمل کرنا۔

از محبت نار نور میشود۔ از محبت دیو۔ جور میشود۔ ایسی سچی محبت میں مستغرق ہو جانا کہ اُسی تسخیر سے نار نور بن جائے اور پھر مقصود حقیقی یہ پیش نظر ہو جائے (رو پیش آور کہ انجام کار۔ تو خوش نور باشی من از دستگار۔) ہمارا انجام کار یہ ہو کہ تو خوش رہے اور ہمارا چھٹکارا ہو جائے۔

### ہمارے لیے ایک سبق

جب ہم نے اس عمل پر قابو پا لیا اور معقول تسخیر ہونے لگی تو کج خلقی سے نہ پیش آؤ۔ اور خود کسی سے محبت نہ کرو۔ نہ زیادہ کسی سے محبت کا اظہار کرو۔ اور سب سے بڑی بات یہ پیش نظر رکھو کہ عورتوں کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھو، نیچی نظر سے ہمیشہ بات کرو۔ اس لیے کہ اگر نظر اٹھا کر دیکھا اور آنکھ نے مجبور کیا، نفس نے آگے بڑھایا۔ آنکھ کا زنا ہو گیا اور اگر حسین عورت ہوئی اور طبیعت تمہاری شیطان کے مکر و فریب میں آگئی اور لازمی حسن کا تقاضہ ہے کہ خواہ مخواہ محبت آ ہی جاتی ہے تو ہمارا شغل جو روزانہ جاری ہے سب مٹ جائے گا۔ اور سب تسخیر خاک میں ملے جائے گی۔ سارا بزرگی کا خاتمہ ہو جائے گا اب سنئے ہمیں اس شغل سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا اظہار کرنا غیر ممکن ہے۔ مجبوری ہے اُن کو لکھ نہیں سکتا۔ مگر اس کے اظہار میں باک نہیں



کہ خوشی خوشی کی باتیں روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے آگے ایک دوسری بات ہے اور ہر شخص کے ساتھ اس کی قوت اور شغل کے مطابق نئی نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں جس کا اظہار مناسب نہیں۔ چند وجوہ ایسے ہیں کہ ان کا بیان کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ یہ کتاب اہل اور نا اہل دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک کے شغل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ رازوں سے آگاہ کرنا مناسب نہیں۔

### قمری اور آفتابی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ

جب انسان تزکیہ نفس تھوڑا بہت کر لیتا ہے تو خود تسخیر عام شروع ہو جاتی ہے اور تزکیہ نفس کی حالت میں ہی خود بخود عام تسخیر پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر بہت مشکل ہے اس لیے چند تدابیر مجربہ اور معمولہ میں سے ایک تدبیر تسخیر عام کے لیے نہایت آسان ہے طریقہ یہ ہے کہ علی الصباح اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آفتاب کو بہ نظر غور دیکھے اور یہ خیال کرے کہ اس کے اندر کیا شے ہے؟ برابر مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندی کے زمانے میں بہ نگاہ محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو لپٹائی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتا ہے نصف گھنٹہ روزانہ دیکھے۔ صبح اور شام کھڑے ہو کر اور شب کو لیٹ کر چاندنی میں شغل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے جس کا لطف چند روز کے بعد آنا شروع ہوگا۔

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہوگی کہ آنکھیں سرخ رہیں گی رنگ آنکھوں کا بدل جائے گا یا زردی مائل آنکھیں ہوں گی۔ اور نیند زیادہ نہ آئے گی اور بغالب حصہ جاگنے کا رہے گا۔ جب رات کو نیند آ جائے گی تو عالم رویا میں انسان کو جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں رہے گی۔ چالیس روز کے اندر اندر برقی لہریں آنکھ میں دوڑنے لگیں گی اور نئی بات یہ پیدا ہوگی کہ جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا وہ فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ اب اگر بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک ہفتہ کے اندر دیکھنا چاہتے ہو تو عملیات غفرانی میں جو آفتاب سے مسخر کرنے کا عمل پانچ منٹ کا ہے اس کو پڑھ لو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہوگی کہ خود تسخیر سے پناہ مانگنے لگو گے اور گھبرا جاؤ گے اور

جو نفع عام تسخیر سے پہنچتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔ زہد و تقویٰ کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔ لوگ اطاعت کریں گے۔ خدمت کریں گے۔ روپیہ پیسے سے مال و دولت سے مطیع الامر ہوں گے۔ عمل اس قدر تیز اور قوی ہونے والے ہیں جیسے کسی کے مشین گن لگا دی ہو۔ بہر حال یہ بھی بار بار کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ آنکھوں میں اگر تکلیف پہنچے، عرق گلاب کے چار چھ قطرے آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ جلد سے جلد اور فوری تسخیر عام کی وجہ سے یہ مشورہ خاص ناظرین کو دیا گیا ہے۔

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر عام کا معجز نما صرف تین یوم

میں بلا خوف و خطر ہونے والے کراماتی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا اظہار مناسب نہیں

کسی سے یہ ذکر نہ کرو کہ میں فلاں کام کرتا ہوں یا یہ کرتا ہوں اور یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے اگر ذکر کرے گا تو کچھ نہ ہوگا۔ اپنے ہمراہ کسی کو نہ لے جائے۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا کوئی دریافت کرے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ فاتحہ پڑھنے کے لیے قبرستان جایا کرتا ہوں۔ خواہ کوئی دوست اصرار کرے ہرگز ہرگز ساتھ نہ رکھنا اور منع کر دینا کہ ہمارے ساتھ نہ چلیے۔ قبرستان میں نظر پڑ جائے کوئی دریافت کرے کہہ دے کہ فاتحہ پڑھ کر ثواب مردوں کو بخشا ہوں اور کوئی خاص بات نہیں ہے۔

دوسرے یہ شرط ضروری ہے کہ تمام جذبات کو قابو میں رکھے۔ فضول باتیں گپ شب، جھوٹ، لڑائی جھگڑا فساد غصہ وغیرہ میں ہرگز شریک نہ ہو۔ نہ بات کرے نہ بولے۔ کم سخن خاموش رہے اور بالکل خاموشی اختیار کرے اور ہر بات بیجا کی ضبط کرے۔ غصہ اگر آئے ضبط کرے۔ باہر چلا جائے لاجول پڑھے۔ الغرض خاموش زیادہ تر رہنا پڑے گا۔ نہ چیخے نہ چلائے اس تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ضروری بات کا جواب مختصر اور صحیح دے در نہ مطلق اثر نہ ہوگا اور محنت ضائع ہوگی۔ ہم نے بخدا



اس طرح سمجھایا ہے کہ جس طرح بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے اب ایک بات اور اشد ضروری اور قابل توجہ ہے۔

گورستان میں اگر کسی قبر سے آواز نہ آئے اور دوسرے قبرستان میں بھی کوئی آواز سنائی نہ دے اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی کوئی آواز قبر سے نہ معلوم ہو تو عمل کو فرضی اور غلط نہ سمجھو بلکہ یہ سمجھو کہ میرے اندر کوئی نقص ہے۔ مثلاً کسی گناہ کبیرہ کا عادی ہے۔ فوراً توبہ استغفار کرے، اگر نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے تو اس کو چھوڑ دے۔ شادی کر لے یا روزے رکھے اور اس کا مناسب تدارک کرے۔

اگر جلال زیادہ ہے اور غصہ آتا رہتا ہے تو ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرے لا حول زیادہ پڑھے وقت غصہ کے پانی سرد پئے۔ چت لیٹ جائے۔ باہر چلا جائے۔ کانوں سے ایسی بات نہ سنے جس میں غصہ بھڑک جاتا ہو۔ اگر خوف و خطر کا وسوسہ قلب میں آئے تو قلب کی کمزوری کا علاج کرے۔ الغرض جو وجہ خاص پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل کرے، آواز سنائی نہ دے اور ہر جگہ سے محروم رہے بالکل غلط ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ آواز آئے اور سمجھ نہ سکے۔ تو یہ سمجھو کہ لقمہ حرام تو نہیں کھایا۔ اس لیے اکل حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف و خطر نہیں ہے۔

۸ بجے سے لیکر ۹ بجے تک شب کو جانا چاہیے۔ روشنی نہ لے جائے بلکہ عروج ماہ سے شروع کرے تاکہ چاندنی رات ہو۔ جب ان تمام باتوں میں عمل کر سکو تو پھر اپنا کام بسم اللہ کر کے شروع کرو۔ تسخیر عام ہوگی اور قبولیت کا درجہ نہایت اچھا رہے گا۔ کوئی قیود نہیں ہیں۔ کھانے میں گائے کا گوشت نہ کھاؤ۔ بکری کا گوشت استعمال میں رکھو۔ کبھی اتفاق ہو جائے مضائقہ نہیں۔ اب عمل شروع کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات کے دن کسی قبرستان میں جا کر ہر ایک قبر جو نمایاں ہو اس پر سلام بھیجے۔ اس طرح کہے السلام علیکم یا اہل القبور۔ اور نماز مغرب پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھے تین بار، درود شریف ایک بار، الحمد شریف ایک بار، قل یا

ایہا الکفرون الہکم التکاثر ایک بار، درود شریف ۳ بار پھر صاحب قبر کو اس کا ثواب پہنچا دے۔ اسی طرح ہر قبر پر سلام اور فاتحہ پڑھ کر ثواب بخش کر اس قبر پر لفظ اللہ اس طرح انگلی سے کونکہ سے یا جس سے نام لکھا جا سکے شناخت کے لیے لکھ دے تاکہ وہ شناخت مٹنے نہ پائے۔ مقصد یہ ہے کہ خام قبر ہو انگشت شہادت سے لکھ دو۔ پختہ قبر ہو۔ پاک مٹی کے ڈھیلے یا کونکہ سے لکھ دے۔ روشنائی وغیرہ سے یا پنسل سے نہ لکھے۔ اور قریب وقت عشاء تک یہ شغل جاری رکھے اور جب عشاء کا وقت آجائے سب کو سلام کر کے یعنی السلام علیکم یا اہل القبور کر کے چلا آئے۔

اب ذرا غور سے متوجہ ہو کر سنئے۔ یہ عمل اور پچھلے تسخیر کے عمل روحانی ہیں۔ یہ مسمریزم نہیں ہے۔ اس شبہ کو بھی قلب سے نکال دینا ضروری ہے۔ اس لیے کہ تسخیر روحانی کا تعلق قلب سے ہے اور ان عملوں میں جو پڑھے نہیں جاتے تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس پر زور دیا گیا ہے اور بلا اس کے یہ پورے نہیں ہوتے۔

دیکھیے موٹی سی بات تو یہ ہے کہ اگر ذکر تذکرہ شہرہ یا مخصوص دوست وغیرہ سے کر دیا نتیجہ خاک میں مل گیا برخلاف مسمریزم کے کہ خواہ عام طور پر لوگوں پر ظاہر فرمائے یا ان سے تذکرہ کیجئے یا ان کو پریکٹس کرائے یا مشق کرائے۔ کوئی نقصان یا خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ دوسرے مسمریزم کے ذریعہ جو قوت آنکھ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد بخوبی نہ کیا جائے۔ کوئی مسخر نہیں ہو سکتا۔ اور تصوف سے جس کو تعلق ہے وہ دراصل روحانی ہے اس میں نہ ارادہ کی ضرورت ہے نہ نیت کی ضرورت نہ یہ ضروری ہے کہ کسی طرف نظر بھر کے دیکھا جائے بلکہ آنکھ میں بالذات وہ نور پیدا ہو جاتا ہے جو دیکھنے والے کو مسخر کرتا ہے خواہ اس کی جانب نگاہ ڈالی جائے یا نہ ڈالی جائے اور اگر اس کی طرف نگاہ محبت سے دیکھے گا تو اور زیادہ اثر ہوگا۔ اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ درحقیقت یہ اثرات برقی روحانی طاقت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اب خاص راز کی بات سنئے اگر ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے جواب سلام کی آواز آئے خواہ سلام کرتے ہوئے یا فاتحہ پڑھنے کے وقت یا بعد لفظ اللہ کہنے کے تو اسی قبر پر وہ ڈھیلا یا کونکہ



جس سے اللہ لکھا ہے اس کو سر کی جانب رکھ دے اور اس روز چلا آئے۔

دوسرے روز پھر اسی قبرستان میں جائے اور اول آواز والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر بقیہ قبروں پر اسی طرح پڑھنا شروع کرے اور لکھے بھی ہر ایک پر جب وہی وقت پھر آجائے عام سلام کر کے تمام قبرستان والوں کو اور خاص سلام اُس قبر والے کو جس سے آواز آئی تھی، جواب سلام کر کے چلا آئے اور یہ خیال رکھے کہ کون کون سی قبریں اب باقی ہیں۔ اور اگر دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام یا اور کسی قسم کی آواز آئے خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے ایسا نشان بنا دے کہ جب ضرورت ہو تو فوراً شناخت ہو جائے۔

تیسرے روز جائے اور باقی نئی قبروں پر وہی عمل کرے جیسا کہ دو روز کیا ہے۔ جب تمام قبرستان کی فاتحہ وغیرہ ختم ہو جائے اور اب کوئی قبر باقی نہیں رہی تو اب ایک جگہ بیٹھ کر ان قبر والوں پر جو ہم کو نظر نہیں آئے فاتحہ پڑھے اور اس کا ثواب پہنچائے۔

اب ایک بات اور ضروری ظاہر کرنا ہے وہ یہ کہ کہیں سے کسی روز اگر آواز نہ آئے تو دوسرے روز قبرستان میں اسی طرح تین روز عمل کرے۔ دوسرے سے بھی محروم رہے تو پھر تیسرے قبرستان میں جا کر یہ عمل کرے اول تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آواز کسی قبر سے نہ آئے۔ اگر خدا خواستہ محرومی رہے تو اب سمجھ لے کہ ہمارے اندر کوئی نقص ہے، اس کا تدارک فوری کرے جیسا کہ پچھلے اوراق میں ذکر ہوا اب یہ عمل روحانی ختم ہو گیا۔ اب صرف سمجھنا باقی ہے سنئے یہ ناممکن ہے کہ ہر قبرستان میں جائے اور یہ عمل کرے اور کہیں سے آواز نہ آئے۔ یہ دوسری بات ہے کہ سمجھ میں نہ آئے۔ الغرض جن قبروں سے آواز آئے اُن پر ایسے نشانات بنا دیئے جائیں کہ فوراً پہچان لیں اور اب پھر دوسرے تکیہ میں جانے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اب روزانہ نماز عشاء گورستان میں گئے اول تمام سلام کیا۔ پھر عام فاتحہ پڑھی پھر ان قبروں پر باری باری فاتحہ پڑھی جن سے آواز آئی۔ نشانات جس پر لگے ہیں یا ڈھیلا رکھا ہے پھر اب لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اب سب پر یا حی یا قیوم لکھ

دے اب سلسلہ سے پہلی قبر پر پہنچے اس کے داہنی جانب دوزانو بیٹھ جائے۔ اور آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہو۔

زبان سے آہستہ آہستہ یا حی یا قیوم پڑھتا رہے اور یہ تصور کرے کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہے اور مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔ کم سے کم ایک گھنٹہ تک یہی شغل جاری رکھے بہر حال جس عمل کو جس طرح کیا ہے اور جو صورتیں پیدا ہوئی ہیں ان کا اظہار کرنا مناسب نہیں اور نہ ہم کہہ سکتے اس لیے کہ ہر ایک کے ساتھ اس کے خیال اور تصور کے طاقت کے موافق سرور اور خوشی اور طرح طرح کے منافع حاصل ہوتے ہیں نہ ان کو قلمبند کیا جا سکتا ہے یہ بات اور بتلا دینا ضروری ہے پھر دوسرے دن جائے، دوسری قبر پر بیٹھے اور یہی تصور جمائے مگر ہر روز اول جاتے ہوئے سلام اور فاتحہ خوانی کرے اور واپسی کے وقت سلام کرے۔ اس کے بعد تیسرے دن قبر پر جائے۔ وہی شغل کرے اور باری باری سے ہر روز اسی شغل کو ان قبروں پر جن سے آواز آئی تھی جاری رکھے۔ اب اگر ان قبروں میں سے پھر کسی روز کوئی آواز آئے تو اس پر ایک نشان خاص بنا دے۔ اب ان سب قبروں کو چھوڑ دے جن میں سے پھر کوئی آواز دوبارہ نہیں آئی۔ اگر کئی قبروں سے آواز آئے تو ان میں سے بھی پھر جب کسی قبر سے آواز آئے تو ان میں خیال رکھے الغرض مقصد یہ ہے کہ پھر ایک قبر کو خود منتخب اور تجویز کرے پھر اسی سے غرض رکھے اور پھر صرف اس قبر پر جایا کرے اور سلام کرنے کے بعد اس قبر کو مخصوص کر کے اس پر اپنا شغل ایک گھنٹہ جاری رکھا کرے۔ بس تسخیر عام شروع ہو جائے گی اور بڑے شد و مد کے ساتھ غضب کی تسخیر ہوگی۔ اب تسخیر تو ہونا شروع ہو گئی۔ لیکن آوازوں کے متعلق ایک بات اور سمجھائے دیتا ہوں اور یہ بھی بتلائے دیتا ہوں کہ نا اہل سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں ورنہ خدا جانے وہ کیا کر ڈالے اور نتیجہ اس کے حق میں خراب نکلے۔ اس لیے کہ حقیقت حال پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور ہم بھی دہی زبان سے راز ظاہر کر رہے ہیں۔ اول کسی شخص کو خواہ اپنا جگری دوست کیوں نہ ہو۔ کوئی راز ظاہر نہ کرے نہ اپنے ساتھ لے جائے۔ دوسرا خیال یہ رکھے کہ آواز کوئی معنی دار آئی ہے یا بے معنی غرض جو



کچھ اور جس قدر سمجھ میں آئے اسے لکھتا جائے۔ ایک عرصہ کے بعد یہ لفظ بامعنی اور بہت مفید اور بے حد کار آمد ثابت ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون کون الفاظ ہوں گے اور کیا کیا آوازیں آئیں گی اس لیے کچھ لکھا نہیں جاسکتا کہ ان الفاظ کو کیوں کر اور کس غرض سے استعمال کرنا چاہیے۔

مگر اتنا ضرور ظاہر کیا جاتا ہے کہ بعض آوازوں اور لفظوں سے عجیب و غریب تاثیریں پیدا ہوتی ہیں اور واقعات آئندہ کی خبر ملتی ہے یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی اطلاع ہوتی ہے۔ الغرض ہر ایک قبر اور ہر ایک مشاغل کا مادہ جدا ہے اس لیے الفاظ اور آوازیں بھی جدا ہیں۔ وضاحت بہت کچھ کر دی ہے اور دریافت طلب امور باقی نہیں رکھا گیا۔ اس عمل کا کرنے والا شوق اور انبساط اور فوائد کو دیکھ کر چھوڑتا نہیں۔ چونکہ روحانی ترکیب ہے اس لیے احتیاط رکھے آخر میں ہماری صدق دل سے دعا ہے کہ ناظرین اہل دل ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ پورا پورا فائدہ تسخیر کا اٹھانے کے بعد اور جو لطف اٹھائیں گے اس کا تجربہ اس شغل کے بعد ظہور میں آئے گا۔

### قوت نظر کا مسمریزم برائے تسخیر

مسمریزم کا یہ قاعدہ ہے کہ آنکھ میں قوت جو پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد پورے طور پر نہ کیا جائے کوئی مخزن نہیں ہو سکتا۔ مثلاً مجمع کو نظر بھر کر دیکھنا۔ کسی ایک شخص پر خاص نظر ڈالنا۔ مسمریزم علوی کا طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تصفیہ قلب میں کرتے ہیں کرے۔ زور سے آنکھیں بند رکھے عام مخلوق کے فائدہ کی نیت ہو اور اللہ کا دھیان رہے۔ اس شغل سے آنکھ میں خوبصورتی خاص پیدا ہوگی جو دیکھے گا مخزن ہو جائے گا۔

### قوت نظری کا برقی مسمریزم

انسان اگر کمال اخلاق سے پیش آئے، مہمان نوازی بے دریغ کرے، سلام میں سبقت لے جائے یعنی پیش قدمی کرے۔ نظر محبت سے دیکھے۔ مسکرا کر ہر ایک سے

ملے۔ خلوص سے جھک جائے۔ ہر کام میں عار اور ذلت کی نظر ہو۔ اپنے امکان بھر جو ممکن ہو۔ زبان سے، قلم سے، روپے سے، پیسے سے فائدہ پہنچائے۔ عجز و انکاری سے ہر ایک سے پیش آئے تو اس سے بڑھ کر تسخیر دنیا میں نہیں ہے۔ لیکن اس میں خود کو کوئی ذاتی منفعت نہیں پہنچتی عزت و وقار بڑھتا، تعریف سے لوگ یاد کرتے اور بار بار ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم تسخیر کے لیے یہ بہت مفید باتیں ہیں جو سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی باقی اور عام طور پر لوگ اس قسم کی تسخیر سے واقف ہیں۔ جیسا موقع محل ہوتا ہے کام کیا جاتا ہے۔

### تصور صادق کی علامت خاص

انسان کسی خیال میں خواہ روحانی ہو یا نفسانی اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنی خبر نہ رہے کوئی سامنے آجائے یا کوئی بات کرتا ہو مطلق خبر نہ ہو۔ یہ تصور صادق اور نتیجہ خیز ہے۔ درنہ کاذب۔ خوب ذہن نشین کر لو۔

### اسرار محبت و التسخیر

یہ عمل فیوض رحمانی بزم نشاط ہے..... حب اور تسخیر میں اپنی نظر آپ ہے۔ ایسی قبر تلاش کی جائے جس کے بچہ پیدا ہوا ہو اور اسی وقت فوت ہو گئی ہو۔ یا جس وقت ایسی صورت پیش آئے خیال رکھے اور پھر یہ عمل کرے۔ عمل ضروری نہیں کہ فوراً کیا جائے۔ عروج ماہ نو چندی جمعرات کو قبل نماز فجر غسل کرے، پاک کپڑے زیب تن کرے اور روزہ رکھے۔ پانچ بجے افطار سے قبل سباعت زہرہ میں نقش مکمل سورہ اخلاص کا جو ذیل میں درج ہے لکھ کر ایک ہزار بار نقش کے نیچے جو سورت لکھی ہے، اس کو پڑھے اور نقش پر دم کر دے اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار پڑھے اور پھر روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بالمقابل سینہ کے اس نقش کو اس قبر میں دفن کر دے۔ پھر دوسرے دن قبل نماز فجر جا کر تعویذ کو نکال لائے اور نماز فجر ادا کر کے پھر ایک ہزار ایک بار سورت کو پڑھ کر دم کرے اور اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ شیر برنج پر افطار کرے لہذا تین پیالوں







## باب: 2

## دستِ غیب

دستِ غیب کا جواز نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ صابر اور شاکر ہیں اور سوال کے لیے دست دراز کرنا معیوب سمجھتے ہیں یا وہ لوگ جو باوجود کوشش کے کوئی ذریعہ اپنا روزی کا نہیں رکھتے یا مجاہدین جو اپنا وقت ریاضت میں صرف کرتے ہیں ایسے حضرات کے لیے جائز ہے کہ وہ فتوحاتِ غیبی سے کام لیں۔ نیز طالبِ دینی یا ایسے طلباء جن کے والدین تعلیم دلانے پر مصارف سے مجبور ہیں وہ اس خزانہ رزاقی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن قواعد فتوحاتِ غیبی کے لیے بہت سخت ہیں۔ ترک حیوانات کیا جائے۔ جو کی روٹی سرکہ کے ساتھ یا نمک کے ساتھ جتنے روز کی قیود ہو، کھاتا رہے اور موافق تعداد کے پڑھتا اور لکھتا رہے اور دریا میں ڈالتا رہے تعداد پوری ہو جانے پر کامیاب ہو گا۔ اکثر اس عمانِ فتاحی کی باگِ اجنہ کے سپرد ہوتی ہے اس لیے اس کام میں وقت بھی صرف ہوتا ہے اور خطرات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اس وجہ سے کہ ان کے لیے پابندی روزانہ لانے کی ہوتی ہے اور صاحبِ عمل کو روزانہ خرچ کر دینے کی قید۔ اگر روزانہ اس میں کسی ضرورت سے ہو جائے۔ اسی قدر روزانہ کم ہو جاتا ہے یا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ جس قدر روزانہ آپ ایک ایک پیسہ کر کے خرچ کریں گے اس کا جمع کرنا فرضِ اولین ہے اور اسی جمع شدہ رقم کو وہ دوسرے دن آپ کے پاس پہنچا دیں گے۔ اس میں ان کا پورا وقت ضائع ہوتا ہے اس لیے یہ عمل زیادہ عرصہ تک قبضہ میں نہیں رہتا۔ دوسرے دستِ غیب کا اظہار کر دینا عمل کو ہاتھ سے کھو دینا ہے بعض اجنہ ایسے ہیں جو خود بخود کسی سے خدمات مستحسنہ پر خوش ہو کر کچھ روزانہ مقرر کر دیتے ہیں اور فائدہ غیبی کی امداد اس

طرح ہوتی رہتی ہے۔ بہر حال اپنی ضروریات اور مجبوریوں پر نظر ڈال کر اس کام کو کیا جائے عجب نہیں کہ خداوند کریم اپنا فضل فرماتے ہوئے وسعت رزق میں اضافہ فرما دیں ورنہ اس خزانہ شاہی کے حاصل کرنے والے آج دنیا میں مفقود ہیں۔ اگر ہدایت کے مطابق اور اپنی حاجت کے پیش نظر کام لیں گے انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایک ضروری امر اور ذہن نشین کرا دینا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ انسان حرص طمع کا بندہ ہے ضرورت سو روپے یومیہ کی ہے یا دو سو روپے کا خرچ۔ ہزار روپے یا دو ہزار روپے روزانہ کے خواستگار ہیں۔ یہ کیوں؟ پچاس ضرورت ظاہر کر دیں گے۔ خیرات کریں گے۔ مسجد بنوائیں گے۔ رشتہ داروں کو دیں گے۔ لنگر جاری کریں گے۔

پوچھیے ابھی تو روزی کا انتظام ہو رہا ہے۔ سو، دو سو روپے روزانہ مل جاتے تو شکم پری ہو جاتی کہاں اس قدر وسیع خیالات اللہ اکبر آپ درحقیقت نہ اس کے مکلف نہ اس زحمت میں پڑنے کی ضرورت نہ اس لیے صعوبات میں اپنا وقت صرف کرنے کی حاجت۔ یہ سب صورتیں جو شیطانی وساوس سے پیدا ہوتی ہیں ان سے باز رہے اور معاش کا ذریعہ تلاش کرے ملازمت کرے کہ کھود کر کھائے۔ اپنا بچ بن کر فتوحاتِ غیبی کے پیچھے نہ پڑے۔ مجبوری ہو، پریشانی ہو، فائدہ سے گزرتی ہو، کوئی دوسرا سامان باوجود ہاتھ پیر ہلانے کے نہ بنتا ہو۔ اس وقت اجازت ہے اللہ پاک پورا فرمائے گا۔ یہ خیال رہے کہ جب کوئی ذریعہ نکل آئے فوراً اُس کو چھوڑ دے۔

## عمل کوہِ زرین

بقید ترک حیوانات ایک چلہ صائم رہ کر پینتیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مقررہ وقت پر پڑھنا شروع کریں اور تاختم اسی جگہ رہیں۔ حتیٰ کہ پورا ہو جائے پھر بعد فراغت چودہ نقش لکھ کر آٹے کی گولیوں میں دبا کر روزانہ دریا میں ڈال آنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ پڑھنے پر چالیس دن میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ پوری تعداد ہو جانے پر موکل اس عمل کا حاضر ہو گا۔ اس کو پابند کرے اور روزانہ خرچ کے مطابق بقدر ضرورت اس کو ہدایت دے۔ اس عمل کی



برکت یہ ہے کہ خزانہ غیب سے روپے آسکیں گے۔ شکم پری تک لیے جس قدر ضرورت ہو زیادہ نہ طلب کرے نہ کبر و غرور کا شائبہ پیدا ہونے دے۔ نہ یہ خیال کرے کہ ہم نے صائم رہ کر یہ محنت کی ہے پھر کوئی وجہ ہے جو ہم مقررہ تعداد کے موافق طلب نہ کریں یا ہمارا خرچ ایک ہزار روپے روزانہ کا ہے اگر روزانہ خرچ نہ کر سکیں گے، خیرات کر دیں گے، یا سدا برت جاری کر دیں گے۔ انسان بلا ضرورت اس کا مکلف نہیں ہے ایک نقش بھرا خواہ رکابی میں آنا تھوڑا سا رکھ کر اس کو طاق میں چھپا کر رکھ دیا۔ یا زیر مصلیٰ بعد نماز فجر رکھ دیا۔ دس منٹ کے بعد مصلیٰ اٹھا لیا۔ اور ایک نقش لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈال آیا کرے یا ہفتہ وار ڈال آیا کرے جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر نمکین پکالی اسی سے افطار اُسی سے سحر۔ بس عمل قبضہ میں رہے گا جب تک شرائط کی پابندی رہے گی۔ لذات شہوانی سے پرہیز کریں۔ نا اہلوں کے کام کا یہ عمل نہیں ہے۔ آج کل مفت کی روزی بلا محنت مل جائے خوب ہے۔ دوسرے دینداری مفقود ہو جاتی ہے۔ ایسے حضرات اس جانب متوجہ نہ ہوں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال اصحاب کی حاجتمندی کو بر لا آمین۔ نقش یہ ہے۔

۱۰	۱۰	۲
۵	اجب یا جبرئیل	۹
۸	بحق یا وَهَّاب	۲
۰	۴	۰

### دوسرا عمل کیمیائے جگری

عملیات دست غیب کے اکثر بیشتر کتابوں میں موجود ہیں اور قواعد بھی درج ہیں۔ پھر آخر پورے کیوں نہیں ہوتے، بعض میں تو محنت کثیر ہے اور بعضوں میں خوف و خطر۔ اکثر ہمارے اعمال کی خرابی عدم تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم میں قصور کیا ہے، جملہ عیوب سے پاک ہیں اس کے لیے ہم کچھ نہیں لکھ سکتے کہ آخر

کیوں مقصد پورا نہیں ہوتا؟ میرا خیال ہے، پرہیز شرط ہے، احتیاط لازم ہے جائز کام میں رغبت ہونا، ناجائز امور اور خلافت شرع باتوں سے تنفر، پابندی صوم صلوة، خدا کا خوف بجالانا، اکل حلال، صدق مقال، یہ لوازمات ہیں۔ عاجز نے پابندی کے ساتھ جملہ شرائط کو پورا کرتے ہوئے تقریباً پچیس تیس سال کا عرصہ ہوا کہ عمل دست غیب کیا اور صرف چار یوم باقی رہ گئے تھے۔ ایک دم سے اجنہ میرے سامنے آگئے اور ایک تھیلہ بھر کر روپیہ لائے۔ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ روپیہ سب مولوی صاحب کا حصہ ہے۔ ایک دم سے کیوں نہیں دیتے؟ ایک نے کہا۔ ہے تو بالکل ٹھیک اس قدر محنت کر رہے ہیں۔ رائگاں محنت کیوں جائے ان کے پاس چھوڑ دو یہ خود لے لیں گے۔ میں تکمیل عمل کر رہی رہا تھا۔ دل نے گواہی دی کہ جب چلے جائیں اس کو احتیاط سے رکھ لیں گے۔ خیالات کا منتشر ہونا تھا اور ان کا غائب ہو جانا کہ اس تھیلہ کو دیکھا اور اٹھانا چاہا اور وہ چیز بھی غائب۔ عمل ناکارہ ہو گیا ساری محنت بیکار گئی۔ اس تذکرہ سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایسے نشیب و فراز سے ہی محنت اکارت جاتی ہے۔ تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ اس کام کا کرنے والا دقت پر محروم نہ ہو جائے اب عمل کیمیائے جگری درج کیا جاتا ہے۔

۴۱ روز تک بقید ترک حیوانات جلائی صرف جو کی روٹی بلا نمک کھاتا رہے اور کچھ نہ کھائے۔ روزانہ اکتالیس نقش لکھے۔ ایک نقش اپنے پاس رکھے اور چالیس نقش روزانہ دریا میں بہا دیا کرے۔ ماء جاری کی شرط ہے۔ بعد گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے ایک نقش پر کرے اور زیر مصلیٰ رکھ دے اور اکتالیس بار موکل کا نام وغیرہ پڑھے جو نقش کی پیشانی پر درج ہے۔ انشاء اللہ روزانہ غیب سے مل جایا کرے گا۔ اس میں صائم رہنے کی قید نہیں ہے البتہ صرف اپنی عورت کے پاس تا عمل نہ جائے۔ یعنی وصل نہ کرے۔ ہر وقت طہارت سے رہے۔ وقت مقررہ پر شروع کرے، کوئی خوشبو پاس رکھے۔ اتوار کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ بعد ساعت زہرہ میں شروع کرے انشاء



اللہ بامراد ہو۔

اجب یا رقتما نیل بحق یا باسط		
۱۸	۳۸	۶
۱۲	۳۲	۳۶
۳۲	خانہ مطلب واجب	۳۰

اجب یا جبر نیل بحق یا واجب		
۳	۸	۱
۲	۳	۶
۷	خانہ مطلب واجب	۵

روزانہ کل نقش لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے، کسی پر راز فاش نہ کرے۔ آپ اپنے جائز مصارف اشد ضروری خانہ مطلب میں لکھ دیا کریں اسی طرح یا باسط مارا بدہ۔ لیکن اس مصلحت کو ہم جانتے ہیں اظہار مناسب نہیں۔ اجازت ہے مصارف جائز کے اعتبار سے کام لیں۔

جو لوگ دیگر ذائع مثلاً مزدوری، صنعت و حرفت ملازمت سے پیدا کر رہے ہیں۔ وہ مستفید نہ ہوں گے، بیکار محنت نہ کریں۔ ہم نے کسی دوسری جگہ اشارہ لکھ دیا ہے کہ یہ لوگ منتفع ہوں گے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر درج کتاب کرنے سے کیا فائدہ۔ اس عقلمندی کا جواب میرے پاس نہیں ہے۔

اجب یا رقتما نیل بحق یا واجب		
۱۸	۳۸	۶
۱۲	۳۲	۳۶
۳۲	خانہ مطلب واجب	۳۰

اجب یا جبر نیل بحق یا واجب		
۳	۸	۱
۲	۳	۶
۷	خانہ مطلب واجب	۵

ب	د	د	ح
ح	د	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

۱۷	۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۲	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

ان سب نقشوں کو اکتالیس روز اکتالیس مرتبہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور بہتے پانی میں روزانہ ڈالے۔ خوراک آور گندم یا آرد جو بلا نمک کی روٹی کھائے بعد گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے نقش پر کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے عامل ہوگا اور بارہ روپے تک غیب سے ملیں گے۔ مصنف کی جانب سے تین روپیہ تک اجازت ہے کل نقش لکھ کر روزانہ (۴۱) نقش لکھنا ہوں گے۔

## فتوحات غیبی

احب یا اللہ وبحق جبرائیل وبحق ذو عطاءیل وبحق بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نماز والا درود شریف پڑھے۔ ایک چلہ تک روزانہ ۷۸ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور درود شریف کا ثواب حضور سرور کائنات کو بخشنا چاہیے۔ ترک حیوانات جمالی یعنی انڈا، مچھلی گوشت سے پرہیز کرے۔

## عنان رزاقی

یا رزاقی یا فتاح اول سوا لاکھ تعداد زکوٰۃ کی ہے ادا کرے پھر دونوں اسم ۷ دانے جو لے کر اُس پر ۶۹ بار پڑھے اور ایک جو کے دانے پر پھونک دے پھر اسی طرح دوسرے تیسرے ساتوں پر۔ پھر اس کو ایک تھیلے میں ڈال دے۔ اسی میں اور جو لا کر دو چار روپے کے ڈال دے۔ پھر اسی میں سے کھانا شروع کرے۔

فائدہ

تھیلے کو نہ دیکھے نہ شمار لگائے موقع موقع سے اس میں ڈالتا رہے۔ انشاء اللہ بڑی زبردست برکت ہوگی۔ اور گھر کا کام چلتا رہے گا۔ اس میں سے کسی کو قرض نہ دے نہ اظہار کرے کلام پاک کلام ربی ہے آج کل عقائد خراب ہیں۔ مضحکہ اڑاتے ہیں اور غلط سمجھتے ہیں اور ایسے کام کو اپنے عقل کے مطابق درجہ یقین پر نہیں لاتے۔ خصوصاً انگریزی دال حضرات یا وہ لوگ جو لوگ کلام ربی کے فوائد سے آگاہ نہیں۔



## عنوان فتاحی

دعاء عظیم ایک سو گیارہ بار درود تحینا ایک سو گیارہ بار - ہر دو کے اول آخر درود شریف اس کا ثواب حضور سرور کائنات معہ صحابہ کرام نیز اولاد بزرگان دین و خاندان ہر چہار چشتیہ قادسیہ سہروردیہ قادریہ نظامیہ وغیرہ کو بخش دے۔

اور اول سے ایک ایک ماشہ قرص چاندی کا گول رزق حلال سے بنوا کر اس میں چھید کر کے سبز ڈورے میں پرو کر اور ایک تھیلی سی کر تیار رکھے۔ جب فاتحہ اور ثواب دے کر فارغ ہو اس میں وہ گول قرص چاندی کے ڈورے پر دئے ہوئے رکھ دے اور کچھ روپے اس میں ڈال دے اب جب ضرورت ہو، بلا شمار روپیہ اس میں سے نکال لیا کرے لیکن جو کچھ آتا جائے سب اس میں ڈالتا جائے بفضلہم پورا خرچ چلتا رہے گا اور برکت ہوتی رہے گی۔ کبھی دل میں یہ خیال نہ لائے کہ روپیہ تو چار سو ڈالے ہیں اب ایک سو نکال لیا تین سو رہ گئے۔ بے شمار ڈالو۔ زائد نہ نکالو۔ دل میں اس کا حساب نہ لگاؤ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ صورت ہوگی کہ خیال نہ آئے گا نہ شمار رہے گا تو پھر غضب کی برکت ہوگی اور روپیہ بڑھتا رہے گا۔ ایسے کام تماشا نہ بنائے جائیں نہ اظہار کیا جائے نہ تھیلی کا جائزہ لیا جائے۔ یوں تو پروردگار عالم کو فقر و فاقہ محبوب ہے لیکن پرسان حاصل بندگان خدا کے لیے برکت کا بہترین ذریعہ ہے۔ تھیلی کو بھی پوشیدہ رکھے، بیوی بچوں کے سامنے نہ نکالے۔ نہ ان پر راز فاش کرے۔ یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر اس کام میں برکت نہ ہوگی سمجھ لو کہ ہماری پرہیز گاری میں نقص ہے۔ اپنی اصلاح کی جانب رجوع ہو۔ بعد درستی و اصلاح پھر اس کام کو کرے، اس لیے کہ ان کاموں میں سب سے زیادہ ضرورت دینداری کی ہے۔ خدا توفیق عطا فرمائے اور کامیاب کرے۔ اس تعویذ میں جو خانہ مطلب کا ہے اس کا نمبر (۲۷) کا ہے۔

## صحیفہ راز

۷۸۶

۳۱۲	۳۲۳	۳۱۷	۳۲۶
۳۲۵	۳۱۸	۳۲۰	۳۱۵
۳۲۲	۳۱۳	خانہ مطلب	۳۱۶
۳۱۹	۳۲۴	۳۱۴	۳۲۱

یہ فتوحات غیبی کا نقش ہے یا باسط کا اس کو عروج ماہ ثابت یا زوجہ دین میں ایک نقش بھر کر اپنے سر میں رکھے پھر شب جمعہ میں یا باسط بارہ ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے۔ پھر روزانہ ۱۲۰۷۲ مرتبہ بہتر یوم تک روزانہ پڑھتا رہے اور اس پڑھنے کے درمیان ..... روزانہ تین نقش بھر کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے بعد ختم عمل روزانہ یا باسط ۷۲ مرتبہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر خانہ مطلب میں مقصود لکھ کر موافق قاعدہ دیگر عمل کے رکھا کرے انشاء اللہ برابر ملتا رہے گا اور یہ ترکیب نقش بھر کر روپیہ منگاتے وقت بہتر بار یا باسط پڑھا جاتا ہے۔

معمول روزانہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار یا باسط درمیان میں قطب الاقطاب فردالدینا شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فریادرس فریادرس پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ اس کے بعد نقش بھرا کرے اس وقت اس تعداد کو پڑھا کرے قواعد دیگر ضرور یہ موقع موقع سے درج ہوتے رہے ہیں ان کا پابند رہے۔

سوال: خانہ مطلب میں اگر یہ لکھ دیں کہ مجھے ایک عورت کی ضرورت ہے مل سکتی ہے؟  
جواب: جی نہیں۔ دست غیب کا عمل ہے۔ ایک سو روپیہ، دو سو روپیہ، تین سو روپیہ،



پانچ سو روپیہ تک لکھ دیں۔ آتے رہیں گے۔ قربان جائیے آپ کے خوب سمجھے اور خوب عمل پورا ہوگا۔

سوال: کیا صاحب مستطیع ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

جواب: پوری کتاب ایک نظر دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے۔ دیگر لوازمات اور پرہیز ضروری ہے مستطیع حضرات مستفید نہیں ہوا کرتے۔

### گنجینہ فقر

اللہ کافی واقصدة الکافی ووجدة الکافی لكل کافی. کافی

الکافی ونعمة الکافی ولله الحمد یا شیخ عبدالقادر جیلانی

شیئاً لله اغثنی اغثنی اغثنی فی سبیل اللہ. صلی اللہ تعالیٰ

علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین.

یہ گنجینہ فقر ہفت کاف کا عمل ہے۔ حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ جمعہ کی شب میں بارہ بجے اٹھ کر عروج ماہ میں دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز حاجت اول رکعت میں الحمد شریف: آیت الکرسی شریف ایک بار: دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورۃ اخلاص گیارہ بار پھر ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو بخشے۔ اس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ ہفت کاف پڑھ کر روپیوں پر دم کر کے ایک تھیلی میں رکھے اور جو کچھ آمد ہو اس میں ڈالتا جائے اور بے گنتی خرچ کرے۔ ناپاکی سے تھیلی کو بچائے رکھے۔ بے وضو تھیلی کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایسی جگہ رکھے جو پاک محفوظ ہو اور خود ہمیشہ پاک صاف رہے۔ یہ بڑی احتیاط ہے اس کے علاوہ یہ عمل اس وقت ہوگا بلکہ ایک چلہ بقید ترک حیوانات جمالی ۲۳۸۷ مرتبہ اس کی زکوٰۃ دے لے گا..... مابعد سابقہ طریقہ کار آمد ہوگا۔

### ہدایت

اکثر احباب کا یہ کہنا ہے کہ ارے صاحب یہ عملیات سب ڈھکوسلہ ہیں کہیں

روپیہ بھی بڑھا ہے؟ کیا خوش اعتقادی ہے حالانکہ مخلوق سب کچھ اس کا فضل و کرم اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہے لیکن اطمینان قلب و ساوس شیطانی کرنے نہیں دیتا۔ دوسرے ہمارے لیے کیا شرائط ہیں اس پر نظر ڈالو اور احتیاط عمل میں لاؤ۔ قواعد کی پابندی کرو۔ دیکھو کس طرح کام ہوتا ہے عمل کے نہ ہونے کا الزام دیا جائے اور قصور اپنا ہو تو ہر کام کا ہونا دشوار ہے۔ مصلحت خداوندی سب پر بالاتر ہے۔ کسی کو نوازتا ہے اور کسی کو فقر و فاقہ میں دیکھنا معیوب سمجھتا ہے۔ اس لیے غسل کرنا، پاک صاف کپڑے پہننا، پاک جگہ پڑھنا، تنہائی میں پڑھنا، نجاست سے دور رہنا، ناجائز کاموں سے دور رہنا، یہ تمام لوازمات کی پابندی پر اگر عمل ناکامیاب رہے تو تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس چند روز کرے پھر انشاء اللہ بامراد ہوگا۔ جب کسی چیز کی جستجو صادق ہوتی ہے اور لوازمات عشق بھی پورے ہوتے ہیں تو پھر فوری کام سرانجام پاتا ہے۔ میں نے سخت صعوبات کے بعد یہ ذخیرہ فراہم کیا تھا اور جو دشواریاں ہم کو پیش آئی ہیں ان کا ذکر کرنا تنفیج اوقات ہے لیکن جس قدر ہم کو حاصل ہوا وہ سب روحانی محبت اور خدا اور رسول کی محبت سے عمل ہمیشہ اپنا اثر دکھاتا ہے اور کبھی غیر موثر نہیں رہتا۔ نہ ہم اس کے ماننے کیلئے تیار ہیں۔

### خزانہ حکمت

حضرت شاہ آفاق صاحب کا یہ شہرہ آفاق عمل ہے۔ قواعد سابقہ بدستور وہی ہیں لیکن ترکیب اس طرح ہے کہ ماہ ثابت یا ذو جسدین ماہ میں یہ دیکھے کہ بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ کو چاند نکلا۔ اب صبح نوچندی جمعرات ہوگی لہذا نوچندی جمعرات سے عمل شروع کر دے اور سب سے پہلے بسم اللہ کر کے جرأت اور استقلال کے ساتھ زکوٰۃ دے ڈالے جو سوا لاکھ مقرر ہے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ چالیس دن صرف ہونگے میرے نزدیک اور جو میں نے کیا ہے یکم سے ۹ تاریخ تک سوا لاکھ زکوٰۃ اور کر دی اب دس تاریخ آئی لہذا دس گیارہ بارہ تین یوم اس طرح پڑھنا چاہیے۔ اول نماز فجر سے غسل لگی باندھ کر کیا جائے۔ نماز پڑھی اور قبل طلوع آفتاب احرام باندھ کر کھڑے ہو کر رو



بقبلہ گیا رہ سو مرتبہ درود شریف پڑھا بعد خشوع اور خضوع پھر یا منعم اسم باری تعالیٰ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے پھر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس طرح تین یوم کا یہ عمل جب پورا ہو جائے شکر خدا بجالائے اور پھر موافق اعداد کے یعنی دو صد مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ فتوحات غیبی سے مالا مال ہو گا۔ پابندی صوم و صلوٰۃ، خلوص نیت بڑی شرط ہے۔

### فائدہ

عملیات ہمیشہ احکام خداوندی کے محتاج ہیں اور تدابیر ضرور یہ لوازمات جس طرح ایک انسان سردی سے بچنے کیلئے گرم کپڑے یا آگ کا سہارا ڈھونڈھتا ہے یا بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہنے کیلئے چھتری لگا کر اپنے آپ کو بچاتا ہے اسی طرح عملیات میں تدابیر کرنے پر یعنی تقویٰ، پرہیز گاری اور دیگر امور ناجائز سے گریز لوازمات عمل شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ غور فرمائیے۔ خدا پاک جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے۔ غیبت کرتے ہیں یہ زنا کاری سے بدتر ہے۔ حدیث شریف میں آیا کہ الغیبة اشد من الزنا۔ غیبت میں توفیق کو تو بہ نصیب نہیں ہوتی، وہ اپنے بھائی مومن کا مردار گوشت کھانے کا عادی ہو گیا۔ یا سود خوار ہے یا زانی ہے اب اس کو رزق حلال میسر نہیں ہے۔ رحم کا مستحق ہے ایسا شخص خود کو پاک صاف سمجھتے ہوئے اگر ناکامیاب عمل میں رہے تو یہ تصور کس کا ہے؟ اپنے دل میں خود انصاف کر لینا ضروری ہے۔ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر عمل شروع کرنے والا اپنی دلی تمنا بر لائے گا اور لطف اٹھائے گا کہ باید و شاید۔

### میخانہ عشق

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی عشق کا متوالا ہے، کوئی لاٹری اور قمار بازی کا۔ کسی کو سٹہ اور گھوڑ دوڑ میں نمبر پر ٹکٹ خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیائے ناپائدار میں سینکڑوں قسم کے عشق ہیں، جس سے جس کو لگاؤ

پیدا ہو جائے۔ الغرض اس شکم پری کیلئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق ناپائدار کے جال میں پھنس کر خسر الدنیا و الآخرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی یہ دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ یہ قمار بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے بندگان خدا جن کا مشغلہ یہی ہے وہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ بڑھ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدھا راستہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے۔ اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمائے تو اچھا ہے۔ جس طرح حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی روحانی طاقت سے شراب چھڑا دی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے یا جس طرح مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں بینک میں روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑا نہ جائے، وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے، یا علماء افغانستان نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے ہوئے جو ازبندھوڑ یعنی تفاضل جنس میں نفع اٹھاتے ہیں مسائل کی یہ کتاب نہیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل بتلانا ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرتا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگا دے گا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ حکم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زور و جواہر جمع کرنا سب بے کار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے روحانی علاج سے کام لینے والا کبھی بے نیل و مرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ اول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور ارتکاب معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تصفیہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تزکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل



ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہو گا۔

خود بخود اس کے دل میں یہ بات آئے گی کہ فلاں نمبر آئے گا۔ فلاں بات میں کامیابی ہوگی۔ جو دل گواہی دے اس پر عمل کرے پس ایک مرتبہ خود امتحان کر لے۔ اس کو خیرات کر دے خود نہ کھائے اور اب جائز امور کی جانب متوجہ ہو۔ سینکڑوں تدابیر اس کتاب میں موجود ہیں۔ جس عمل کو پڑھے گا خدا پورا کرے گا اگر اس عمل کے کرنے میں پریشانی اور وقت معلوم ہو تو اول حصہ میں لسان تبلیغی جو عمل ہے اس کو کر لیا جائے۔ نہایت کامیاب عمل ہے اور خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

### ہر دل عزیز دست غیب کا عمل

کوئی شخص جو اکل حلال اور صدق مقال نہ رکھتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں دست غیب کا عمل پورا کر لوں غیر ممکن ہے۔ یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربی کے فیوض سے عامل کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص ذرائع آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک ذریعہ آمدنی اور معقول ہو جائے گا۔ خوب مزہ اڑا آؤں گا اور خیرات کروں گا، فقیروں کو دوں گا، مسجد بنواؤں گا، عزیزوں پر بے دریغ خرچ کروں گا۔ اس خیال است و محال ست و جنوں۔ ان عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو درحقیقت مصیبت کے مارے پریشان حال یا طلباء مدرسہ یا حاجتمند یا محتاج، بے کس، لولے، لنگڑے، اپاچ، خدا کے فضل و احسان سے جس قدر عمل حکمت النعم میں درج کیے گئے ہیں سب تجربہ شدہ ہیں اور ایسے ہی حضرات کے لیے اجازت ہے۔ وہ لوگ جو ذرائع آمدنی نہیں رکھتے اسماء حسنہ کے عمل سے کشائش رزق کا انتظام کریں۔ نظام عمل ہر ایک عمل کا ایک قانون کے ماتحت ہے اور اس معاملہ میں کئی جگہ سمجھایا گیا ہے۔ انسان کو سوچ سمجھ کر وہ کام کرنا چاہیے جس میں تضییع اوقات نہ ہو۔ عمل سے بدظنی نہ پیدا ہو ورنہ اس وقت سینکڑوں کتب دست غیب کے عملیات سے بھری پڑی ہیں پورے کیوں نہیں ہوتے یہی وجہ ہے اس کو خوب ذہن نشین کر لو۔

خدا گواہ ہے اگر شرائط پر عمل کیا پورا ہوگا۔ کتاب کسی نا اہل کے سپرد نہ کر دیں جو نقصان کا باعث اس کے لیے بن جائے یا ہاتھ سے کتاب جاتی رہے۔ ترک حیوانات جمالی ضرور کرے اور اول سوا لاکھ مرتبہ زکوٰۃ یا دودو کی ادا کرے جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عروج ماہ ثابت میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

اول و آخر درود شریف گیارہ بار اور اسماء باری یعنی یا دودو ۳۳۶۰ بار روزانہ مسلسل سات ہفتہ تک پڑھے۔ چالیس یوم تک اس کے بعد سے وافر روپے روزانہ ملنا شروع ہو جائیں گے۔

### ترکیب

مقام مخصوص کر کے جب شروع عمل کرے اول آیت الکرسی شریف تین بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے اس سے اپنا حصار آگے سے پیچھے تک روزانہ کر دیا کرے۔ جب ملنے لگے تو راز کو مخفی رکھے۔ موافق اعداد کے (یا دودو) کو پڑھے اور ایک نقش یا دودو کا بھر کر پوشیدہ کسی مخصوص جگہ رکھ دیا کرے اس میں فراخی رزق لکھ دیا کرے۔ یہ بتلا دینا بھی ضروری ہے کہ یہ عمل بہت احتیاط کا محتاج ہے اور کسی قدر خطرہ بھی ہے لیکن پابندی قواعد اور اپنے کو پاک صاف رکھنے والا بلا خوف و خطر پورا کر لے گا۔ کوئی بڑی اہمیت نہیں ہے اور پرہیز گاری نفس سے متعلق ہے۔ اگر نفس کو مغلوب کر لیا۔ بس کامیاب ہو گئے عملیات اور وظائف کا کام یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جائے یا جو امرنا شدنی ہے اس کو پورا ہونا ہی چاہیے یا وہ ہو جائے ایسے تذکرہ بعض کتابوں میں درج ہیں کہ ناشدنی امر خلاف قانون قدرت بھی ہو سکتا ہے۔ بالکل غلط نہ میرا اس پر دین و ایمان نہ میں اس بات کا قائل ہاں یہ ضرور مانتا ہوں کہ ایسا ہونا عملیات کے ذریعہ قانون قدرت کے خلاف جس پر ہم لوگ مطلع نہیں ہو سکتے بزرگان دین کا صرف کہا جاسکتا ہے جو ان کے ساتھ مخصوص تھا یا ہے۔ مثلاً کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور کوئی عمل اس کے لیے ترقی مدارج کا پڑھے۔



ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا اس لیے کہ بادشاہ بننے کی لیاقت اور قوت نہیں۔ نہ اس کے پاس ایسے ذرائع جس سے وہ عروج حاصل کر سکے۔ قدرت کا نظام ایسا نہیں جو خواہ مخواہ کسی کو بلا استحقاق بادشاہ بنائے۔ ہاں وہ اگر اس کا مستحق ہے یا اس کا خاندان شاہی ہے اور وہ محروم رہا جاتا ہے یا وہ بادشاہی کے قابل ہے اور دشمنوں نے ہونے نہیں دیا بھپ حکومت حق پہنچتے ہوئے کر لی تو بیشک اپنا عمل اثر دکھائے گا۔ اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی مجھے ملنا چاہیے تھی یا آپ میں کافی لیاقت ہے لیکن کسی وجہ سے رکاوٹ ہو رہی ہے یا گردش سیارگان سے کام پورا نہیں ہو رہا یا دشمنوں کی نیش رنی مانع ترقی ہے۔ ایسی حالت میں عملیات پورا کام کریں گے۔ الغرض جس کام کو قانوناً اور قاعدہ کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو لازمی عملیات سے پورا ہو گا۔ نیز یہ بات بھی یاد رکھی جائے کہ فعل الحکیم لا یتخلو عن الحکمت۔ کوئی فعل اللہ پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اگر وہ بات ہونے والی ہے ہو کر رہے گی۔ قانون قدرت اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتا۔ شدنی ہوگی اور ضرور ہوگی۔ ہزار عمل پڑھے کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے۔ مقدر اپنی جگہ پر کر کے رہے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تمام عملیات بیکار، بے سود ہیں، محنت کرنا اور کوشش کرنا بیکار ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حفظ ما تقدم ہر کام کے لیے اگر کر لیا جائے بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ مثلاً سردی دور کرنے کے لیے آگے سلگانا، گرم کپڑا پہننا، اس سے سردی کا اثر ہم سے دور ہو جائے گا گویا ہم نے اس کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے اپنی حفاظت کا پہلو نکال لیا حالانکہ وہی موسم موجود ہے۔ جاڑا بدستور پڑ رہا ہے۔ اسی طرح بارش ہو رہی ہے۔ چھتری لگا لی، برساتی اوڑھ لی، بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہے جب کبھی ایسی صورتیں پیدا ہوں اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کے بتائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے موافق پڑھو اور عمل کرو۔ ناممکن اور حرام اور ناجائز خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ اس کو خوب اچھی طرح سمجھ لو تا کہ آئندہ کوشش رائیگاں نہ جائے۔

### زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ جداگانہ ہے اور تعداد بھی علیحدہ علیحدہ۔ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کر سکے یا زکوٰۃ عمل کی دنیا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے اجازت حاصل کرے جو اس کا عامل کامل، بزرگ صفت، پرہیزگار، شیخ شریعت ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے علاوہ عامل ہونے کے اثرات میں بہت کچھ زیادتی ہو جاتی ہے۔

حروف حجبی میں حرف ذال ترقی مرتبہ اور فتوحات غیبی کے لیے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ ۲۸ روز تک با وضو اس طرح پڑھیں اجب یا ابراہیل بحق یا ذال چار سو چالیس مرتبہ۔ پھر اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اسی تعداد میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرت الہی کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

### زکوٰۃ سورہ منزل شریف

عروج ماہ میں چہار شنبہ کو روزہ رکھو اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبل وتر ننگے سر کھڑے ہو کر سات بار سورہ منزل شریف پڑھو اور تین دن یعنی جمعرات اور جمعہ پڑھو۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس کام کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ غیب سے کشائش رزق ہوگا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

### زکوٰۃ سورہ یسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے جس کام کے لیے ہاتھ ڈالو گے اور جس مقصد کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ پڑھنے میں کوئی خوف خطر نہیں ہے۔ یہ کلام پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا بڑا زبردست زینہ ہے۔ اسی طرح بجنہ زکوٰۃ سورہ جن کی ہے۔ گھر پر بیٹھ کر پڑھ ڈالو۔ اس کا عامل دنیا پر سلطنت کر سکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں جب جلالی طریقہ سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمالی میں خطرات تو نہیں ہیں۔ البتہ پاک صاف ہر وقت



رہنا ازبس ضروری ہے۔ اس لیے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سر تاج ہے اور فتوحات کا ذریعہ بڑا اچھا ہے۔

### ہمزاد کا عمل

اکثر احباب کو اس کی تلاش ہے۔ کوئی ثقلی عمل تلاش کرتا ہے کوئی علوی۔ ثقلی میں ایمان زائل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور وہ بہ شکل انسان ظاہر ہو جاتا ہے۔ منہا خلقنکم وفيہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخری بعد مردن دفن کرتے وقت اس کا ہمزاد اس کے ساتھ دفن ہو جاتا ہے میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے بلکہ اقوام میں سے ایک فرد ہے اور اسی کا نام ہمزاد رکھ لیا جائے تو بیجا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارے پانی میں پیر ڈال کر یا دریا قریب نہ ہو تو کنوئیں میں پیر لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھتے وقت کوئی سامنے نہ ہو۔ بلا بسم اللہ شریف کے سورہ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔ چالیس یوم جب پورے ہو جائیں گے اور تعداد ختم ہو جائے گی۔ پاکیزہ شخص تمہارے سامنے آئے گا اور عجز و انکساری سے کہے گا کہ میں آپ کا مطیع الامر اور تابع ہوں۔ جو حکم دیں گے بجا لاؤں گا۔ عامل اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم۔ جب وہ قسم کھا لے اجازت دے دیں اور روزانہ سات بار سورہ جن کا ورد کہیں۔

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دریافت کر لو کہ ہم جس وقت چاہیں تم حاضر ہونے کے لیے اپنی آسان ترکیب سے مطلع کرو۔ وہ خود بتلایگا۔

### اغبتاہ

ترک حیوانات کرنا ہوں گے۔ خطرات زیادہ ہیں۔ لیکن زبانی سورہ جن یاد کر لو۔ پڑھتے رہو۔ اور ہر ایک عامل کے ساتھ ہر قسم کے مختلف نوع کے خطرات ہوتے ہیں۔ مثلاً کنوئیں کے اندر سے پانی ابلتا چلا آ رہا ہے ہم ڈوب گئے اور اب چلے۔ اب چلے یا شور و شغب یا ہجوم اجتناب سے بے صف اگر درحقیقت عاشق اور شیدائی ہے۔ دلیر اور

بہادر ہے آنکھ بند کر کے پڑھتا رہے اور کانوں میں روٹی لگائے مہیب شکلیں دکھائی دیں یا اور کچھ مطلق پروا نہ کرے۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا یا ڈر گیا یا چھوڑ دیا، دیوانہ ہو جائے یا پگل ہو جائے۔ مناسب ہے کسی بزرگ سے اجازت لے اور وہ دعا کریں منزل آسان ہو جائے گی۔ بلا محنت شاقہ کے کوئی چیز ہاتھ آیا نہیں کرتی۔ اگر اس کے لیے تیار نہیں تو ہرگز ہرگز شروع نہ کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے۔ فتوحات غیبی کے بڑے بڑے زبردست عمل اس کتاب میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجیے ہم ہمزاد کے مقابل اور ایک نعت غیر مترقبہ کے طریقہ پر تھنہ بے بہا نذر ناظرین کرتے ہیں جس سے ہزاروں روپیہ غیب سے ملے گا یعنی رزق میں بڑی زبردست کشادگی ہوگی۔ حیران رہ جاؤ گے اور وسعت رزق بے پناہ ہو جائے گا۔

### عمل وسعت رزق

اپنا نام، اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اعداد نکالو اور ان اعداد کے مطابق اسماء الہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لیے مخصوص ہیں۔ پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثال یہ ہے زید بن ہندہ ازدیاد معاش لکھو یا وسعت رزق یا کشایش رزق لکھ کر اعداد نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کر کے دو چار چھ جس قدر نکلیں۔ پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو ایک وقت مقرر کر کے پڑھو۔ فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ انشاء اللہ اسماء الہی تیسرے حصہ میں دیکھو۔

### کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گرویدہ محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی معشوق ہوتا ہے (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود) اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق سے۔ اسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ ہوتی ہے اور جب



رغبت بڑھتی ہے اس کو طلب کہتے ہیں اور طلب بڑھتی ہے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت بڑھتی ہے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔ عشق سے معشوق ملتا ہے کیونکہ معشوق خود طالب عاشق ہے۔ عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق بھرا کون معشوق ہے عاشق پہ نہیں شیدا۔ جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہو جائیں تو مطلوب خود بخود مسخر ہو جائے گا۔ اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہوگا۔ اب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے؟ نماز تسخیر۔

### عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے۔ اول رکعت سبحانک، الحمد شریف معہ سورت پڑھے۔ پھر ۶۰ مرتبہ یا دو پڑھ کر رکوع کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یا وودود چالیس بار اب سر اٹھایا یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر چالیس بار پڑھنا اب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔ پھر سر اٹھا کر قاعدہ میں چالیس بار۔ پھر دوسرے سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت میں بھی اسی طرح۔ پھر تیسری اور چوتھی۔ گویا تعداد پوری ۱۲۰۰ مرتبہ ہوئی لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلوب جس سے نفع حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے پیش نظر رہے چند ہفتہ میں فضل الہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا ملک۔ روح ہو یا جسم سب واصل ہوگا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہوگا اور اگر روزانہ بلا ناغہ معمول بنا لے گا تمام عزیز و قریب، دوست دشمن سب کا پیارا ہوگا اور عجب تسخیر ہوگی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہوگا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ منحرف نہ ہوگا۔ جس قسم کا چاہے فائدہ حاصل کرے خاکسار اس عمل سے بہتر کوئی نہیں سمجھتا۔ طریقے اور ترکیب اپنی اپنی جگہ سب مؤثر ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے۔

جس طرح نماز تہجد کے لیے ایک خاص وقت مقرر ہے اسی طرح اس نماز کیلئے نماز عشا کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ اٹھانا منظور ہے اول آخر درود شریف سہ سہ بار بحبہم ویحبونہ اذلہ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین۔

اکتالیس بار شیرینی یا کھانے کی چیز یا الاچی سبز وغیرہ پر دم کر کے اس کو چند بار کھلائے۔ جانی دوست بن جائے اور وہ خوب فائدہ پہنچائے جائز فائدہ اٹھائے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور خجالت کا باعث ہوگا۔ اس کی اجازت مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو نماز کے ذریعہ سے مسخر اور فرمانبردار بنائیں۔ دوسرے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کریں اور دم کیا ہوا پانی پلا دیا کریں۔

### فائدہ

یہ خطرہ دل میں گذرا کہ آخر تمام تر عمل مردوں کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی شغل میں لگے ہوئے ہیں۔ پس ان کو قبضہ میں لانے کے لیے مشین گن ہے جس کا نشانہ انشاء اللہ خطا نہ جائے گا۔ فی زمانہ گھر کی مستورات سخت پریشان ہوتی ہیں جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات ناپاک کاموں میں حصہ لینے کیلئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ اور شیر ہوتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لیے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے تا کہ دنیا کا لطف جائز اٹھائیں۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنا دیا گیا ہے پھر اپنی عورت کو چھوڑ کر غیروں سے تعلقات پیدا کرنا اور حرام کاری کی جانب شیطانی حرکات سے مائل ہو جانا کون سی عقلمندی ہے۔ اس لیے مخصوص اجازت عورتوں کو دی جاتی ہے جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ پیش آئیں ان کو ارتکاب گناہ سے باز رکھیں اور اس کے علاوہ دو عمل جعفر کے حصہ میں ہیں جس کی اجازت صرف خریداران کتاب ہذا کو ہے۔ وہ کر لیں۔ انشاء اللہ مردان کے قابو سے باہر نہ نکل سکیں گے لیکن کتاب ان کو منگانا پڑے گی۔ اس کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ اٹھارہ آیات حُب ہیں۔ چار بار شیرینی پر دم کر کے کھلاتے پلاتے ہیں وہ کر لیں۔

### تیسرے حصہ میں دیکھو

اور یہ بھی نہ ہو سکے یا تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو پھر سورہ یسین شریف کو اکتالیس



بار پوری پڑھ کر شکر پر دم کر کے رکھ لیں اور وقتاً فوقتاً اس کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ وہ حرام فعل سے بار رہے گا اور اس کا دل اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری جانب رجوع نہ ہوگا اور معصیت سے بچانے کا ثواب علیحدہ ہوگا یا کسی بزرگ صفت سے جو لقمہ حرام نہ کھاتا ہو پڑھوا لیں یا کسی تعلیم یافتہ اپنی بہن سے جو پرہیزگار ہو جب غسل کر کے فارغ ہو اور مہینہ ثابت یا ذوجسدین کا ہو شروع ماہ میں پڑھوا کر رکھ لیں۔ یہ واضح رہے کہ مرد کے ساتھ بے جا طریقہ عمل جائز نہیں ہے کہ ان کو غلام بنایا جائے۔ اپنے قدم دھو دھو کر پلانے کی کوشش کی جائے اس لیے کہ عورت انتہائی فتنہ پرداز، حاسد اور فاسد خیالات رکھنے والی ہے۔

ماہ ثابت وغیرہ ہم بتلاتے ہیں۔ حساب لگا لینا یہ عمل منقلب کے ماہ میں نہ کرنا

ثابت	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذیقعدہ
ذوجسدین	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

باقی اور مہینہ کی شروع چاند کی تاریخوں میں کرنا۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو

آیت پڑھو یا پڑھو! آخر آیت شریف کے یہ ضرور کہہ لو اللھم سخولی قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں مرد کا نام مع والدہ کے خود کا نام مع والدہ کے پھر شیرینی یا شکر یا الائچی سبز پر دم کر دیا۔ خدا کو منظور ہے کام پورا ہوگا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ تم کو جائز کاموں میں کامیاب فرمائے۔

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۳
۲۹۹	۲۹۳	۲۹۶	۳۰۶
۲۹۴	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۵

عمل زر از بسیار فتوحات و دولت کثیر معمول اولیاء اللہ کامیاب و نایاب اس مربع در چراغ کندہ بداند۔ ساعت عطارد یا مشتری باید کہ قبل از طلوع آفتاب ختم شود ماہ ثابت شود نقش اس است۔ ترکیب اس است ہر روز چہار مربع بر کاغذ نوشتہ چہار نقش پر کردہ چار فتیلہ کردہ وقت شب در چراغ مذکور بار روغن گاؤ و شہد بیفزوزد و فرقت سوختن فتیلہ اس بگوید بحق یا غنی یا قیوم گیارہ ہزار نو سو اکتالیس بار پڑھے یا صد یا دائم دریں عزیمت ہر چہار طرف نقش بنویسد تا چہل شب یا بست شب بعلم آرد۔ بعض منقضی ایام مذکور در ہر ماہ سہ شب کافی است۔

نوٹ: چراغ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرائے اور فیتلوں کے نیچے بھی کاغذ پر لکھے اور وقت جلانے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد ختم روزانہ ۴ بار اسماء الہی کو پڑھتا رہے۔ ہر ماہ میں صرف تین یوم کثیر نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

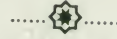
گل بکاؤلی کا پھول ناپینا کو بینا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے

اسی طرح قدرت نے ایک عجیب و غریب بوٹی جس کا نام لو جو بینی بوٹی ہے

اس نایاب بوٹی کا راز ظاہر فرمایا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بڑی حد تک وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے نجات مل گئی۔ فتوحات غیبی اور تسخیر نیز جملہ کاموں میں تیر بہدف ہے۔ چند دانے اس کے بطور تعویذ جیب میں رکھیں یا بازو پر باندھیں خود بخود کام ہوتا چلا جاتا ہے۔ منجملے صاحبزادے شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طیب کامل مستند طبیبہ کالج کی خاص کوشش کا یہ ثمرہ ہے اور یہ مژدہ جانفزا آپ کے کانوں تک زر کثیر خرچ کر کے پہنچایا جا رہا ہے کہ نواح کشمیر اور تبت کے دامن سے یہ بوٹی لائی گئی ہے اور ایک پرم ہنس باخدا ہستی جو مایوس العلاج ہو گئے تھے شفاء الہند کے علاج و توجہ سے بعد صحت ان کو بطور تحفہ و یادگار عطا فرمائی تھی۔ اس کی فراہمی و تلاش میں کافی مصارف ہوئے۔ طبی کتب میں اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اس کے اخراجات قیئتاً تقسیم کرنے پر آسانی سے نکل سکتے ہیں جو آپ کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی پر موقوف ہیں۔ حیران کن تجربات اہم صعوبات، پریشانیوں اور مشکلوں کو لو جو بینی بوٹی جیب میں رکھ کر خود بخود حل کر سکتے ہیں۔ بطور تحفہ تقریباً پچیس اشخاص میں اول تقسیم ہوئی تھی۔ پھر سفر اختیار کیا گیا اور وہاں سے لائی گئی تو



مخصوص احباب و کرم فرما و خریداران کتاب نے ہاتھوں ہاتھ طلب کر لی اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا۔ دو چار تصدیقات ہم آپ کے لیے درج ذیل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔  
حکیم ڈاکٹر سید اللہ صاحب مقام بنگوڈی احاطہ راس پانچ پڑیاں طلب کی تھیں۔ پڑیہ بطور تعویذ جب سے رکھنا شروع کی ہے تنگدستی دور ہو رہی ہے۔ دشمن عاجز۔



### باب: 3

## صفات بسم اللہ شریف

اول صفات بسم اللہ شریف مع خواص و فوائد درج ہوں گے اس کے بعد علم جفر کے قاعدہ سے عملیات درج کئے جائیں گے

’ب‘ سے اس کی بہاد اور اس سے اس کی ثناء۔ میم سے مجد اور ملکوت، الف سے ازلیت، لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے امر۔ اور لام سے ملک۔ را سے رحمت اور یاء سے حکمت۔ میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے عرش عظیم ہلنے لگا۔ لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا اور آسمان نے حرکت کی اور اس کی عظمت کے سامنے سلاطین کے بادشاہ ذلیل ہوئے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے پانچ سو برس قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی پیشانی پر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کے پردوں پر جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ کو گلزار بنانے آئے تھے اور آگ سے کہا تھا کہ اے آگ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی ہو جا..... پس ٹھنڈی ہو گئی۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر زبان سر پانی میں لکھی ہوئی تھی جب آپ نے دریائے نیل پر عصا مارا تو پھٹ گیا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زبان مبارک پر یہی بسم اللہ شریف تھی جس کو پڑھ کر وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر بسم اللہ شریف کندہ تھی۔ اور تمام کلام ربی کو دیکھو ہر سورۃ بسم اللہ شریف سے مزین ہے اب اللہ و رحمن اور رحیم کے خواص بیان کرتے ہیں۔ ذرا غور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے والا دین دنیا میں وہ



فیضان قلبی اور فیضان روحی اور تسخیر عالم سے ہمکنار ہوگا جس کی لذت کے سامنے دنیا کی تمام لذتیں، بیچ ہیں۔ عام طالبین کو لکھنے کے بموجب اس کا لطف اٹھانا چاہیے دینی اور دنیوی حاجات دست بستہ سامنے کھڑی رہیں گی اس سے زیادہ لکھنا اور اپنی زبان سے تعریف کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔ واللہ اعلم۔ معلوم ہوا کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے اور سب سے افضل اور اعلیٰ ذکر ہے تمام بزرگان دین کے متفق علیہ یہی اسم اعظم ہے بہت زبردست۔ یہ بزرگ اسماء ہیں خود اللہ پاک فرماتا ہے۔ قل الدعوی اللہ او دعوی الرحمن ایاماً ماتدعونہ الاسماء الحسنی۔ آگے الرحیم آتا ہے جو بزرگی اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے۔ سب سے زیادہ مہربانی اور رحم کی صفات اسی کو ثابت ہیں لفظ اللہ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم عادل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تعریف سے بھرا پڑا ہے۔ بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے فقط ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اور سردار کے معنی رکھتا ہے اور باقی کل اسماء اس کے صفات مگر یہ اسم ذات کی اسم کی صفت نہیں۔ اب میں اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

اول زکوٰۃ بسم اللہ کی تین لاکھ پچیس ہزار ہے۔ پوری زکوٰۃ دے۔ اس کے بعد جس کام کے لیے موافق تعداد کے پڑھے گا فتح اور کامرانی ہوگی۔

### فائدہ

زکوٰۃ کے لیے کوئی قید نہیں ہے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سفر کرتے ہر وقت پڑھتا رہے اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے ایک بار درود شریف پڑھ کر چھوڑ دے، بات کرے پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر جہاں سے چھوڑا ہے پھر شروع کر دے۔ چند روز میں پوری ہو جاتی ہے۔ میری جانب سے عام اجازت ہے۔ اب گویا بعد زکوٰۃ عامل بسم اللہ کا ہو گیا۔

نمبر ۱۔ جو شخص ۷۸۶ مرتبہ موافق اعداد پڑھے گا ایک ہفتہ۔ بھلائی یا برائی یا نفع تجارت جو کچھ نیت رکھتا ہوگا پوری ہوگی۔

نمبر ۲۔ جو شخص بلائے ناگہانی یا موت ناگہانی اور ہر ایک بلائے شیطانی سے محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ اکیس بار سوتے وقت پڑھ کر سویا کرے۔

نمبر ۳۔ جو شخص پچاس مرتبہ کسی ظالم کے سامنے پڑھے اس کے دل میں ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے

### عمل تیج براں

ماہ ثابت یا ذو جسدین میں جمعرات کا روزہ رکھے اور افطار کھجور اور روغن زیتون سے کرے پھر بعد نماز مغرب ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھے پھر لا تعداد پڑھتا رہے درمیان میں نماز عشاء پڑھ لے اور پھر پڑھتا رہے حتیٰ کہ نیند آجائے پھر جمعہ کو علی الصبح اٹھ کر بعد نماز فجر ۱۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر زعفران مشک اور گلاب سے ۱۲۱ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھے۔ عود عنبر کی خوشبو روشن کرے اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے ہر ایک شخص اس کی عزت و وقار کرے، کیسا ہی ظالم جابر افسر ہو مرعوب ہو جائے لوگوں کے دلوں میں ہیبت پیدا ہو۔ جو وہ کہے ہر شخص تعمیل کرے اور مخلوق مطیع و فرمانبردار ہو۔ جو شخص نگاہ ڈالے مسخر ہو۔

### فائدہ

زکوٰۃ ادا کرنا اول ضروری ہے۔ دوسرے پرہیز گاری شرط ہے۔ تیسرے بسم اللہ شریف کو علیحدہ علیحدہ حروف میں ترتیب وار اس طرح لکھے۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م یہ ایک بار ہوئی اس طرح ۱۲۱ مرتبہ لکھنا چاہیے اور یہ میرے نزدیک بعد تکمیل اس کو ٹوپی میں سوئی سے ٹانگ لے۔ تاکہ گرنے کا خوف نہ رہے جب استنجا یا قضاء حاجت کو جائے دوسری ٹوپی دے لیا کرے اور احتیاط رکھے کہ کسی کی نظر نہ پڑے جو بے ادبی کا باعث ہو۔ یا موم جامہ کر لے۔ قسم ہے اس خدائے ذوالمنن کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس عمل کی برکت سے لوگوں کی نظر میں اس طرح محبوب رہے گا جیسے چودھویں رات کا چاند اور بہت بڑے بزرگوں میں اس کا شمار ہوگا۔ اگر سیسہ پر لکھ کر کانٹے پر باندھیں شکار خوب مچھلی کا ہاتھ آئے۔



## صاحب ثروب ہونا

اگر طلوع آفتاب کے وقت بالمقابل آفتاب نظر جما کر تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف روزانہ معمول بنا لے ایسی جگہ سے رزق کی فراہمی ہو کر اس کے وہم و گمان میں بھی نہ آئے اور خدا خود علیم ہے ایک سال گزرنے نہ پائے امیر کبیر ہو جائے اور لوگوں کی نظروں میں وقیع ہو۔

## فائدہ

منجانب پروردگار عالم جو اس کو عطا ہو اس کے حاصل کرنے کا دل سے متنی رہے اور اپنا فریضہ نہ چھوڑے۔ حضور کی محبت میں سرشار رہے۔ نفس امارہ کو ذلیل بناتا رہے۔ اپنی ہستی کو کچھ نہ سمجھے پوشیدہ خیرات کرتا رہے۔ غیبت زنا کاری اور آنکھ کو نظر بد سے بچائے۔

آپ فرمائیں گے کہ ان قیود کے ساتھ ایک بڑی مصیبت ہے کون کرے اور ان جھگڑوں میں پڑے۔ اس قدر فرصت کہاں؟ یہ غلط ہے۔ انسان پر جب پڑتی ہے سب برداشت کرتا ہے۔ ایسا موقع کیوں آنے دے ایک وقت محنت کر لے عمر بھر آرام اور لطف اٹھائے۔ بلا زکوٰۃ یہی کام پورا ہو گا۔ یہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔ ورنہ اس بسم اللہ شریف کے عمل کے جو فوائد ہوں گے دل ہی دل میں انسان محظوظ ہو گا۔

## بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے مسخر کرنا

محبت کے واسطے موافق اعداد پڑھ کر پانی پر دم کر کے فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں میرا دوست ہو پلا دے دوستی کا دم بھرے بشرطیکہ زنا کاری کی نیت نہ ہو۔ محبت خلوص کی ہو۔ اور اگر کند ذہن کو چند روز پلا دے ہر بات یاد رکھے۔ اگر ریاضت اور رازداری کے ساتھ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے۔ تعداد ڈھائی ہزار روزانہ بخدا عجب غریب اسرار اس پر منکشف ہونگے اور اثرات ہمیشہ عمدہ سے عمدہ دیکھے صبح کے وقت بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب خلوص نیت اور محبت اللہ اور اس کے رسول کی کمال دل میں رکھ

کر تو مثل چودہویں رات کے روشنی کے مثل فوائد کے اٹھائے اور حاکم رئیس بادشاہ سب اس سے خوش رہیں اور اگر ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو انشاء ملائکہ نظر آئیں۔

## فائدہ

الغرض بسم اللہ شریف کے فوائد لکھنا ہمارے قلم سے باہر ہیں تقویٰ اور دینداری شرط ہے یہ وہ چیز ہے جو عرش اعظم پر لکھی ہوئی ہے ایک بے نظیر عمل اس کا اور لکھا جاتا ہے کرے اور ضرور کرے اور پھر تماشا دیکھے غضب کا عمل ہے اس کے سامنے بڑے سے بڑا طلسم بھی بیچ ہے۔ میرے نزدیک ناظرین سے دست بستہ یہ التماس ہے کہ زکوٰۃ دے کر تمام بسم اللہ شریف کی تعداد ہر عمل کے تحت میں درج ہیں بتدریج رفتہ رفتہ پوری کرے۔ اثرات دیکھ کر اغراض پورے ہو جانے پر خاموش نہ ہو جائے بلکہ ایک قدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ تاکہ تمام دنیا کے فوائد اثرات سے پورا پورا نفع اٹھا سکے جب آپ ہمت سے کام لیں گے صراط مستقیم آپ کو آگے قدم بڑھاتی چلی جائے گی انشاء اللہ۔

## بسم اللہ شریف کا برقی طلسم

انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ ارشاد خداوندی ہے۔ لفظ بسم۔ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم رحمن و رحیم اس کی صفت پس وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمن ہوا۔ ثابت ہوا کہ کل اسرار۔ بسم اللہ شریف تین ہیں اس لیے کہ بسم اللہ صعود ہے، مبداء اول کی طرف اور الرحمن الرحیم ہبوط ہے مبداء ثانی کی طرف بسم اللہ میں ابتداء اور انتہا دونوں کے اسرار ہیں اور اسی میں مرتبہ توحید خوب سمجھ لیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام یا جس چیز پر بسم اللہ پڑھی جاتی ہے پہاڑ مغفرت مانگتے اور جنت سے لبیک اور لبیک کی صدا بلند ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس کی برکت سے محفوظ ہوتی تھی اور حضرت خالد بن ولید نے جو آپ کو زہر کا پیالہ پلایا تھا۔ بسم اللہ کہہ کر نوش فرمایا اور ضرر سے محفوظ رہے۔

وہ عمل یہ ہے یا اللہ یا رحمن یا رحیم اس کو اول زکوٰۃ کی نیت سے چالیس یوم روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ یا تعداد سوا لاکھ چار چھ دن میں پوری کر سکے کر لے۔



جیسا کہ پچھلے عملیات میں زکوٰۃ کا آسان طریقہ درج کیا گیا ہے۔ لفظ اللہ کا اسم کلام پاک میں دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے یہ اسم سلطان سائر الاسماء ہے اور سب اسماء پر شرف ہے۔ ان ہر سہ اسماء کو جو شخص روزانہ ۳۱۲۵ درمیان عصر و مغرب کے بلا ناغہ آسمان کے سایہ میں برہنہ سر ہو کر ہمیشہ ایک سال تک پڑھتا رہے اور معمول بنا لے خدا کے فضل و کرم سے ایک سال میں وہ امیر و کبیر ہو جائے تجربہ شرط ہے۔ مطالب تو ایک چلہ میں سب پورا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ لیکن دولت سے مالا مال بفضلہ ایک سال کے اندر اندر ہو جائے گا۔ جو لوگ وظائف سے محبت رکھتے ہیں یا ایسے لوگ جو پریشان حال ہیں یا وسعت رزق کے کمال شائق ہیں۔ ایسے حضرات کے لیے میں رائے دیتا ہوں کہ وہ اس وظیفہ کو اپنا معمول بنالیں کشائش رزق کا دروازہ ان کے لیے کھل جائے گا عصر اور مغرب کے درمیان شہر سے باہر نکل جائیں اور ننگے سر ہو کر پڑھنا شروع کریں دو کوس روزانہ آنے اور جانے میں با آسانی پورا ہو جاتا ہے اس عمل کے درمیان میں بات کرنا جائز نہیں ہے فتوحات غیبی اور تسخیر نیز دیگر اہم کاموں میں اس کا ثمرہ دیکھیں عجیب و غریب چیز ہے۔

### علم جفر کے قواعد

علم جفر بڑا زبردست علم ہے اس کے اصول اور قواعد بڑے حیران کن اور نتیجہ فوری برآمد ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جو عملیات اور نقوش بھرے جاتے ہیں سربل الاثر اور کامیاب ہوتے ہیں۔ علم جفر کا میں ماہر نہیں۔ لیکن عملیات کے تحت میں ہر بات کو واضح طریقہ پر سمجھانے کی کوشش کی جائے گی تکسیر جفری اس علم میں سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اول ہم اس کو ذہن نشین کرائے دیتے ہیں تاکہ ہر عمل جنہیں تکسیر ضروری ہے با آسانی آپ اس کو تیار کر کے نتیجہ معلوم کر سکیں۔

### تکسیر جفری کا قاعدہ

اول خوب سمجھ کر ذہن نشین کر لو اور مشق کرو تاکہ ہر ایک عمل کی تکسیر جفری با آسانی کر سکو۔ کوئی مشکل کام نہیں ہے ہم ایسا قاعدہ بتلا رہے ہیں جو دوسری کتابوں

میں موجود نہیں ہے اور جو استاد ان تراکیب کو اپنے اپنے محفوظ رکھتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اور پھر بھی کچھ کچھ ترکیب چھوڑ دیتے ہیں جس کو پھر انسان اپنی عقل کوشش اور فراست سے نکالتا ہے ہم اس کو آسانی کے ساتھ معہ دو ایک نشانوں کے سمجھا دیتے ہیں تاکہ کسی دوسرے کی محتاجی نہ رہے۔

### عمل وسعت رزق معہ تسخیر

اول سطر میں اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام اور جو ضرورت ہو۔ مثلاً ترقی، ملازمت، حب، ازدیاد معاش، وسعت رزق، دولت وغیرہ وہ لفظ آگے لکھو اسی طرح مثلاً آپ کا نام محمود ہے اور آپ کی والدہ کا نام تسلیمین ہے اور آپ ازدیاد معاش کے فکرمند ہیں۔ مجموعی لفظ محمود الحسن بن تسلیمین۔ ازدیاد معاش ..... قائم ہوئے اب ان حرفوں میں اس طرح علیحدہ علیحدہ ترتیب وار لکھو۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ی م ا ا ز د ی ا د م ع ا ش۔ کل  
۲۸ حرف ہوئے اب اس کی تکسیر جفری یہاں تک کرو کہ اوپر والی لائن کے حرف آخر میں سب آ جائیں پس تکسیر ختم ہو گئی۔ دوسری لائن اس طرح بنے گی کہ بائیں جانب کا ایک حرف ش لیا اور میم کے نیچے رکھا پھر دائیں جانب کے میم کو لکھا اور ح کے نیچے رکھا پھر بائیں جانب سے الف کو لیکر میم کے نیچے رکھا اور دائیں جانب کی ح کو لیکر و کے نیچے رکھا۔ پھر اسی طرح بائیں جانب کا ایک حرف پھر دائیں جانب کا ایک حرف لے کر رکھتے جاؤ۔ تو دوسری سطر اس طرح بن جائے گی۔ ش۔ م۔ ا۔ ح۔ ع۔ م۔ م۔ و۔ د۔  
د۔ ا۔ ی۔ ل۔ و۔ ح۔ ر۔ س۔ ا۔ ن۔ ا ب م ن ی ت ل س۔ یہ ترتیب بالترتیب ادا سطر کے نیچے آئیں گے۔ اب شمار کر لو جو لفظ اوپر کی تعداد میں ۲۸ ہیں وہی آگئے۔

نمبر ۳۔ اب تیسری سطر کو بھی اسی قاعدہ سے حاصل کرو۔ یعنی دوسری سطر میں سے ایک حرف بائیں جانب کا پھر ایک دائیں جانب کا لے کر دوم سطر کے نیچے رکھو اس طرح تیسری سطر بنا لو۔ اس کے حروف یہ آئیں گے۔



س ش ل م ت ای ح ن ع م م ب م و ن د ا د س ا ز ی ح ی د ل =  
کل ۲۸ اب زیادہ تکسیر جفری بار بار کرنے کی ضرورت نہیں۔ زیادہ سے زیادہ چار بار  
تکسیر کرو۔ اس لیے کہ کہاں تک الٹ پھیر حرف کرو گے ممکن ہے کہ غلطی ہو جائے اور  
اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ غلطی ہوتی ہے اور طبیعت میں ایک خلجان پیدا ہو جاتا ہے۔ جی  
گھبراتا ہے اور تکسیر کرنا تو درکنار اٹھا کر کاغذ پھینک دیا جاتا ہے کہ ہٹاؤ کون جھگڑے میں  
پڑے۔ اس لیے یہ ضرور بتلایا جاتا ہے کہ ایک بار پوری تکسیر جفری کو لو خواہ دس بیس  
پچاس لائن میں اوپر سطر نکلے یا ایسا کرو کہ چھوٹے چھوٹے ناموں کو مثلاً چار لفظ پھر پانچ  
لفظ پھر چھ لفظ کی تکسیر کرو۔ اس طرح بہت جلد مشق ہو جائے گی پھر زیادہ سے زیادہ  
لفظوں کی تکسیر جس کا اصول ہم آگے لکھتے ہیں چند منٹ میں کر سکو گے۔ قاعدہ ہے  
اول اول ہر کام میں الجھن معلوم ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ وہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے  
کہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تکسیر پوری ہو جائے تو اس کے حروف قلبی یعنی درمیانی  
حروف کو علیحدہ لکھ لو۔ اور یمنی حروف یعنی دائیں جانب کا سطر اول کا علیحدہ پھر یساری یعنی  
بائیں جانب سطر اول کا علیحدہ کیونکہ انہیں درمیانی حروف قلبی اور یمنی ویساری سے نقش بھرا  
جائے گا اب ہم سب کو یکجائی کر کے پھر سے سمجھاتے ہیں تاکہ آئندہ زحمت نہ ہو۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت	س ل	ی م ا ز د ی ا د م ع ا ش
ش م ا ح ع م و د د ا ا ی	ل و	ح ن س ا ن ا ب م ن ی ت ل س
س ش ل م ت ای ح ن ع م م ب	م ا	و ن د ا د س ا ز ن ح ی د ل

اب کل عدد اٹھائیس ہیں لہذا تیرہ تیرہ دونوں جانب قائم کر کے درمیانی حرف پر لکیر قائم  
کر دی گئی ہے اس لیے کہ حروف زوج یعنی دو ہیں اگر ۲۹ ہوتے یا ۲۳ ہوتے یا ۲۷  
ہوتے یہ فرد کہلاتے اور نصف نصف دونوں جانب قائم کر کے ایک لفظ درمیانی آتا اور  
نیچے تک ایک ہی لفظ برابر آتا اور اس کو لکھتے جاتے اس قاعدہ سے بہت جلد یہ معلوم ہو  
جائے گا کہ تکسیر جفری اتنی سطروں میں ختم ہو جائے گی اور نام نکل آئے گا بس وہی تعداد  
پڑھنے کی روزانہ قائم ہوگی بہر حال ہم خوب اچھی طرح سے اس قاعدہ کو ذہن نشین  
کرائے دیتے ہیں۔

س ل	لفظ اس تکسیر سے کس طرح بنیں گے
و ل	آپ غور کرو کہ قلبی یمنی یساری
م	اور کس قدر لائن میں حروف کا
ع س	نیچے کے لیے یہ قاعدہ ہے۔ مقصد یہ
ح و	آتے ہیں اور صحیح قائم ہو جاتے ہیں

تو پھر حروف کا غلط استعمال نہیں ہوتا۔

اب غور سے سمجھو کہ س ل آیا ہے جو اول دویم سطر میں ہے۔ اب دیکھو کہ سطر اول و دویم  
کا س لام کے نیچے کونسا حرف ہے تیسری سطر میں۔ تیسری سطر میں دیکھا۔ میم۔ آیا۔  
درست ہے اب ایک حرف اوپر کا چھوڑتے جاؤ۔ نیچے کا ملاتے جاؤ دیکھو لام میم کس جگہ  
آیا ہے دیکھا تو اس طرح سے ل م دائیں لائن بائیں لائن پر نظر ڈالتی تو ی ہے پس ی  
میم کے نیچے لکھ دی۔ اب م ی کو دیکھا تو ح ملی لہذا ح لکھ دی اسی طرح ح م ش پر تکسیر  
ختم ہو گئی۔ اب تعداد ایک لائن کی پوری ہو گئی۔ اب ل کو لیا اور اسی طرح نیچے کا حرف  
لکھتے گئے اب درمیانی حروف جو آئیں گے ان کو پھر ایک جگہ جمع کر کے بتلاتے ہیں تاکہ  
کہ قلبی اور یمنی اور یساری حروف صاف صاف اور عمدہ طریقے سے سمجھ میں آئیں جب  
آخر کے دو حرفوں کے نیچے سطر میں کوئی حرف نہیں نکلتا تکسیر ختم ہو گئی اور  
تعداد معلوم ہو گئی کہ ۱۰ بار میں تکسیر جفری پوری ہوئی۔ اور آخر کی سطر چونکہ  
اول کی سطر ہے اس لیے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ جب درمیانی حرف س ل لیا  
ی س ل پھر نیچے دوبارہ آئے سمجھ لو تکسیر ختم ہو گئی۔ اب چار لفظ اوپر کے اور چار  
نیچے کے لکیر کھینچ کر معلوم کیا کہ درمیان لفظ قلبی ہیں اس سے لفظ بنا  
(حدون) اور تعداد پڑھنے کی روزانہ دس بار معلوم ہوئی۔ اس طرح کی  
رباعی ہوئی یعنی چار اوپر سے شمار کئے اور چار نیچے سے شمار کئے ہیں۔ لہذا  
تکسیر جفری سے درمیانی حقیقت کا لفظ ح۔ د/ د۔ ن اسم اعظم حدون لفظ بنا  
اب یمنی سطر اول کا میم ہے۔ اور اسی طرح کا آخر کا لفظ ش س ل ہے۔

لہذا منش ہوا اور آخر سطر کا یہی ز۔ ا۔ م۔ وہی اول سطر آئے گی وہی منش ہوا۔ لہذا یمنی  
یساری شمش لفظ بنا اب محمود الحسن بن تسلیم از دیاد معاش اس کے اعداد بحساب ابجد کل



آتش	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

یعنی محمود کے مزاج سے اسماء کا مزاج بھی مل گیا۔

دیکھو اب یہ اسم الہی اس طرح سے پڑھے جائیں گے۔ وہاب رزاق فتاح علیہم واسع وکیل جامع۔ تعدادِ خواندگی دس بار معلوم ہوئی اس لیے کہ تسمیہ جفری دس سطر میں ختم ہوئی ہے اب جب فیلہ روزانہ روشن کیا جائے گا تو تعدادِ خواندگی صرف اسماء

م ح ح و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ک ل ا ح ی ہ ہ ل ز د ی ہ ہ و م ع م ر ش ۔  
 کاٹنے کے بعد یہ لفظ باقی رہے۔ م ۔ ح ۔ و ۔ د ۔ ا ۔ ل ۔ س ۔ ب ۔ ن  
 ت ۔ ی ۔ ع ۔ ش ۔ ز ۔ ع ۔ ش ۔ اب بحساب ابجد طالب و مطلوب کے نام کو مرکب  
 کرو۔ ابجد کے حساب سے اول دو لائٹوں میں ابجد کے حروف لکھو۔

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت
			ث	ذ	ظ					
			خ	ض	غ					

م ح و د ا ل س ب ن ت ی ع ش  
ل ن ز ه ج ب ک ع ا م ش ط س ت  
ل ز ه ج ب ک ع ا م ش ط س ت = باقی ن ز ه ج ک ط  
رہے جو لفظ باقی رہے ہیں ان کو پھر سے لکھو۔ ان کے نیچے دوسرے حرف ابجد کے قائم  
کرو۔ د۔ باقی ن ز ه ج ک ط رہے۔

اب دونوں کے مرکب مجموعہ سے یہ حرف تیار ہوئے بعد حذف کرنے کے جو لفظ مکرر آئے۔

م ح و د	ال س ر ب	ن ت ی ع	ش ز ه ج	ک ط
---------	----------	---------	---------	-----

اب آتش مزاج ہے۔ لہذا نقش آتش اسی طرح بھرا۔ مجموعہ ۱۲۷۸ نام طالب و مطلوب ہے لہذا ۱۲۷۸ میں سے ۳۰ کم کر دیئے۔ ۱۲۴۸ رہے۔ اس کو چار پر تقسیم کیا، ۳۱۲،



رہے اب ۳۱۲ سے نقش بھرا جائے گا اور قلبی الفاظ پیشانی پر واعداد بسم اللہ شریف کے درج ہوں گے۔ مابقیہ حروف دائیں بائیں ہر سہ طرف لکھے جائیں گے۔ دیکھو اس طرح سے۔

۷۸۶ مٹمش

حدوں

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۵	۳۱۲
۳۲۳	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳
۳۱۴	۳۲۷	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۶

چپے

چپے

چپے

چپے

نقش کو قاعدہ سے بھرنا چاہیے کسی دوسری جگہ اس کا قاعدہ درج ہے جس عنصر کا غلبہ ہوا اسی کے مطابق بھرا جائے۔ نیز کا تب کی غلطی سے کوئی غلط لفظ درج ہو جائے اپنی عقل سے کام لو پھر یہ نقش پندرہ لکھو۔ اول کا نقش سر میں ٹوپی میں سی لو اس طرح کہ تالو پر رہے اور پیشانی کا وسط ہو۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویذ جب سر میں ہوگا درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے ہماری نظر ملے گی فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ دوسرا آگ میں اس طرح دباؤ کر آہستہ آہستہ گرمی اس کو پہنچے جلنے نہ پائے۔ تیسرا پانی میں بہاؤ۔ چوتھا درخت سبز میں لٹکاؤ۔ پانچواں اگر محبت کے لیے تکمیل عمل کی ہے تو دہلیز میں معشوق کے دباؤ ورنہ کسی ایسی جگہ فن کرو کہ پیر کے نیچے نہ آئے اگر محبت کے واسطے نہیں ہے یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر تکبیر دس سطر میں ختم ہو یا نو یا آٹھ سطر میں تو اسی قدر اسم الہی ہوں اور تعداد ۱۲۷۸ اسی کی آ جائے۔ تو نور علی نور اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدہ کے بنا لیا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پا لیا۔ مابقیہ دس نقش کے دس خلیے بنا لو اور روغن چنبلی میں ڈال کر جلاؤ اور ۷ بار اسماء باری کو پڑھو کثرت سے وسعت رزق ہوگی گھبرا جاؤ گے۔

نوٹ:- ہر چار عنصر کے نقش بھرنے کا قاعدہ دوسری جگہ درج ہے۔ یہ طریقہ تو مکمل سمجھا دیا گیا۔ اب اگر کوئی شخص فلیتہ جلانا نہیں چاہتا تو پھر ان اسماء اسم اعظم کو اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور اسماء مجموعی ہفت جو شمار میں ایک ہیں دس بار نماز کے بعد پڑھیں۔ اب اگر اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں جس کا نقش کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لو شروع کیا جائے تو مال گاڑی کی رفتار ہے وسعت رزق ہوگی۔ اگر ثابت یا زوجہ دین کے مہینے میں اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھا جائے گا تو تسخیر کی رفتار سے فوائد مترتب ہوں گے۔ اور اگر ان مہینوں کی نوچندی جمعرات سے بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھیں گے۔ ایکسپریس کی رفتار سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر ڈاگ گاڑی کی رفتار سے نفع مقصود ہے تو پھر پندرہ نقش بھرنا ہوں گے ایک نقش کو بنا کر سر میں رکھنا ہوگا۔ دوسرا آتش چال سے بھر کر چولہے کے نیچے دہانا ہوگا۔ جلنے نہ پائے۔ تیسرا خاکی چال سے بھر کر مکان کی اندر دہلیز میں۔ چوتھا آبی چال سے بھر کر دریا میں بہانا ہوگا۔ پانچواں بادی چال سے بھر کر انار کے درخت میں لٹکانا ہوگا اور دس نقشے کے فلیتہ بنا کر ایک فلیتہ روزانہ روٹی میں لپیٹ کر دس روز تک جلانا ہوگا اور وہ سات اسم روزانہ فلیتہ جلے کے ساتھ روزانہ پڑھنا ہوں گے دس بار صرف۔ اب منفرد الفاظ اگر آئیں تو اس کی ایک مثال دے کر ذہن نشین کراتا ہوں اور محبت کا عمل بھر کر مکمل دکھایا جاتا ہے۔ یہ عملیات جو جعفر کے قاعدہ سے نکال کر پورے کئے جاتے ہیں ایک طلسم ہیں اور مشین گن کا کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ گولی بارود کا نشانہ صحیح لگایا جائے مقصد یہ ہے کہ غلطی نہ ہو۔ ہر ایک چیز جو جعفر کی رو سے سے نکالی جائے درست ہو اگر ایک حرف کی غلطی ہوگی تو سمجھ لو کہ تمام محنت بیکار گئی۔ ہمزہ ہو تو الف تکبیر میں لکھو حروف مشدد ہوں تو دو حرف برابر لکھو زیادہ حرف ہوں چار لائن بنا کر ساتھ قاعدہ سے تین سطر کے حروف دیکھو اور آخر کی سطر کے حروف درمیان میں لکھتے جاؤ۔



## حیران کن فریفتگی طالب و مطلوب

## اصول

زمانہ کے ساتھ جو مجموعہ آئے طالب و مطلوب کے نام ہم عدد بھی ہوں ہم حروف بھی ہوں۔ ہم مزاج بھی ہوں۔ یعنی جو غلبہ طالب و مطلوب کے مجموعہ کا ہو وہی غلبہ مزاج ان کا ہو اور مقصد مناسب حال معنا ہوں یا کم سے کم اس کے منافی نہ ہوں۔ پہلا عمل جو لکھا گیا ہے تجنبہ اسی اصول کے مطابق جوازِ دیادِ معاش کے لیے لکھا گیا ہے۔ اب تسخیر کے لیے لکھتے ہیں۔ اسی قواعد کے تحت ہر عمل بنا کر کام میں لانا چاہیے۔ یہ عملیات جفر کے کبھی خطا نہیں کرتے۔ جائز کاموں میں کرنا چاہیے اس لیے کہ یہ علوی طریقہ جفر کا اگر ناجائز جگہ پر کیا گیا یا کسی پردہ نشین پر پورا کیا یا کسی کو اتفاق سے نظر بھر کر دیکھ لیا اور عاشق ہو گئے اور اس کو قبضہ میں کرنا چاہا اور حرام کاری کے لیے ان عملوں کو تختہ مشق بنایا تو آپ کا قتل واجب ہو گا خوب یاد رکھو۔ انسان لذتِ شہوانی میں مبتلا ہو کر جوانی کے جوش میں اکثر اسی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ رات دن اس کا مشغلہ لوگوں کو رہتا ہے اور طرح طرح کے حیلہ حوالے بناتے اور ٹٹی کے آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔

## تذکرہ

ایک شخص نیشاپوری بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور استدعا کی کہ فلاں رئیس کی لڑکی پر میں عاشق ہو گیا ہوں آپ ایک نقش دے دیں تاکہ اس سے میں نکاح کر لوں۔ بزرگ صاحب نے اسی قواعد سے جو درج ہو چکے ہیں یا اب لکھے جا رہے ہیں۔ بھر کر دے دیا۔ وہ حضرت لے کر گئے اور مطابق اس کے فلیتہ روشن کیا لڑکی بھاگ کر اس کے یہاں حاضر ہو گئی۔ تمام میں شہرہ ہو گیا۔ اور بڑی سخت بدنامی کا طوق لڑکی کے والدین کو حاصل ہوا شکایت اس کی بادشاہ کو کی گئی، بادشاہ نے بزرگ صاحب کو طلب کیا اور دریافت کیا اور حکم دیا کہ ان کا قتل واجب ہے مجمع عام میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ سخت متنبہ کیا جاتا ہے کہ ایسے کاموں کے واسطے یہ عمل نہیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسا

کیا تو انشاء اللہ العزیز ایسا شدید نقصان اٹھائے گا اور اس قدر ذلت اور رسوائی ہوگی کہ دنیا تماشا دیکھے گی اور ہلاکت جان کی نوبت پہنچے گی۔ موقع محل دیکھ کر کام کیا جائے۔ مثلاً شادی کرنا ہے۔ رضامندی نہیں ہوتی۔ کسی بازاری عورت سے نکاح کرنا ہے۔ یا ایسی عورت سے جس کے فعل ناجائز سے اہل محلہ پریشان ہیں اس کو اس فعل سے باز رکھنا ہے۔ پس اس وقت کرو اور ضرور کرو۔ یا جائز محبت میں فریفتہ کرنا ہے نیت بھی خالص ہے۔ اس کے واسطے بعد شوق عمل پڑھو مخلص دوست بنا لو۔

## عمل محبت

خالد بن زبیدہ محمود بن حنیفہ۔ اول تکبیر جفری کرو اس طرح

خ ال دب ن ز ب ی د ہ	م	ج م و د ب ن ح ن ی ف ہ - ۲۳
ہ خ ف ای ل - د ح ب ن	ن	ب ذ د ب و ی م د ح ہ م = ۲۳
م ہ ہ خ ف د د م ی ی	ل	و ن ب د و ح ز ب ب ن ن = ۲۳
چونکہ حروف ۲۳ ہیں اس میں	ف	ایک بچتا ہے اور فرد حرف ہے اب اس
طریقہ کو خوب سمجھو اور پہلا عمل	ن	پھر دیکھو لو تکبیر جفری اٹھارہ لائن میں اس کی
پوری ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے	ی	اٹھارہ فلیتہ ۱۸ دن روز کرنا ہوں گے
حروف یمنی دیساری اور	ح	حروف قطبی یہ نکلے اور اس سے دو
اسماء	م	اعظم تکبیر ہوں گے ..... یمنی و
دیساری	ز	
خ ال دب ن ز ب ی د ہ	ن	
خ ال دب ن ز ب ی د ہ	د	حنیفہ قلبی بنا۔ جملہ ۲۳ حروف ہیں
حرف ۱۲	د	اب دونوں اسموں کے بحساب ابجد اعداد
اب ان کا مزاج نکالو	ا	نکالو خالد بن زبیدہ = محمود بن حنیفہ
(صفحہ 81 دیکھو)	خ	
	ہ	
	م	







ہوئے حروف چار

۷۸۶ نمبر

حزن

۲۴۷	۲۶۰	۲۵۷	۲۵۳
۲۵۸	۲۵۳	۲۴۸	۲۵۹
۲۵۲	۲۵۵	۲۶۲	۲۴۹
۲۶۱	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۶

۵۹

۵۹

بھو

۷۸۶ نمبر

چار ملا کر لفظ بنا

کر نقش کے

سامنے اور آس

پاس دائیں بائیں

کس طرح درج

کیے گئے ہیں۔ بس یہی طریقہ بنانے جملہ عمل کا ہے جس کا نام چاہے بنالے۔ اب اس نقش کو تیس ۲۳ بھرو ایک سر میں دوسرا آگ میں دباؤ تیسرا دریا میں بہاؤ۔ چوتھا کسی درخت انار یا سبز درخت میں لٹکاؤ تاکہ وہ ہوا سے ہلتا رہے پانچواں محبوب کی دہلیز کے اندر دباؤ اور فلیٹے اٹھارہ بناؤ اس کو روغن چنبیلی میں روئی لپیٹ کر رخ جانب محبوب رکھ کر جلاؤ۔ مطلوب فوری حاضر ہوگا۔ ہرگز مخاطبت نہ کرو اور اپنا کام پورے اٹھارہ روز کرو تا کہ ہمیشہ کے لیے مطیع و فرمانبردار بن جائے اور تابہ زندگی گلے کا ہار بنا رہے بس اب یہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا کے واسطے جائز کام میں یہ عمل کرنا ورنہ قیامت کے دن مواخذہ جب ہوگا، ہوگا دنیا میں ایسے رسوا ہو گے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھاؤ گے کہ الامان والحفیظ۔ میں نے اپنی گردن کا بوجھ صداقت کے ساتھ محض نفع خلاق تم پر ڈال دیا ہے اب خلاف کاموں میں تم مواخذہ دار ہو۔

ہدایت

فلیٹے چھوٹے چھوٹے کاغذ پر بھرو اور روئی لپیٹ لو اور وقت مقررہ جو معین کر لیا جائے جلاؤ۔ رخ جانب محبوب رہے اب اسم الہی اس چراغ کی لو کی جانب منہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور منہ میں مصری کی ڈلی رکھو جب ایک بار سب اسم پڑھ چکو۔ غائبانہ محبوب کی جانب اس کے قلب پر پھونکو۔ اسی طرح ۱۸ بار پھونکو اور ہٹ آؤ۔ فلیٹہ برابر جلنے دو۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے چوبیس گھنٹے اگر جلنے سے باقی رہ جائے

توانگی کے اشارہ سے بڑھا بڑھا کر جلا کر ختم ہوتے ہوتے دوسرا ملا دو کہ وہ جلنے لگے۔ نوٹ۔ ان دو عملوں کے سوائے خریداران کتاب کے دوسروں کو مطلق اجازت نہیں ہے۔

### بلا اسم مادر محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

تکبیر اسماء الہی سے یہ مجرب عمل برائے حب و تسخیر امیر کبیر ہے اور اپنی نظیر آپ ہے تجربہ میں ننانوے فیصدی کامیاب ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام اسماء اور دعوات کی درستی، اکل حلال، صدق مقال، طہارت ظاہری اور باطنی پر موقوف ہے نیت میں خلوص، دل میں آرزو اور محبت نیک اوقات کا معلوم کرنا۔ جب تم ان سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو بہت جلد منزل مقصود کو پہنچو گے۔ دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی۔ پس میری جانب سے انتباہ ہے کہ اس وقت تم کو بجز آخرت کے سامان کے جس سے دونوں جہان میں وہ چیز اختیار کرو اس لیے کہ ہم سب کو وہیں جانا ہے جو کچھ ہم اس وقت توشہ آخرت جمع کر لیں گے ہمارے اس وقت کام آئے گا۔ مقصود یہ ہے کہ ہر عمل دنیوی نیت سے نہ کرو۔ جو خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بن جائے جس کو عقل اور سمجھ کی توفیق ہے وہ آخرت کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور احکام خداوندی والآخرہ خیر واقعی پر عمل کرتا ہے۔ دنیا کے خیال سے ذکر کرنے والا دنیا کا حصہ پاتا ہے فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کرنے والے کو اللہ پاک وہ نعمتیں عطا کرتا ہے جو کسی کان سے نہ سنا نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی بشر کے دل پر خیال گزرا ایسے عملیات بحمد اللہ آپ کے سامنے ظاہر کئے جاتے ہیں جو غلطی واقع نہ ہو کسی طرح خطا نہیں کرتے نہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ فلاں عمل ہوگا اور فلاں عمل نہ ہوگا یا تعریف سے عمل مملو ہے اس کو کرنا ضرور چاہے ممکن ہے کہ دوسرا عمل اس سے کمزور ہو ایسا نہیں ہے جس عمل میں سہولت دیکھی جائے کیا جائے۔ صرف اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ قواعد کی رو سے یا علم جعفر کے قواعد سے جو عمل پڑھے جاتے ہیں اس کے بنانے میں زحمت ضرور ہوتی ہے لیکن نشانہ پستول چلانے کے مثل اثر رکھتا ہے۔ اب عمل لکھا جاتا ہے اور نام مطلوب کا بجائے طالب کے اور اسم طالب و مطلوب کی جگہ اس طرح لکھو۔



## مثال

فخر النساء مطلوب غلام حسین طالب اور اس کے درمیان محبت کا اسم باری تعالیٰ ملاؤ 'یا ودود' پس ترکیب تکسیر اسماء اس طرح ہوگی ف خ ر ا ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن جملہ ۱۹ حروف ہیں۔ اور اس کی تکسیر جفری بارہ لائن میں ختم ہو جاتی اور زمام نکل آتا ہے اور یہ باقاعدہ علاوہ اُن ..... عملوں کے یہ اس طرح نکالا جاتا ہے۔ اور تکسیر کے حروف لکھیے۔

ف خ ر ا ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن جملہ ۱۹ حروف ہیں مکرر حرف حذف کر کے مابقیہ کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم باری۔ پھر انہیں حروف کے نیچے قاعدہ تکسیر سے عزیمت بنا کر لکھیے اور عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب و مطلوب کو جدا لکھیے پھر حروف موکل لکھیے پھر موافق عدد موکل کے اسم موکل کو لکھیے بعد اس کے اور عبارت عزیمت کو لکھیے اور جس قدر کہ سطر میں عزیمت کی ہوں اسی قدر فتنیل لکھ کر روغن چینی یا اور کوئی خوشبو دار تیل چراغ میں ڈال کر منہ چراغ کا جانب مطلوب رکھ کر روشن کرے۔ مطلوب بے قرار بے چین ہو کر حاضر ہوگا لیکن موکلوں کے لکھتے وقت پہلی سطر کہ ان کے نام کی ہے دوبارہ اٹھائے اور باقی نیچے ہوئے موکلان اور اسماء الہی کو لے۔ اب ہم اول موکلان ہر حرف کے بیان کرتے ہیں جس جگہ ضرورت پڑے ان کو دیکھ کر عمل بناؤ۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تکفیل	مہکائیل
د	ز	ر	ز	س	ش	ص
دردائیل	اہرائیل	اموائیل	سرفائیل	ہموائیل	ہمزائیل	اجمائیل
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیل	اسماعیل	لوزائیل	لومائیل	نوحائیل	سرحمائیل	عطرائیل
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
حرزائیل	طاہائیل	روحائیل	حولائیل	رفمائیل	دورائیل	سرکٹائیل

اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اسم باری میں اللہ پاک کے ناموں میں سے ایسے نام لو جو محبت میں کام دیتے ہوں اور مطلوب یا طالب کے پہلے حرف سے مل جائیں اگر اول حرف سے نہ ملیں تو آخر کے حرف سے مل جائیں۔ مثلاً ف اول ہے نام فخر ہے اب ف کا اسم یا فتح ہے یہ فراخی رزق کے لیے ہے اب مجبوراً آخر کار اسم ہوا، پھر دونوں اسم ہم کو رکھنا ہوں گے لہذا یا روف آیا اب فتح یا روف صرف ایک حرف 'ف' کے لیے مخصوص کرنا پڑے۔ اب پوری ترکیب مثال سے سمجھو۔ لفظ مخفف مطلوب 'ف' سرحمائیل حرف خ کا مہکائیل 'ر' کا موکل اموائیل۔ الف کا اسرافیل، نون کا حولائیل س کا ہموائیل یہ مطلوب کے موکل ۶ ہوئے اب اسم الہی کے دو موکل بنے 'د' کا موکل رفتائیل اور دال کا مول دردائیل ہے۔ اب طالب کے نام کے موکل نکالو غ کا موکل لوزائیل۔ لام کا طاہائیل میم کا روحائیل۔ ح کا تکفیل اوری کا سرکٹائیل سے ہے موکل نکالنے میں آخر میں حرف تیل لگایا جائے یا کیل دونوں درست ہیں اب ان موکلوں کے اسماء الہی اس طریقہ سے لگائے گئے۔ ف۔ کے لیے یا فتح یا روف خ کے لیے یا خافض۔ ر کے لیے یا رحیم الف کے لیے یا احد۔ نون کے لیے یا نافع۔ س کے لیے یا سلام۔ و کے لیے یا ودود۔ دال کے لیے یا دائم۔ غین کے لیے یا غنی۔ لام کے لیے یا لطیف۔ میم کے لیے یا مجید۔ ح کے لیے یا حمید۔ ی کے لیے آخر میں جس اسم کے ی آیا ہو۔ لینا پڑے گا۔ لہذا یا قوی لیا اب طالب مطلوب کے موکل معہ باری تعالیٰ کے اسم کے موافق بن گئے۔

## فائدہ

ہمیشہ یہ اصول ہوتا ہے کہ عملیات میں راز و نیاز کو ظاہر نہیں کیا جاتا اہل علم خود اپنی فراست سے سمجھ جاتے ہیں ورنہ ہزار ہا کتب عملیات کی موجود ہیں اور ان کے سب عملیات درست ہیں جو کچھ استادوں اور بزرگوں نے نکتہ چینی چھوڑ دیا ہے وہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچنے دیتا۔ کسی وجہ سے نہیں بلکہ مقصود خاص یہ ہوتا ہے کہ کہیں فرعون بے سامان نہ بن جائیں جو جی میں آئے کریں۔ نااہلوں سے اس لیے راز کہا جاتا ہے اگر ہم بھی ایسا کرتے ہیں صراط المستقیم کا مقصد اصلی فوت ہو جاتا ہے اور انسان خلیجان میں پڑ جاتا ہے



دوسرے عمل میں خامی رہتی ہے یا سمجھنے میں غلطی واقع ہوتی ہے محض ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام سربستہ راز ازروئے قواعد درج کرنا ضروری سمجھے گئے ہیں اور ہر عمل کو انتہائی شرح و بسط کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے تاکہ غیروں کی منت سماجت اور ہزاروں کتب کی دیکھ بھال سے بچ سکیں اور نفع عظیم ہو۔ خود فائدہ اٹھایا جائے یا دوسروں کو فائدہ آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب سنئے اس عمل کا خاص راز اللہ کے اسماء '۹۹' ہیں اس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ ہم وضاحت کے ساتھ کئی کئی نام لکھ کر ظاہر کئے دیتے ہیں۔ موکلوں کے اسماء الہی اس طریقہ سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً ف کا موکل سرجمائیل ہے۔ اسم الہی کی طرح نہیں ہے تو یا فاتح اسم الہی زبور یہ ہے یعنی ف سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوبہ بینہ ہے یعنی یارؤف اس کے آخر حرف ہے اور موکل اس کا بھی سرجمائیل ہے پس اگر موقع زبور یہ کے لینے کا ہو۔ زبور یہ کو لے اور اگر ضرورت مبینہ کی ہو مبینہ کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب 'خ' ہے موکل اسماء مہکائیل ہے۔ اسم الہی یا خافض یا خالق یا خبیر ہے اور اس کا مبینہ نہیں ہے۔ مبینہ انتہائی مجبوری پر ضرورتاً مکمل عمل کے لیے ضروری لینا پڑتا ہے۔ مجبوری سے لے۔ اس کے بعد 'ر' ہے اور اس کا موکل اموارکیل ہے۔ اسم الہی زبور یہ یا رب یا رؤف یا رحمن یا رزاق مبینہ اسم الہی یا قادر یا مقتدر یا ظاہر ہے حرف الف کا موکل اسرائیل نام الہی یا نصیر۔ یا ناصر یا نافع۔ یا نور۔ اور مبینہ یا باطن یا مومن مہمین۔ حرف سین کا موکل ہموائیل اسم الہی یا ستار یا سمیع یا سلام مبینہ یا قدوس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد یا دودو۔ اسم الہی کی دے۔ دے اور موکل ہر دو کے رفتمائیل، دردائیل ہیں لیکن نام باری تعالیٰ اور اس کے زبور یہ کے واسطے یا دودو یا احد یا وہاب یا وکیل ط اور مبینہ اس کا یا عفو ہے اور دال کا اسم الہی یا دائم یا دیان یا وکیل اور مبینہ اس کا یا شہید ہے یا دودو یا مجید یا حمید یا واحد یا احد یا صمد ہے۔

اب طالب کا نام لو۔ عین کا موکل لوخانیل مطابق اسم الہی زبور یہ یا غنی یا غفور یا غفار مبینہ اس کا نہیں ہے بعد اس کے حرف ل ہے موکل طاہائیل ہے اسم الہی یا لطیف اور مبینہ اس کا یا وکیل یا جلیل یا عدل ہے اس کے بعد حرف میم ہے موکل اس کا رومائیل

اور اسم الہی یا مہیت، یا مجید، یا مجیب، یا متین اور یہی اسم مبینہ یا کریم، یا رحیم، یا سلام، یا علیم، یا حکیم۔ اس کے بعد حرف طالب میں حرف 'ح' ہے موکل اس کا تنکفیل نام الہی یا حمید یا حق اور بھی ہیں اور مبینہ اس کا یا فاتح ہے۔ اسم طالب میں حرف ی اور موکل اس کا سرکطائیل ہے نام الہی۔ محی و ممیت اور مبینہ یا قوی، یا غنی، یا حی وغیرہ وغیرہ پس نام خدا سب نکل آئے سب موکلوں سے سطر اول تکبیر مبینہ اور زبور یہ کو کس غرض سے لکھا ہے۔ استادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر موکل حرف غیر باری تعالیٰ ہو تو زبور یہ کو چھوڑ دو۔ مبینہ کو لو۔ مثلاً حرف 'خ' اس کا مہکائیل ہے پس اسم الہی زبور یہ کو جدول میں تلاش کیا تو یا خافض پایا اور حرف (ح) موکل اس کا تنکفیل ہے تو نام ڈھونڈنے سے یا حفیظ پایا پس موکل ..... یا حفیظ کا سرجمائیل۔ دردائیل پایا۔ پس معلوم ہوا کہ یا حفیظ موافق موکل کے نہیں ہے۔ اس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا جب پھر تلاش کیا تو حکیم ملا یہ زبور یہ سے ہے اور موکل اس کا تنکفیل رومائیل کہتا ہے حالانکہ موافق نام موکل پایا لیکن چھوڑ دیا اور اسی طرح سے سب زبور یہ کو چھوڑ دیا اور مبینہ کہ فاتح ہے اور حرف 'ح' نام طالب میں ہے پس یا فاتح کو ایک حرف زیادہ ہے باقی سب حرف نام طالب و مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سے غالب دیکھا اس لیے یوں زبور یہ کو نہ لیا اُس کو لیا۔

لہذا ایسے قاعدہ پر عمل کرنا چاہیے کہ اگر موکل موافق الہی کے نہ ہو تو اُس کو نہ لے اور اگر موافق ہوں تو یہ دیکھے کہ زبور یہ میں حرف مطابق اسم طالب و مطلوب کے ہیں یا مبینہ میں الغرض جس میں زیادہ حرف مطابق طالب و مطلوب کے ہوں ان کو لینا چاہیے۔ حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الہی اور طالب و مطلوب سب تکبیر سے جب موافق ہوتے ہیں تو پھر اس کو عزیمت اس طریقہ سے بنانا چاہیے کہ موافق ہر موکل کے ایک ایک نام اللہ پاک کا لے اور جو زائد نام درج ہیں وہ مثال کے واسطے زبور یہ اور مبینہ کے ہیں لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیمت بنے گی کہ حرف تکبیر اسماء طالب اور مطلوب کو جو اول میں ترتیب وار لفظ بہ لفظ لکھتے ہیں اور جو حرف کے دوبارہ آتا ہے اس کو حذف کر دیتے ہیں تو یہ حرف باقی رہے۔ اصل لفظ یہ ہیں۔



ف ح ر ا ن س ا د د غ ل ا م ح س ی ن = ۱۹ میں صرف ۱۳ باقی رہے۔

اب یہ حرف رہے۔ ف ح ر ا ن س د د غ ل م ی۔ لفظ بنائے تین تین اور چار چار حروف کے ثلاثی درباعی = فخر۔ انس۔ و د غ ل۔ محی۔ حساب سے رباعی نہیں بنے ایک زیادہ رہتا ہے۔

### اب عزیمت بناؤ یہ قاعدہ ہے

عزمت علیکم واقسمت لکم بکل اسم فخر انس و دغل محی یا سرحما کیل یا مہکائیل یا امواکیل یا اسرافیل۔ یا جولانیل یا ہمواکیل یا رفتمائیل یا دردانیل یا لو خائیل یا طائانیل یا رومانیل یا تنکفیل یا سر کطانیل بحق ربنا وربکم والہنا والہکم یا فتاح یا رؤف یا خافض یا رحیم یا احد یا نافع یا سلام یا ودود یا شہید یا غنی یا لطیف یا مجید یا حمید یا قوی اسماء کم والملئکہ المقربین والارواح المقدس تنفتو وتہجو قلب فخر النساء علی حب و اتعطاء الرفعت والحشمت غلام دائماً امداً سر مداً ہر حال ہر زبان ہر مکان العجل العجل العجل۔ عزیمت ختم شد اور اگر تسخیر کے لیے نہ ہو حب کے واسطے ہو تو اعلیٰ حب کے بعد غلام حسین عاشقاً و مجنوناً دائماً سر مداً آخر تک پس ختم شد اور اگر تسخیر سے بنا دے لازم ہے کہ بجائے اسم الہی لکھنے کے اس اسم کے عدد لکھ کر پھر فلیتہ جلائے۔ اسم الہی لکھ کر جلانا جائز نہیں ہے اس کا خیال رہے اللہ پاک کے نام اہل اسلام کو جلانا حرام ہیں بس شمار کر کے کہ کتنی سطریں موافق سطروں کے فلیتہ لکھے اگر دس سطریں تو دس فلیتہ مع عزیمت تیار کرے یعنی علیحدہ سے موافق سطروں کے چھوٹے سے کاغذ پر لکھے کہ ایک سطر میں دو دو تین تین سطروں میں حرف سب مع موکل و عدد اسماء آجائیں۔ لمبا فلیتہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ کام اپنا جاری رکھے حتیٰ کہ ختم ہو جائے زیادہ مخاطب نہ کرے اب اسم باری تعالیٰ مع موکل و اعداد اسم لکھنا ضروری ہیں تاکہ یہ عمل بہ آسانی وقت ضرورت بنایا جاسکے۔ اور ترجمہ بھی اسم کا کر دینا ضروری ہے تا کہ موافق مخالف اسم سمجھ میں آسکے اور دیگر ضروری عملیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لیے ضرورت ہو دیکھا جاسکے اور نواں حصہ سوال و جواب کا ضرور دیکھ لو پھر عمل بناؤ۔

اسم باری تعالیٰ	یا ملک	یا قدوس	یا سلام	یا مومن	یا مہمین	یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا خالق	یا باری
ترجمہ	مطلق بادشاہ	پاک بادشاہ	ہمیشہ قائم	بے خوف کرنے والا	سچا گواہ	عزت دینے والا	زور کرنے والا	مالک غرور	پیدا کرنے والا	زمانے کا پیدا کرنے والا
اسم	۹۰	۱۷۰	۱۳۱	۱۳۶	۱۳۵	۹۴	۲۰۶	۶۲۲	۷۳۱	۲۱۳
اسم موکلان	جزرائیل رامائیل	حزرائیل عطرائیل	روباہیل ہموائیل	رومائیل جولائیل	کلکائیل سرکائیل	لومائیل عزرائیل	کلکائیل عطرائیل	رومائیل ابرائیل	میکائیل خورائیل	جزرائیل ابرائیل
عناصر اسم	آتش	آبی	بادی	آتش	=	=	=	آبی	=	آتش
اسم باری	یا سمیع	یا بصیر	یا حکیم	یا عدل	یا قیوم	یا خیر	یا رقیب	یا مجیب	یا دافع	یا حکم
اعداد	۱۸۰	۳۰۲	۷۸	۱۰۴	۱۳۹	۸۱۲	۳۱۲	۵۵	۱۳۷	۶۸
عناصر	آتش	آبی	آتش	=	=	=	=	بادی	آتش	آبی
اسم موکلان	ہزرائیل سرائیل	جزرائیل سرجمائیل	تنکفیل رومائیل	طائیل لومائیل	اسمائیل روبائیل	مہکائیل دردائیل	عطرائیل سرائیل	کلکائیل۔ جزرائیل	رفتائیل لومائیل	تنکفیل خورائیل



اسم باری	ترجمہ	اعداد	اسم مولکان	عناصر اسم	اسم باری	اعداد	عناصر	اسم مولکان
یا منصور	صورت کا نقش کھینچنے والا	۳۳۶	ایمانیل سرھائل	آتش	یا دود	۲۰	آتش	رفتمائل دررائیل
یا غفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	لوناکیل رھائل	آتش	یا معظم	۱۰۵۰	آتش	لوناکیل اسمائیل
یا تھار	غصہ کرنے والا	۳۰۶	دررائیل عطرائل	خاک	یا غفور	۱۲۸۶	خاک	لوناکیل رھائل
یا وہاب	بخشنے والا	۱۴	رفتمائل جبریل	خاک	یا شکور	۵۲۶	خاک	لوناکیل سرکیٹائل
یا رزاق	دینے والا	۳۰۸	اسرائیل خفاکیل	آتش	یا علی	۱۱۰	خاک	لوناکیل سرکیٹائل
یا قحاح	کھولنے والا	۴۸۹	سرھائل تنقیل	آتش	یا کبیر	۲۲۲	آتش	فرورائل جبریل
یا علیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	لوناکیل رومائل	خاک	یا حفیظ	۹۹۸	خاک	سرھائل اذرائیل
یا قابض	تھک کرنے والا روزی کا	۱۰۳	عطرائل عطکائل	بادی	یا یقین	۵۵۰	آتش	رومائیل عطرائل
یا باسط	فراخ کرنے والا روزی کا	۷۲	جبرائل اسمائل	بادی	یا خسیب	۸۰	آتش	ھائیل سرکیٹائل
یا رافع	بلند کرنے والا	۳۵۱	سرھائل لومائل	بادی	یا طیل	۷۳	آتش	کلاکیل جبریل

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد	مولکان	مزاج	"	"	"	"
یا خافض	نیچے لے جانے والا	۱۴۸۱	جبرائل عطکائل	آتش	یا کریم	۲۷۰	خاک	خورائل ابرائیل
یا معز	عزیز کرنے والا	۱۱۷	رومائیل لومائل	خاک	یا مجید	۵۷	آتش	رومائیل کلاکیل
یا وکیل	کام کرنے والا	۶۶	فرورائل طائیل	خاک	یا باعث	۵۷۴	آتش	جبرائل مکائل
یا متین	زبردست توانا	۵۰۰	عزرائیل سرکیٹائل	آتش	یا شہید	۳۱۹	بادی	عطرائل تنقیل
یا دلی	نیکیوں کا مددگار	۳۶	رفتمائل رکیٹائل	خاک	یا حق	۱۰۸	بادی	عطرائل تنقیل
یا حمید	تعریف کیا گیا	۶۲	احمائیل سرکیٹائل	خاک	یا قوی	۱۱۰	بادی	عطرائل تنقیل
یا مھشی	شمار کرنے والا	۱۴۸	احمائیل رکیٹائل	آتش				
یا مہدی	دوبارہ پیدا کرنے والا	۵۶	جبرائل دررائیل	آتش	یا مہمیت	مردہ کربنوالا	۳۹۰	رومائیل عزرائیل
یا معید	وعدہ کرنے والا	۱۲۳	رومائیل سرکیٹائل	آتش	یا جی	ہمیشہ زندہ	۱۸	عطرائل رفتمائل
یا محی	زندہ کرنے والا	۶۸	حررائیل تنقیل	آتش	یا قیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	عطرائل رفتمائل



بہت دینے والا	یا واحد	شاد کام کرنے والا	۱۴	یا کلکائیل - دروائیل	خاکی
کام کا بنانے والا	یا ماجد	بزرگ کرنے والا	۴۸	رومائیل - دروائیل	خاکی
نیکوں کا دوست	یا واحد	اکیلا	۴۹	رفتائیل - دروائیل	بادی
بڑا بزرگ	یا احد	خدائی میں تنہا	۱۳	تتکلیل - دروائیل	آتش
بخشش کرنے والا	یا صمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	اجمائیل - رومائیل	خاکی
شکر کرنیوالا	یا قادر	قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل - ابرائیل	آتش
		تقدیر کرنے والا	۷۴۴	رومائیل - عطرائیل	آتش
	یا مقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	عزرائیل - دروائیل	آتش
سب سے بڑا	یا مؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	رفتائیل - میکائیل	خاکی
نظر رکھنے والا	یا اول	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	طاطائیل - رفتائیل	آتش
نگاہ رکھنے والا	یا آخر	جو کہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	میکائیل - ابرائیل	آتش
زبردست	یا باطن	پوشیدہ	۶۲	دروائیل - اورائیل	خاکی
حساب کرنے والا	یا ظاہر	کھلا ہوا	۱۱۰۶	جبرئیل - اسمائیل	خاکی
بزرگوں کا بزرگ	یا والی	وارث	۴۷	رفتائیل - سرکیٹائیل	بادی
مہربانی کرنے والا	یا متعالی	بزرگ برتر	۵۵۱	طاطائیل - عزرائیل	بادی
جنت سے بزرگ	یا بر	نیک کام کرنے والا	۲۰۲	جبرائیل - ہمائیل	خاکی
رسولوں کا بھیجنے والا	یا تواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	عزرائیل - جبرئیل	آتش
مردوں کا زندہ کرنے والا	یا غنی	بے پروا	۱۰۶۰	روحائیل - حولائیل	آتش
سچا گواہ		نعمت دینے والا	۲۰۰	اسمائیل - رومائیل	خاکی
سب سے توانا	یا منعم				

مخصوص بات ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا = محمود کا ایک عمل از دیاد معاش کا

دوسرا عمل حب کا محمد بن حنیفہ کا ہے۔ اول عمل میں خواہ وسعت رزق - کشائش رزق - دولت - عزت جو مقصود ہو اس کے لفظ بڑھا دو اور پھر تکسیر کرو۔ تکسیر سے جو زمام جس قدر لائن میں نکلے مثلاً ۱۲ مرتبہ نتیجہ زمام نکل آیا تو تعداد بارہ مرتبہ قرار پائی۔ اب حروف اول جس قدر ہیں مثلاً ۲۳ حروف ہیں تو اسماء الہی کے حروف بھی ۲۳ ہونا چاہئیں اور ایسے اسم ہوں جن کے اعداد بھی اسم الہی کے مثلاً سطر اول جس کی تکسیر کی ہے ۱۲۴۵ مجموعہ ہے تو اسم الہی کے اعداد کا مجموعہ بھی ۱۲۴۵ آئے پھر غلبہ مزاج جو دل سطر کا ہو مثلاً خاکی مزاج نکلا تو اسماء الہی کا مزاج بھی حروف کا خاکی آئے اور اسم بھی موافق مطلب کے لیے جائیں جب عمل مکمل ہوگا۔

یا نعیم	نعمت عطا کرنے والا	۱۷۰	حولائیل - رومائیل	خاکی
یا عفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	لومائیل - سرجمائیل	آتش
یا رؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۰	ابرائیل - سرجمائیل	خاکی
یا مالک الملک	سب دنیا کا مالک	۲۱۲	رومائیل - فرمائیل	آتش
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	فرورائیل - طاطائیل	آتش
والا کرام	صاحب بخشش و عظمت	۲۹۹	فرورائیل - طاطائیل	آتش
یا رب	پالنے والا	۲۰۲	اہرائیل - جبرئیل	خاکی
یا مقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	عطرائیل - اسمائیل	آتش
یا جامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کلکائیل - لوکائیل	خاکی
یا مغنی	بے پروا	۱۱۰۰	دروائیل - لویائیل	آتش
یا معطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	لومائیل - اسمائیل	آبی
یا مانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	رومائیل - لومائیل	آبی
یا ضار	نقصان کرنے والا	۱۰۰۱	اجمائیل - ابرائیل	آبی
یا نافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	حولائیل - سرجمائیل	آبی
یا نور	روشن کرنے والا	۲۵۶	رفتائیل - اہرائیل	آبی



یا ہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	دردائیل - سرکیٹائیل	آبی
یا بدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	جبرائیل - لومائیل	خاکی
یا باقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل - لومائیل	آبی
یا وارث	میراث لینے والا	۷۰۷	رفمائیل - میکائیل	آبی
یا رشید	چچی تقدیر کرنے والا	۵۱۳	ہمرائیل - دردائیل	خاکی
یا صبور	صبر کرنے والا عذاب پر	۱۱۸	اجمائیل - ابراہائیل	بادی

(نوٹ آخری) عزیمت بنانا اور موکل نکالنا اہل علم عملیات کا ایک ڈھکوسلا

ہے۔ محض اہمیت دینے کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور نے ارشاد فرمایا کہ عزیمت اور موکلان ہم خود بناتے ہیں اور اس کے واسطے سے طلب کرتے ہیں۔ اس میں مشابہ غرور کا ہے بندہ کو بلا واسطہ خدا سے تعلق ہے اور وہ براہ راست مستجاب الدعوات ہے اس لیے ہم کو مطلق اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر عزیمت ہی بنانا ہے تو اس طرح بناؤ کہ اس کا واسطہ رہے مثلاً اللھم حزلی یا اس طرح مقلب القلوب حزلی فلاں بن فلاں۔ یہ ایک بڑا زبردست راز تھا جو سمجھایا گیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

محض ایک اس عمل کی وجہ سے اسماء حسنہ کے موکلات ظاہر کرنا پڑے تاکہ اسم باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو نہ لیا جائے ورنہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ حروف چہجی کے جو موکل ہیں اور جو اول میں درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ ملا لیا جائے۔ دیکھ لیا جائے تاکہ مطابقت اسم سے ہو جائے اور صحت کے ساتھ عمل ترتیب دیا جاسکے۔ جس قدر محنت کے ساتھ اور صحت کے ساتھ سمجھ کر عمل تیار کریں گے سربلغ الاثر اور کامیاب ہو گا۔ سہولت اور آسانی کو خیال میں نہ لایا جائے چند بار کے غور سے کلفت دور ہو جاتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے بار بار اور مفصل طریقہ سے اس لیے سمجھا گیا ہے کہ دریافت طلب امور کی زحمت میں نہ پڑیں۔

اب طالب کو یہ بتلانا ضروری ہے کہ کون سے اسم جلالی ہیں اور کتنے اسم جمالی ہیں اور کس قدر مابین مشترک جمالی اور جلالی؟ تاکہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے اور

کوئی امر و شوار طلب باقی نہ رہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے جمالی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں۔ واسطے بلندی مرتبہ، ترقی درجات، فتوح رزق، عہدہ، منصب، تبادلہ، ترقی، ملازمت، فتح لڑائی، کامیابی تجارت، کثرت بکری، سرخوردگی حاکم شاہ و اسیر، مرعوبی ظالم جابر، محبت، انیس، حب، تسخیر، دوستی وغیرہ، وغیرہ ان اسموں کے لے انشاء اللہ جملہ مطالب ہوں گے پس اسماء جمالی کل ۲۵ ہیں۔

یا رحمان	یا رحیم	یا سلام	یا مومن	یا مہمین	یا وہاب	یا رزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۳۵	۱۴	۳۰۸
یا فاتح	باری	یا غفار	یا باسط	یا معزز	یا لطیف	یا غفور
۲۸۹	۲۱۳	۱۰۸۱	۷۲	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۶
یا شکور	یا حفیظ	یا کریم	یا واسع	یا حکیم	یا حلیم	یا ودود
۵۲۶	۶۹۸	۲۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۲۰
یا کفیل	یا ولی	یا مغنی	یا معطی	یا نافع	یا رشید	یا محی
۱۳۰	۴۶	۱۱۰۰	۱۲۹	۲۰۱	۵۱۳	۵۸
یا حی	یا قیوم	یا ماجد	یا صمد	یا بر	یا تواب	یا غفو
۱۸	۱۵۶	۳۸	۱۳۴	۲۰۲	۴۰۹	۱۵۶
یا رؤف	یا نور	یا ہادی	یا باقی	یا صبور	یا واجد	یا وکیل
۲۸۶	۲۵۶	۲۰	۱۱۳	۱۱۰۸	۱۴	۶۶
یا احد	یا نعیم	ضار				
۱۳	۱۷۰	۱۰۰۱				

جب ترقی جاہ، علو درجات، وسعت رزق کے عمل کرنا منظور ہو تو اس کے واسطے یہ سات نام ہیں۔ یا باسط، یا سلام، یا فاتح، یا معزز، یا لطیف، یا کریم، یا واسع، ان ناموں میں سے ایک اسم لے کر عدد صاحب مطلب وغیرہ کی ایک جگہ کرے۔ ساعت شمس میں گیارہ خانہ سے نقش مربع پر کرے اور اس نقش کو سیدھے ہاتھ میں باندھے یا



اد پر سر کے رکھے۔ انشاء اللہ حاکم بادشاہ کے سامنے سرخرو ہو اور حاکم مہربان ہو۔ محبت یا دوستی با حب کے واسطے عمل کرنا ہے تو تین اسموں سے ایک اسم لے، یا دودو، یا لطیف، یا حلیم نام طالب مع مادر۔ نام مطلوب معہ مادر سب کے عدد بحساب ابجد نکال کر جمع کر کے ساعت مشتری میں نقش مربع دوسرے خانہ سے بھرے اور فکیلہ بنا کر کورے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر پہلی طرف سے یعنی جس طرف سے شروع کیا ہے جلا دے چراغ کا منہ اور خود طالب کا منہ جانب مطلوب رہے اور رو برد چراغ کے بیٹھ کر موافق عدد اسماء الہی کے نقش بنا چکا ہے اس کو اسی تعداد میں پڑھے۔ بفضلہ مقصد حاصل ہو گا۔ یہ ایک آسان طریقہ اور اسماء جمالی کے تحت میں لکھ دیا گیا ہے۔ جو زود اثر ہے لیکن ان اسماء سے جو طریقہ بتایا گیا ہے اگر تم کرنا چاہو تو عزیمت بھی بنانا ہوگی اور پڑھنا ہوگی وہ عزیمت یہ ہوگی۔ اللھم سحر قلب فخر النساء بنت حمیدہ علیٰ حب غلام حسین بن احمد بحق یا بدوح احب یا جبرئیل، یا دردائیل، یا رقتائیل، یا تنکفیل، یا معاً مطیعاً بحق یا بدوح العجل الاجمل اگر بیماری سے صحت حاصل کرنا ہے تو ان سات اسموں سے ایک اسم لے۔ یا حفیظ، یا سلام، یا نافع، یا باقی، یا کریم، یا غفور، یا ہادی۔ عدد نکال کر نقش مربع اول خانہ سے بھرا جائے اور روزانہ مریض کو دھو کر پلا دے انشاء اللہ بہت جلد شفا پائے۔

### اسماء جلالی

بائیں اسم ہیں۔ بعض عداوت، جدائی آپس میں دو شخصوں کے دشمن کو خراب کرنا، دشمن کو تباہ کرنا، مکان، روزگار اس کا برباد کرنا۔ نیز ہلاکت جانی دشمن مطابق ترتیب عمل کریں گے تیر بہدف پائیں گے۔

یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا قابض	یا منڈل	یا علی	یا قہار
۹۴	۲۰۶	۶۶۲	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰	۳۰۶
یا جلیل	یا قوی	یا متین	یا مبدی	یا معید	یا ممیت	یا قادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰	۹۶	۱۲۴	۴۹۰	۳۰۵

یا منتقم	یا ذوالجلال	یا مقسط	یا مانع	یا وارث	یا مالک الملک
۶۳	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲
۷۴۴					

اگر بغض اور عداوت کے لیے عمل کرنا ہے تو ایک اسم یا جبار۔ یا قابض، یا قوی پس عدد اسم اور عدد موکل کے لے کر نقش مربع ساعت زحل یا مریخ میں نویں خانہ سے بھرے اور اس تدبیر سے عمل کرے کہ سات جگہ کی مٹی لائے۔ اول چوراہہ کی۔ دوسرے پرانی مسجد کی۔ تیسرے پرانی قبر کی۔ چوتھے جنگل کی۔ پانچویں ویران عمارت کی۔ چھٹے جس مقام پر گدھا لوٹا ہو۔ ساتویں اس جگہ کی جہاں چیل بیٹھی ہو۔ سب خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھے اور نقش جو بتلایا گیا ہے اسم الہی مع موکل جو بھرا ہے اس کو بھی اس ظرف میں رکھے۔ اب ان کے اوپر اسم اللہ مع موکل موافق تعداد عدد کے پڑھے اور دل میں دشمن کے خراب ہونے کا خیال کرے پھر اس برتن کو کسی خراب جگہ دفن کرے۔ انشاء اللہ ذلیل و خوار ہو گا۔ جب اس برتن کو نکال لے گا اس کی خرابی دفع ہو جائے گی۔

### انتباہ

دشمن کو نقصان اس وقت پہنچانا جائز ہے جب سر سے پانی اتر جائے ورنہ اپنی حفاظت کے واسطے سامان کرنا ضروری سمجھے انشاء اللہ مخالف بال بیکانہ کر سکے گا۔ وہاں تمہاری جان سے مار ڈالنے کا درپے ہے اور خطرہ قوی ہے اور وہ باز نہیں آ سکتا تو تم کو حفاظت خود اختیاری کے لیے ایسا کرنا جائز ہے اور نہ بلا وجہ مخالفت میں کرو گے مناسب نہیں بلکہ یہ کوشش کرو کہ وہ خود مخمر ہو جائے اور غلام بے دام بن جائے۔ جو عمل چاہو اس میں سے کرنا اور خوب اس سے خدمت لینا کہ جس سے دل تمہارا مخالف ساری حسرت نکال لے۔ چونکہ یہ حصہ ان عملیات کے لیے نہیں ہے اس لیے جو حصہ اس کا قائم ہے اس میں عملیات اس کے درج ہوں گے۔ چلتا ہوا زود اثر بہ سلسلہ اسمائے جلالی یہاں اس کا لکھنا ضروری تھا۔

### اسماء مشترک جمالی و جلالی

یہ اسماء ۳۴ ہیں، نیک و بد دونوں کام آتے ہیں تفصیل اس طرح ہے۔



ناصر	جابر	سبحان	ولی
۳۴۱	۲۰۶	۱۲۱	۴۶
طیب	ذاکر	شفیع	صبور
۲۱	۹۲۱	۴۶۰	۲۹۸
جلیل	جمیل	دانی	والی
۷۳	۸۳	۶۷	۴۷
زکی	طالب	محیط	نادر
۳۷	۴۲	۶۷	۲۵۵
عالم	صادق	قریب	مقسط
۱۴۱	۱۹۵	۳۱۲	۲۰۹

ہر کام میں جیسا کہ بتلایا گیا ہے عمل کریں۔

اور ساعت کو بھی ہر کام میں شروع کرنے سے اول دیکھیں۔ نقشہ ساعت کا کسی

دوسری جگہ درج ہے۔ اس جگہ صرف اتنا بتلانا ضروری ہے تاکہ مبتدی کو یاد رہے۔

سنچر کے دن زحل کی ساعت اول میں خرابی دشمن اور عداوت باہمی وغیرہ میں

ساعت و دم مشتری یہ بہت زبردست نیک ساعت ہے۔ سرخروئی حاکم بادشاہ امیر وزیر

محبت دوستی کے لیے ساعت سویم مرتخ کی شخص اصغر ہے واسطے مقہوری دشمن کے۔ ساعت

چہارم شمس یہ بھی سعد ہے واسطے محبت اور علو درجات کے اور چھٹی قمر یہ سعد زوجہ دین

ہے واسطے کشاکش رزق اور فتوحات اور سرخروئی کے پس ایک روز کی ساعت بتلا دی

ہے۔ اسی پر سب کی ساعتیں اسی طرح مقرر ہیں خوب ذہن نشین کر لو اور سمجھ لو کہ جو

ساعت میں کام کرنا ہے لہذا اس ساعت کو دیکھ کر جو اسم کہ مربع واسطے جس کام کے اور

جس مقصد کے لیے پر کرنا ہے مثلاً واسطے حب کے یا واسطے بغض کے یا واسطے فتیابی کے

یا سرخروئی کے تو اس اسم کو دیکھو کہ کس قدر حروف ہیں۔ پھر ہر حرف کے موکل کو لو۔ اس

طریقہ سے کہ مثلاً اسم چار حرف کا ہے پس اس کے چار موکل ہوئے نام بدوح باری

تعالیٰ ہے تو بدوح اجب یا جبرئیل یا دردائیل یا رفائیل یا تکفیل مسلماً و مطیعاً بحق یا بدوح

پس اسی طرح اسم کو لینا چاہیے۔ عاقلان را اشارہ کافیت۔ محبت کے واسطے چھوڑا منہ

میں رکھے اور عداوت کے واسطے بادام تلخ یا اور کوئی کڑوی چیز بیان ختم ہوا۔

سابقہ عمل جو لکھا گیا ہے اور اس میں اسماء باری تعالیٰ موافق نام کے معہ اعداد

وغیرہ جو لگائے گئے ہیں اس کو دیکھ کر چھانٹ کر اپنے مقصد کے حسب منشاء اسم کی

ضرورت ہو اسم لگاؤ موکلان کی ضرورت ہو موکلان کو لگا لو۔ ہمارے استادوں نے اس

شرط و بطن کے ساتھ لکھنے کو منع فرمایا تھا لیکن یہ کتاب محض نفع عامہ خلایق جائز کاموں کی

وجہ سے لکھ رہے ہیں تاکہ کوئی شخص تشنہ جام نہ رہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

نقشبخت سیارگان جس سے ہر نام کا ستارہ۔ معلوم ہو گا اور ہر عنصر کا مزاج

اس سے معلوم کرو۔

	زحل	مشتری	مرخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نام کے اول کا حرف دیکھو مثلاً تمہارا نام محمود ہے لفظ مبہم اول ستارہ محمود کا شمس

ہے۔ ضیاء الحسن نام ہے لفظ ض کو دیکھا۔ ستارہ قمر نکلا۔ سمجھ گئے۔

نقشبخت ساعت کا یہ ہے

نقشبخت سیارگان سے ساعت روزانہ معلوم کرنے کا طریقہ جس سے ستارہ کی

گردش کا وقت اور روزانہ عمل پڑھنے کا وقت مقرر کیا جاسکتا ہے چھ بجے صبح سے طلوع کا

حساب، لگایا گیا ہے۔



جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سنہر	نام دن
۱	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	۶ بجے صبح سے ۷ بجے تک
۲	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۷ سے ۸ تک
۳	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	۸ سے ۹ تک
۴	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	۹ سے ۱۰ تک
۵	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	۱۰ سے ۱۱ تک
۶	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	۱۱ سے ۱۲ تک
۷	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	۱۲ سے ۱ تک
۸	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	۱ سے ۲ تک
۹	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۲ سے ۳ تک
۱۰	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	۳ سے ۴ تک
۱۱	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	۴ سے ۵ تک
۱۲	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	۵ سے ۶ تک
۱۳	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	۶ سے ۷ تک
۱۴	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	۷ سے ۸ تک
۱۵	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	۸ سے ۹ تک
۱۶	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۹ سے ۱۰ تک
۱۷	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	۱۰ سے ۱۱ تک

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سنہر	نام دن
۱۸	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	۱۱ سے ۱۲ تک
۱۹	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	۱۲ سے ۱ تک
۲۰	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	۱ سے ۲ تک
۲۱	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	۲ سے ۳ تک
۲۲	زہرہ	مشتري	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	۳ سے ۴ تک
۲۳	عطارد	مرنخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۴ سے ۵ تک
۲۴	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	۵ سے ۶ تک

نوٹ: جس ستارہ کی ساعت میں آپ عمل پڑھیں وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ مثلاً سنہر کے روز عمل حب یا ازدیاد معاش کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا نقشہ میں دیکھا تو زہرہ کی ساعت ۱۲ بجے سے شروع ہو کر ۱ بجے تک رہے گی۔ اب دوسرے دن اتوار ہے لہذا اب زہرہ کی ساعت ۸ بجے دن سے ۹ بجے تک ہے پھر پیر کا روز آیا۔ اب ساعت ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے دن تک زہرہ کی پڑے گی۔ لہذا روزانہ وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ سات روز تک اور رفتا رسیا گان ۲۴ گھنٹے کی مکمل سخت جانفشانی اور محنت کے بعد بغرض سہولت لکھ دی گئی ہے پھر دوسرے ہفتے کے وہی اوقات سیارہ کے رہیں گے۔

اب ہم ایک عمل اور نہایت آسان درج کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس حصہ کو ختم کر دیں گے۔ اس لیے کہ یہی ایک عمل اگر انسان کرے تو دنیا کی تمام حاجات دینی ہوں یا دنیوی پوری کر سکتا ہے۔ لیکن اللہ کی مخلوق ایسی ہی ہے جو اس قدر خلجان میں پڑنا نہیں چاہتی اور یہ چاہتی ہے کہ کسی بزرگ کو کوئی اسم پڑھنے کو بتلا دیں یا وہ خود ہمارے لیے کچھ کر دیں یا صرف دعا کر دیں تاکہ ہمارا کام ہو جائے کون پڑھے اور کون محنت کرے؟ لیکن یاد رکھو



کوئی ثمرات بلا محنت حاصل نہیں ہوا کرتے تاہم مزید آسانی کے لیے علم جعفر کا ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں جو اپنی نظیر آپ ہے۔ اس عمل کے ذریعہ سے بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کام ہمارے لیے کس قدر فائدہ بخش ہے یا آمد و خرچ رزق کا برابر رہے گا یا کم رہے گا یا زیادہ ہو سکتا ہے۔

علم جعفر کے قواعد سے اپنا کام معلوم کرنا بطریق ابجد ہو گا یا نہیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ کل حروف کے اعداد ہیں۔ اب تم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہمارا رزق کی ہے یا برابر رہے گا۔ یا زیادہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً

ترقی رزق نکالنا مقصود ہے تو اپنے نام کے حروف مع ولادہ کے نام کے اور مطلب کے حروف ترتیب وار لکھو۔ اس طرح

م	ح	م	د	ب	ن	ت	س	ل	ی	م	ا
۴۰	۸	۴۰	۶	۲	۵۰	۴۰۰	۶۰	۳۰	۱۰	۴۰	۱

ت	ر	ق	ی	ر	ز	ق
۴۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰	۲۰۰	۷	۱۰۰

یہ کل حروف نام معہ مادر و مقصد میں ہوئے۔ مجموعہ اعداد = ۱۷۰۸ میزان اب

ان حروف میں سے آتش، خاکی، بادی، آبی حروف علیحدہ علیحدہ نکال کر جمع کرو اور میزان لگاؤ۔

آتش- م- م- م- ۱- ۲- ۳=

خاکی- و- ب- ن- ت- ی- ت- ی- ۷=

بادی- س- ق- ز- ق- ۴=

آبی- ح- و- ل- ر- ۵=

اب مجموعہ جو ۲۰ نکلا ہے اسم الہی ایسے چار حروف تلاش کرو جس کا مجموعہ بھی بیس ہو اور بحساب ابجد جو تعداد مجموعی ۱۷۰۸ آئی ہے اس سے اسم الہی کے اعداد بھی مل جائیں پس مزاج نام اور اسماء کا ایک مزاج شمار ہو گا۔ اب اسم الہی نکالے تو پانچ اسم باری تعالیٰ، یا غفور ۱۲۸۶، یا ودود ۲۰، یا قادر ۳۰۵، یا حکیم ۷۸، یا بادی ۳۰ نکلیں۔ یہ کل میزان ۱۷۰۹ ہوئی۔ شمار کرلو۔ اور اسم الہی چار چار حروف کل ۲۰ ہوئے۔ اب یہ سمجھو کہ نام محمود کے مزاج کے نکالنا ہیں۔ اب خاکی لفظ زیادہ ہیں پس معلوم ہوا کہ آمد زیادہ ہوگی اور آبی، اس سے کسی قدر کم لہذا خرچ بھی زیادہ رہے گا اور آتش و بادی برابر ہیں اس لیے اسم الہی جو ہم مزاج ہے ۱۷۰۸ مرتبہ ساعت زہرہ میں پڑھنے سے جس کے لیے اتوار کا دن بعد طلوع آفتاب پڑھے گا۔ انشاء اللہ بے پناہ رزق میں وسعت ہوگی۔ اسی طرح دیگر کام جو دیکھنا مقصود ہوں وہ لفظ بڑھا کر دیکھے جائیں۔ مثلاً ترقی ہوگی یا نہ۔ اگر آتش حروف زائد ہیں جلد ترقی ہوگی۔ جلد عمل موافق مزاج نکال کر اس کے مطابق پڑھو۔ اگر خاکی تعداد زیادہ ہے امید زیادہ ہے۔ اگر ہوائی تعداد زیادہ ہے یقیناً اغلب نہیں۔ اگر آبی حرف زائد ابھی ترقی میں بہت دیر ہے۔

لیکن میرے نزدیک عمل کو پڑھ لینا ضرور چاہیے تاکہ خدا کی رحمت سے وہ کام قریب تر ہو جائے۔

سانپ کا زہر اتارنے والا عمل

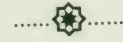
یا- من- چند- پلٹ- یا- من- ماتھے- ٹھرائے- ماہندر کا ہے- کاٹا- مومن



را مر جائے نبی محمد ﷺ کو ہانک ماروں۔ سو بس اتر جائے۔ ان کاٹے کو پانی پلاؤں سو کاٹے اتر جائے۔

### ترکیب زکوٰۃ

اول جس وقت سورج گرہن پڑے فوراً اس سے قبل غسل کر کے تیار رہیں اور جب تک سورج گرہن پڑتا رہے برابر اس عمل کو پڑھتا رہے۔ درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ جب کسی شخص کے سانپ کاٹے اور جو اطلاع دیئے آئے اس کو پانی پر دم کر کے پلا دے۔ انشاء اللہ فوراً زہر اتر جائے گا۔ لوجبہ اللہ اجازت ہے۔



### باب: 4

## ظنی علوم

یہ علوم ظنی ہیں۔ اس کا طریقہ آج کل بہت زیادہ رائج ہے چونکہ جفر کے طریقے سے نقوش بھرنا، تفسیر جفری کرنا، ساعت دن، ستارہ بروج کا حساب نکالنا، یہ تمام قاعدے ہر عمل کے تحت میں ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ یہاں بھی معمولی سا قاعدہ سمجھا کر جو باتیں عملیات سے متعلق ہیں اور سینکڑوں کتب کی چھان بین اور مطالعہ کے بعد تجربہ سے جو مفید عامہ خلایق ثابت ہوئیں اور جس کو ناظرین کتاب دیکھ کر اور سمجھ کر بہت خوش ہوں گے اور کسی عمل کی تکمیل میں حاجتمند غیر کے نہ رہیں گے ترتیب دار سمجھاتے ہیں تا کہ مبتدی اور شوقین حضرات با آسانی کامیاب ہو سکیں۔ جفر احمر کا طریقہ اس قدر مؤثر ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے صحیح نشانہ گولی کا لگایا ہو۔ معلوم ہو کہ علمائے علم الافلاک نے منطقہ البروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ چونکہ سال بھی ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے اس لیے ہر دن منطقہ البروج کا ایک درجہ ہے۔ پھر ان ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اس وجہ سے کہ سال کے بھی بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ ان بارہ مہینوں کے نام مختلف زبانوں میں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ مثال انگریزی ماہ، عربی ماہ، فارسی نام، ہندی نام وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اجماع سیارگان سے جو مختلف صورتیں ستاروں کی قائم ہوتی ہیں اور ان بارہ حصوں پر جو سیارگان جمع ہوتے ہیں بوجہ مختلف شکل ہونے کے ان کے بارہ نام رکھ لیے ہیں یعنی بارہ برج یا بارہ مہینے۔ اب ان بارہ برجوں یا بارہ مہینوں کے نام۔ حمل، جوزا، سرطان، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔ اس طرح گویا ہر برج کے ۳۰ حصے قائم کر کے ۳۶۰ کی تعداد پوری کر دی گئی۔ اب آسمان سات ہیں۔ پس علمائے ہیئت نے آسمان سے ایک ستارہ لے کر سات ستارے قائم کیے جن کے نام یہ ہیں۔ زحل، مریخ، عطارد، مشتری، شمس و قمر، زہرہ۔ یہ ساتوں ستارے بارہ برجوں میں گردش



کرتے رہتے ہیں اور ہر ستارہ کا تعلق ایک دن سے ہے۔ اسی لیے علماء نے دن کے تعین کے ساتھ ستارہ بھی مقرر کیا ہے۔ پس سات ستارے سات دن پر تقسیم ہیں اور ہر ستارے کے ماتحت کام کرنا ایک خاص راز ہے۔ ایک مثال سے سمجھو۔ مثلاً مریخ ستارہ کا تعلق منگل سے ہے۔ لفظ مریخ کو دیکھا چار حروف پائے۔ اب اسی کو وسط عددی حرفی کیا تو کل حرف ۲۲ آئے۔ بحساب ابجد ان کے ۱۹۳۵ آئے۔ اب ستارے سات ہیں لہذا سات پر تقسیم کر دیا۔ باقی تین بچے۔ پس معلوم ہوا کہ مریخ سہ شنبہ کا مالک ہے۔ یہ قواعد استادان جفر اور رمل کے بنائے ہوئے ہیں۔ ہمارا اس پر دین و ایمان نہیں بلکہ یہ علم ہے اور باعتبار علم کے اس کا جاننا ضروری ہے اور اہل علم نے عملیات میں یہ طریقے رائج فرمائے ہیں خلاف قواعد جو عمل کئے جاتے ہیں اتفاقی امر ہے جو پورا ہو جائے۔

یہ ساتوں ستارے جن کا ذکر ہو چکا ہے بارہ برجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ اس گردش کا نام نظام عالم ہے اور جملہ انتظام عالم اسی گردش پر موقوف ہے یعنی بارش، موت، صحت، بیماری، پیدائش وغیرہ۔ ان میں سے سوائے آفتاب اور قمر کے بقیہ پانچ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی الٹی رفتار سے چلتے رہتے ہیں۔ پانچ سیارگان کو دو برج سے گزرنا پڑتا ہے اور شمس و قمر کو ایک برج سے اور ہر ستارہ ایک برج سے منسوب ہے۔ آفتاب برج اسد سے قمر کا برج سرطان۔ مریخ کا حمل عقرب۔ عطارد و جواہر کا مالک اور سبائے کا مشتری کا برج و قوس اور حوت ہے۔ زہرہ ثور اور میزان کا مالک ہے زحل۔ جدی اور دلو کا بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔

### نقشہ بالتفصیل

ثور برج	حوت برج ۱۲
زہرہ ستارہ	مشتری ستارہ
عطارد ستارہ	زحل ستارہ
سرطان برج	جدی برج
قمر ستارہ	زحل ستارہ
اسد برج	قوس برج
سنبہ ستارہ	مشتری ستارہ
عطارد ستارہ	مریخ ستارہ

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری  
اگرچہ اس قدر مذکورہ بالا تفصیل کے بعد تکرار کی ضرورت نہ تھی لیکن علوی طلسم چند منٹ میں پریوں کا ہجوم دل و جان سے عاشق کلام پاک سے اول ان آیات کو زبانی یاد کر لے یا صحت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر لے وہ آیات یہ ہیں۔

یاد کر لے یا صحت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر لے وہ آیات یہ ہیں۔  
تلك الرسل تيسرا پاره سورہ آل عمران = ۱۰ نصف پاره کے قریب کا اول رکوع دیکھو۔  
حب الشهوات من النساء والنبيين والتناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل  
المسومة والحرب وذالك متاع الحيواة الدنيا واللہ عندہ حسن الماب o  
زیر زبر پیش نہیں لگایا گیا ہے۔ قرآن شریف میں دیکھ لیں اسی پاره میں نصف کے بعد رکوع۔ ۱۰ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم  
واللہ غفور الرحیم۔ چوتھا پاره لن تالو۔ رکوع ۱۰ سورہ آل عمران دوسرے رکوع

کے نصف حصہ پر پھا انتم اولاء تحبونہم ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتاب کلہ ج  
اسی پاره کے نصف کے بعد کا رکوع۔ ساتواں۔ فیما رحمة من اللہ لنت لہم ولو  
کنت فظاً غلیظ القلب لا انفضون حولک۔ فاعف عنہم واستغفر لہم  
وشاورہم فی الا مرفاذا عزمت فتوکل علی اللہ ط ان اللہ یحب المتوکلین o  
پاره سیمقول دوسرا پاره ربع اول تیسرا رکوع۔ یحبونہم کحب اللہ والذین امنوا اشد  
حبا للہ ۵ یحبہم و یحبولہ اذلة علی المومنین اخرۃ علی الکافرین پاره وعلمو  
دسواں پاره رکوع۔ تین ہوا الذی ایدک نبصرہ و بالمومنین o والضابین قلوبہم  
لوانفقت مافی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبہم ولكن اللہ الف بینہم انہ عزیز  
حکیم ۵ گیارہواں پاره یعتذرون سورہ توبہ میں۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم  
عزیز علیکم عانتہم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم پاره سولہواں قال الم  
یں والقیتم علیکم محبة منی ولتضع علی عینی سولہواں پاره ثلث میں دیکھو وعنت  
الوجوه للیحی القیوم سولہویں پاره ربع چوتھا یعنی آخر میں فاکلا منها فبدت لہما  
سواتہما و طفقاً یحصفان علیہا من ورق الجنة وعصى ادم ربہ فغوی تیساواں  
پاره سورہ بروج وهو الغفور الودود ذوالعرش المجید فعال لما یرید اسی پاره میں  
سورہ عادیات میں وانہ لحب الخیر لشدید سورہ آل عمران میں لاتذرنی فردا وانت  
خیر الوارثین یہ آیت سورہ یوسف میں ہے۔ وقال لنسوة فی المدینة امرأۃ العزیز



تراود قتها عن نفسه قد شغفها حبا ۵ اس کے بعد ان الذین امنوا وعملوا الصلحت سیجعل لهم الرحمن ودا اس کے بعد انی احببت حب الخیر من ذکر ربی حتی تورات بالحجاب ۵ ردوہا علی فطفق مسحاً بالسوق والاغناق ۵ یہ کل ۱۶ آیات کلام اللہ کی ہیں کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لے یا وقت ضرورت خود کلام پاک سے یاد کر لے بعض میں زبر زبر پیش نہیں لگائے گئے ہیں یا دیکھ کر صحت کے ساتھ پڑھ کر اپنا کام نکالے۔ ایک خاص راز جس کا علم ہزار ہا اشخاص سے پوشیدہ ہے۔ جملہ آیات حب کلام پاک میں ستائیں ہیں اور ان کے اعداد سب کے نکال کر پھر مربع کا نقش آتش چاول سے بھرے اور اس کے نیچے عزیمت اللہم سحری قلب فلاں علی حب فلاں لکھ کر بقاعدہ مذکورہ سابقہ تیسرے حصہ کے بنا کر اسی قدر نقش کے فلیتے بنا کر روزانہ جلا دے۔

### تکسیر جفری

دنیا میں جس قدر تمنائیں رکھتا ہو سب پوری ہوں۔ تلاش کر کے آیات کلام پاک سے نکال لو۔

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تسخیر دو جہان اور میاں بیوی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تسخیر امراء بادشاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حب سے ہیں۔ تسخیر اور محبت کے لیے جس پر پڑھ کر دم کرے گا یا شیرینی پر پڑھ کر دم کر کے کھلائے گا یا الائچی سبز پر پڑھ کر دم کر کے موافق قاعدہ کے پڑھے گا انشاء اللہ محبت جائز میں، فریفتگی میں حسب منشا اثر دیکھے گا اور اگر جائز محبت سے شائبہ ناجائز ہو گیا تو سخت مصیبت کا سامنا اٹھائے گا۔ یہ کلام الہی ہے خوب سمجھ لو۔

زکوٰۃ اس کی ایک سو بیس روز میں ۵۲۳۳۸ مرتبہ پڑھنے سے عامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے۔ اگر زکوٰۃ دینا ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرے تاکہ ختم کے روز جمعہ پڑے۔ رو بقبلہ ہو کر مصلیٰ پر بیٹھے۔

صندل لگا دے اور ختم پر حضور کی فاتحہ شیر برنج پر دلاوے۔ معہ موکلان ان آیت شریف کی پھر بچوں کو تقسیم کرے پھر جس کے لیے دو شخصوں کی دلی محبت میں بعد

زکوٰۃ تین دن تک پڑھے اور دونوں کا نام اس طرح سے علی حب فلاں بن فلاں عاشقاً و مجنوناً و مفتوناً ابدأ سرمداً باذن اللہ تعالیٰ انشاء اللہ دونوں آپس میں محبوب ہوں گے۔ خیال رہے کہ حرام فعل نہ ہو اور اگر پہ آپ چاہیں کہ عالم مطیع اور مسخر ہو تو اکیس مرتبہ ورد روزانہ رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے جس معاملہ میں چاہے گا تمام مخلوق تابعدار اور فرمانبردار ہوگی۔ اگر زکوٰۃ نہیں ادا کی ہے تو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر مٹھائی پاک پیسہ سے خود بنائی ہوئی یا میوہ پر دم کر کے اور نام اپنا اور اس کا لے کر معہ عزیمت دم کر کے مطلوب کو کھانے کو دے فرمانبردار ہو تجربہ شدہ ہے۔

### کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

سات بال محبوب کے اور سات بال طالب کے دونوں کو ملا کر سات گرہ دے اور اوپر ہر گرہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور معہ عزیمت پھونک کر گرہ لگاتا جائے اور اپنے پاس رکھے۔ عاشق معشوق آپس میں ہوں اور خاصیتیں ان آیات کی بہت ہیں۔ جو شخص عامل ہو گا اس پر ظاہر ہوں گی اور جو آیات کو لکھ کر مشک زعفران سے ساعت مشتری یا زہرہ یا شمس میں رکھے۔ عطر میں بسا کر اور پاک جگہ محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ عظیم فائدہ دیکھے اور اگر ان تمام آیات کے صحیح عدد نکال کر مربع خانے میں بھرے اور اپنے پاس رکھے بفضلہ فرزند صالح پیدا ہوگا۔

### بلا مادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نام والدہ کا معلوم ہونا از بس ضروری ہے کسی وجہ سے اگر معلوم نہ ہو سکے تو اس طرح کام نکالا جاسکتا ہے۔ مثلاً جس نام سے شہرت پذیر ہو۔ نام محمود ہے اور منصف شہر کا ہے یا جج ہے یا اور کسی عہدہ پر ممتاز ہے یا اس کے نام کے ساتھ ایسی صفت ہے کہ وہ دوسروں میں پائی نہیں جاتی۔ بس ان لفاظ میں اس میں وہ حروف بڑھا دو اور جس مقام پر وہ رہتا ہے اس کا نام لکھ دو۔ محمود الحسن جج کا پور۔ اس طرح ترتیب حروف دے لو۔ اگر محبوب بنانا ہے۔ حامد محمود کو مسخر کرنا چاہتا ہے۔



ح ا م د - م ح ب ب ت م ح م و د ا ل ح س ن  
ج ک ا ن پ و ر = ۲۷ حروف کی تکمیل جفری عمل وسعت رزق مع  
التخیر نمبر ایک کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے برابر کا دوسرا محمود بن حنیفہ والا عمل  
ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل بلامادر مطلوب و طالب کے پورا پورا موافق قاعدہ کے بنانا  
اور نقش بھرنے کا چاہیے انشاء اللہ پوری کامیابی ہوگی۔ ان ہر دو عملوں میں دوسروں کو فائدہ  
پہنچانے کے لیے دو خریدار اس کتاب کے دینا ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ  
خریداران کتاب ہذا کو چاہیے کہ وہ بلا تامل پورا عمل ترکیب دے کر اسم الہی نکال کر  
نقش بھر کر میرے پاس بھیج دیں تاکہ میں بغور اس کو دیکھ لوں اور ہم مزاج ہم موافق اسم  
وغیرہ معلوم کر سکوں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الہی خلافت مزاج لگایا  
گیا ہے نکال کر دوسرا لگا دوں تاکہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح نہ رکے اور اگر آپ  
خود کر سکتے ہیں تو پھر زحمت میں مجھے نہ ڈالا جائے۔ بڑا کرم میرے اوپر ہوگا اور اس  
زحمت سے بچانے کا میں نہ دل سے شکریہ ادا کروں گا۔ خاکسار سید محمود الحسن طبیب عرض  
پرداز ہے۔ اصلاح دینے اور اپنا وقت ضائع کرنے میں آپ کے مصارف پانچ روپیہ  
ہوں گے جو بذریعہ معنی آرڈر عمل کے ساتھ ساتھ روانہ کرنا ہوں گے یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ  
صحت کرنے کے بعد ویلو کیا جاسکتا ہے یہ رقم ایک خاص کام میں صرف ہوگی۔ اس سے  
یہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خامی یا ترکیب چھوڑ دی گئی ہے۔ ہرگز نہیں آپ شوق سے  
مطابق ترکیب کتاب ہذا کریں۔ انشاء اللہ عمل کبھی خطا نہ کرے گا خدا گواہ ہے۔

### جفر کی رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری یا زہرہ یا قمریہ ستارے سعد اکبر  
اور سعد اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے دن  
تیسرے دن جس وقت ساعت آن پڑے روزانہ دن یا رات میں اسی وقت پڑھنا چاہیے  
اسی طرح پر پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ دیکھو نقشہ ساعت کا تیسرے حصہ میں  
ہے اس سے دیکھ لیا کرو۔ اگر مشتری کی ساعت سپنچر کے دن ۷ بجے سے ۸ بجے تک

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری  
جفر کی رو سے ہر ستارہ کا بخور  
عمل پڑھتے وقت بخور کا سلگانا عمل کی طاقت کو دو چند کرتا ہے اور بہت ضروری  
ہے اور ہر ستارہ کا بخور عالمین نے اس کے مزاج اور رنگ کو دیکھ کر مقرر فرمایا ہے۔ جس  
ستارے کے ماتحت عمل شروع کیا ہے اسی کا بخور جلانا چاہیے تاکہ زیادہ مؤثر ہو۔

### ہدایت

زحل کا بخور۔ عود۔ لوبان شمس کا بخور۔ دارچینی شرف ماہ میں علودرجات  
قمر " " کا نورشکر ہے ہے مریخ کا بخور۔ محبت وغیرہ کے عمل ہیوط  
نہ ملے ضرورتاً عود اور لوبان مشک ہے مشتری کا ماہ میں دشمنی کے عمل  
بھی ہے۔ بخور عود اور شکر ہے۔ ہوتے ہیں۔ اس کو خوب  
عطارد کا بخور عود لوبان زہرہ یاد رکھو۔  
کا بخور صندل ہے۔

### بروج کا مزاج کیا ہے

آتش۔ حمل۔ اسد۔ قوس آبی۔ سرطان۔ عقرت۔ حوت  
خاک۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔  
فائدہ

یہ کوئی فرضی طریقہ نہیں ہے۔ آسمان پر اللہ پاک نے بروج قائم فرمائے ہیں۔  
فرماتا ہے والسماء ذات البروج۔ جب ایک ستارے کی گردش دوسرے ستارے تک  
پہنچتی ہے اس کے درمیانی فاصلہ کا نام برج ہے  
تکسیر طالع

نام طالب معہ مادر کے اعداد بحساب ابجد نکالے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کرے۔



جو باقی بچے اس کو بروج پر تقسیم کرے۔ جو برج حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے۔ پھر مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھ کر بارہ پر تقسیم کر کے جو برج حاصل ہو اس کا ستارہ معلوم کرے پھر ان ستاروں کے حرف دیکھ کر ایک جگہ لکھے۔ اب ان حروف کو زیر زیر پیش حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے اور اس عزیمت کو دونوں ستاروں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ ایک ہفتہ میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ دیکھو سیارگان کے حروف کی جدول ہم دے رہے ہیں۔ اس سے با آسانی آپ عزیمت بنا سکتے ہیں۔ اول برج ۱۲ ہیں اور ہر برج سے ساتوں ستارے علیحدہ علیحدہ منسوب ہیں اور ہر ستارہ کے لیے جو حروف ہیں درج ذیل ہیں۔

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
ا	ح	د	ج	ظ	ل	ی	ف
ط	ل	ب	ک	ن	ت	ص	ق
	قوس	جدی	دلو	جوت			
	ز	ر	ح	ض	ط	ق	ث
	و	ع	ن	ظ			

### آسان اور مجرب عمل

آفتاب جس وقت بروج میں ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد پھر اس میں ۱۳۹۴ جمع کر کے مربع نقش بھرو اور اس کو لپیٹ کر زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو۔ مربع کی چال یہ ہے۔ ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے۔ مطلوب کے دل میں دیکھو کس طرح محبت پیدا ہوتی ہے ذرا یہ بھی اس کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۲	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

جفر کے قواعد ہوں یا علوی طریقہ ہو۔ بہر حال ہر عمل کا جو طریقہ ماہران عملیات نے وضع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پڑھنا چاہیے۔ اپنی جانب سے اضافہ کی ضرورت نہیں اس لیے کہ ہر عمل کے طریقے جس طرح سے بنائے یا تجربہ کئے گئے ہیں اسی قاعدہ سے مکمل ہوں گے۔

### ایک نیا تجربہ

ماہرین عملیات کا یہ تجربہ ہے کہ بغیر کسی عمل کے پڑھے ہوئے مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں تو اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اور اگر انسان خود اپنا نام سو لاکھ مرتبہ پڑھ لے تو ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے اور یہی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ اس کے بعد مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر پڑھو یا اپنے نام کے اعداد نکال کر پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ میرا تجربہ نہیں ہے۔

### ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے میں فلاں شہر میں تجارت یا ملازمت کیلئے جانا چاہتا ہوں یہ کام ہوگا یا نہیں۔ پس سائل کے نام کے اعداد مع والدہ کے جمع کرو اور اشارہ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو لکھ لو پھر اس شہر کے نام کے اعداد نکال کر دو چند کرو اور پھر اس کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو لکھ لو۔ اب دیکھو کون سا عدد اس میں زیادہ ہے۔ اگر سائل کے نام کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زیادہ ہیں تو اس شہر میں مطلب نہ ہو گا۔ ناکامی ہوگی۔ اگر شہر کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زائد ہیں تو کامیابی ہوگی۔

### ایک نئی ترکیب

نام طالب مع والدہ۔ نام مطلوب مع والدہ اور ستارہ مشتری سب کو ترتیب سے اس طرح لکھو۔ اسلم بن ہندہ مسلم بن رابعہ مشتری۔ ترتیب لفظوں میں حروف لکھ کے۔ اب علیحدہ علیحدہ لکھ کر نکتہ والے حروف کاٹ کر مابقیہ حروف لے کر اس کی تکمیل



جفری کرو۔ قاعدہ تیسرے حصہ میں دیکھو۔

ا س ل م ب ن ہ ن د م س ل م ب ن  
ر ا ب ع ہ م ش ت ر ی - باقی یہ ہ حروف رہے  
ب ن ب ن ب ن ش ت ر ی = جملہ ۹ حروف۔ اس کی تکمیل جفری کرو۔  
چار چھ آٹھ دس جتنی لائن میں زمام نکلے یعنی اول کی لائن آخر میں آجائے۔ پس اول والی  
لائن جو آخر میں وہی ہے اس کو نہ لو۔ اب اول کی ایک سطر علیحدہ کاٹ لو اور آخر کی سطر کی  
لائن علیحدہ کر لو۔ درمیانی لائن تین چار پانچ جتنی سطر کی ہو ایک بنا لو۔ اب تین فلیٹے بنا لو۔  
پہلی لائن اول روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی  
ساعت میں اور چراغ میں شہد۔ روغن گاؤ ڈال کر جلاؤ اور جس وقت بتی جلنا شروع ہو اس  
وقت تم وہ عمل پڑھنا شروع کرو جو تم نے ان حروف سے جن کو تکمیل کیا ہے اور اس سے  
عبارت بنائی ہے اس کو پڑھو۔ حروف یہ بنے ہیں۔ ان کو تکمیل کے حروف کے اعداد نکال کر  
اتنے ہی مرتبہ پڑھو۔ مطلوب بے چین ہو گا اور بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو۔

نبت مشتری موافق ۱۰۶۴ مرتبہ اعداد حروف کے پڑھو۔ تصور محبوب پیش نظر رکھو۔

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصد ہے اور بجائے مشتری کے زحل لکھو اور بقاعدہ مذکورہ تکمیل  
منقلب کرو اور اسی قاعدے سے تین فلیٹے بناؤ اور بجائے روغن گاؤ کے روغن تلخ مثلاً نیم  
کا تیل جلاؤ۔ سہ روز میں دشمنی ہو جائے گی۔ ان دونوں عمل میں میرا تجربہ نہیں ہے علم  
جفری کی رو سے جس قدر عملیات ہیں اگر حساب پورا اتر جائے اور وقت بھی صحیح ہو۔ ماہ  
ثابت ہو۔ عروج ماہ ہو تو حب کا عمل اور نزول ماہ ہو تو عداوت کا عمل پچھتر فیصدی  
کامیاب ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا جامہ مل جائے اور اس پر لپیٹ کر فلیٹے جلایا  
جائے تو بے حد مؤثر ہے۔

زیرین پتھر نقش کا دبانا معشوق کا حاضر ہونا

ک۔ ع۔ ل۔ ہ۔ ا۔ و۔ س۔ ط۔ ض۔ ح۔ م۔ یہ ۱۱ حروف  
ہیں۔ اگر تم درحقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اس کے نام میں ان حروف

میں سے پہلا حرف شروع کا سز۔ اسم مطلوب کا ہے۔ اگر ہے تو کامیاب عمل ہو گا۔ مثلاً نام  
حامد۔ محمود۔ اسلم۔ واحد۔ سلام۔ ضیا وغیرہ۔ اس نام کا اول حرف ان گیارہ حروف میں  
حامد۔ محمود۔ اسلم۔ واحد۔ سلام۔ ضیا وغیرہ۔ اس نام کا اول حرف ان گیارہ حروف میں  
سے موجود ہیں۔ اب ح کو درمیان میں اور باقی حروف گردا گرد لکھو۔ اب اس نقش پر  
چاروں کونوں پر اعداد مطلوب لکھ دو اور ایک اسم الہی یا دو موافق اسم محبوب کے مثلاً یا  
عزیز یا ودود وغیرہ موافق محبوب کے نیچے نقش کے لکھ دو۔ شرف ماہ ثابت زہرہ کی ساعت  
میں بھاری پتھر کے نیچے دباؤ اور آہستہ آہستہ ان اسم الہی کو تصور محبوب کرتے ہوئے  
پڑھو۔ فوری حاضر ہو گا۔

ک	ع	ل	ہ
ا	ہ		س
و	ط	ظ	م

فائدہ

ناجائز عمل میں نہ کرو۔ دوسرے اگر تم لقمہ حرام سے پیٹ بھرتے ہو یا کاذب  
مشہور ہو یا نیت اور آنکھ فتور سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام نہ دے گا ایسی جرأت نہ  
کرو۔

### ابجد شمسی ابجد قمری

ابجد شمسی ترتیب وار حروف تہجی ا ب ت ث کو کہتے ہیں۔ ابجد قمری ابجد ہوز  
حلی کو کہتے ہیں۔ تباہی دشمن، ہلاکت عداوت وغیرہ میں ابجد شمسی اور دیگر عملیات حب  
وغیرہ میں ابجد قمری زیادہ مؤثر ہیں۔

### سورہ والشمس کا آفتابی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے کہ پرہیز گاری بڑی شرط  
ہے۔ اسی تحت میں ہم نے ”عملیات غفرانی“ میں سورہ رحمن شریف کا عمل پانچ منٹ کا  
لکھا ہے جس سے بڑی زبردست تسخیر ہو جاتی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ اگر اسی کو پورا



کرنے کے بعد اس کو شروع کر دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ دنیا کا ایک مرتبہ حاکم ہو جائے۔ اس میں ذرا سی قید ہے۔ پورا کر لینے پر اس عمل کے انشاء اللہ وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ اول حساب گھڑی رکھ کر لگا لو کہ سورہ الشمس قرأت کے ساتھ پڑھنے پر کتنی دیر میں ہوتی ہے۔ مثلاً دو منٹ میں پوری ہو جاتی ہے تو زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ لگے گا۔ اب دیکھو آفتاب کس وقت نکلتا ہے۔ اگر آفتاب صبح چھ بجے نکلتا ہے تو تم ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اٹھو اور غسل کرو اور فوراً نماز فجر پڑھ کر سورہ الشمس پڑھنا شروع کرو۔ اور تعداد ۲۹ بار اس حساب سے پورا کرو کہ آفتاب تمہارے سامنے ختم عمل ہونے پر پورا سامنے آجائے یعنی ادھر پڑھ کر تم ختم کرو۔ ادھر آفتاب پورا نکل آئے۔ بس نہ وقت زیادہ ہو نہ یہ کہ پورا طلوع نہ ہو۔ نہ زیادہ آفتاب چڑھے۔ اس کا سب سے زیادہ خیال رہے اور آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجہ پر ہو۔ یہ وقت شرف آفتاب کا ہے اسی دن یہ عمل شروع کیا جاتا ہے اور پورے ۹۰ روز پڑھنا ہو گا۔ انشاء اللہ عمل پورا ہونے پر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھنا۔

### ہدایت

روزانہ غسل نہ کر سکے تو شروع ہونے کے وقت لازمی کرے پھر با وضو پڑھتا رہے۔ عود کی دھونی بروقت پڑھنے کے سلگائے عمدہ کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ گول زریں ٹوپی لگائے۔ سورج کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ بعد ختم دعا مانگیں کہ اے آفتاب جس طرح تو تمام عالی ثقلی سے بلند ہے اسی طرح مجھے بحکم پروردگار بلند فرما اسی طرح کہ تمام مخلوق چھوٹی بڑی میری اطاعت اور فرمانبرداری کرے۔ زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ مخاطب ہو کر آفتاب کی جانب دعا مانگے بڑے بڑے جفادوں نے اس کی بہت تعریف لکھی ہے۔ میرا خود اس عمل کے پڑھنے کا ارادہ ہے۔ خدا راست لائے۔ اب اس عمل کے ظاہر کرنے پر ایک خاص طریقہ سمجھانا پڑا۔ اس لیے کہ آفتاب کا شرف اور ہبوط کا علم نہیں ہو سکتا۔

ماہران عملیات نے آفتاب کے حساب کو حساب شمسی اور چاند کے حساب کو قمری

حساب سے کام لیا ہے اور اس کے لیے ہمارے یہاں دو قسم کے مہینے رائج الوقت ہیں۔ انگریزی یعنی جنوری فروری مارچ اور عربی محرم صفر۔ اول الذکر سے حساب شمسی آخر الذکر سے حساب قمری۔ اب ہم یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ان ستاروں کا مقام کہاں ہے اور اس کے کتنے درجے ہیں۔

قمر: آسمان اول پر ہے = ۱۷ درجے ہیں۔

عطارد: دوسرے آسمان پر ہے = ۷ درجے ہیں۔

زہرہ: آسمان تیسرے پر ہے اس کے = ۷ درجے ہیں۔

آفتاب: چہارم آسمان پر ہے اس کے = ۸ درجے ہیں۔

مرخ: پانچویں آسمان پر ہے۔ اس کے = ۸ درجے ہیں۔

مشتری: ششم آسمان پر ہے۔ اس کے = ۹ درجے ہیں۔

زحل: ساتویں آسمان پر ہے۔ اس کے = ۹ درجے ہیں۔

راہو اور رکیت کے ۱۲-۱۲ درجے ہیں اور ہر ستارہ اپنے آسمان پر حکمرانی کرتا ہے اور آٹھویں آسمان پر لا تعداد ستارے ہیں اور انہیں ستاروں سے آٹھویں آسمان پر برج یا بروج بنے ہوئے ہیں۔ نویں آسمان پر کوئی ستارہ نہیں۔ واللہ غالب علی امرہ۔ یہ علوم ظنی ہیں جو ماہرین فلک الافلاک نے بنائے ہیں اور فلک ہشتم و نہم عرش و کرسی لوح و محفوظ ہے۔ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ۔

اب یہ امر جاننا اہل علم کے لیے ضروری ہے کہ جب تک ستاروں کا ملنا علیحدہ ہونا۔ قریب ہونا نہ معلوم ہو گا کوئی حساب صحیح نہیں اتر سکتا۔ واضح رہے کہ جب دو سیاروں کا نور مل جائے تو اتصال کہلاتا ہے اور جب اپنے درجہ سے نکل جائے انفصال ہو جائے گا۔ اب ان دونوں کی تین تین قسمیں ہیں۔ آغاز اتصال۔ آغاز قوت اتصال۔ غایت اتصال۔ اسی طرح آغاز انفصال۔ آغاز قوت اتصال۔ غایت انفصال۔ اب مثال سے سمجھو مثلاً آفتاب کے ۸ درجے ہیں اور زہرہ کے سات درجے۔ کل ۱۵ درجے ہوئے اب زہرہ اور آفتاب میں جب ۱۵ درجے بعد ہو جائے گا تو آغاز اتصال ہو گا اور جب ساڑھے سات درجہ ہو گا تو آغاز قوت اتصال اور مرکز بمرکز پہنچنے پر پورا اتصال ہو گا۔



مختصہ اسی طرح انفصال کا طریقہ تقسیم ہے۔ اب یہ سمجھ لو جب ستارہ اپنے خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں پہنچتا ہے تو اس کا شرف ختم ہو جاتا ہے اور ہبوط ہو جاتا ہے اب ہم ہر ستارہ کی ایک جدول مع درجات سیارگان درج کرتے ہیں۔ ستارہ۔ شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری۔ زحل۔ مریخ۔ راہو۔ کیت۔

## خانہ شرف

حمل	ثور	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان
۹ درجہ	۲ درجہ	۲۷ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
	جدی۔	جوزا۔	قوس		
	۲۸ درجہ	۲ درجہ	۳ درجہ		

## خانہ ہبوط

میزان۔	عقرب۔	سنبلہ۔	حوت۔	جدی۔	حمل
۱۹ درجہ	۳ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
	سرطان۔	قوس۔	جوزا		
	۲۸ درجہ	۳ درجہ	۳ درجہ		

اس نقشہ سے شرف آفتاب کا وقت اور اس کا درجہ جب ۱۹ درجہ پر آئے گا حساب معلوم کر سکتے ہو۔ اسی لیے اس قدر تشریح کرنا پڑی۔

## ملازمت کا حکمیہ عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے پڑھنے والے کے سامنے بخدا ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑے رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ پاک پیدا کرتا ہے جس محکمہ میں ملازمت کرنا منظور ہو درخواست دے دی جائے۔ جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند محکموں میں درخواست دے دی جائے۔ بڑا پرہیز یہ ہے کہ

انسان لقمہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور سچ بولا کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز لقمہ سے حکم پر دی نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ نماز کا پنج وقتہ پابند ہو جائے۔ اور اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار۔ درمیان میں چاروں قل یعنی سوہ کافرون سورہ اخلاص۔ سورہ خلق۔ سورہ ناس۔ نماز فجر میں یہ تعداد پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تیس بار۔ مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار مع درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار مع درود شریف ایک چلہ پڑھنا ہوگا۔ ملازمت کرتے ہو نوکری ہم کرائے دیتے ہیں۔ اس میں راز کیا ہے۔ یہ ہی کہ ایک سورۃ کا ایک بار پڑھنے سے چوتھائی قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہوگا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا مانگو کہ خوش اسلوبی سے میرا کام کرانا۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔





## کیمیا و ریمیا و سیمیا کس نداند جز بذات اولیاء

یاد رکھیں سونا آج تک کسی سے نہیں بنا کوشش بے کار ہے

علم کیمیا پورا ایک علم ہے اور اس کی معلومات رکھنے والے دنیا میں دو ایک بھی نہیں۔ عاجز نے اس فن کے حاصل کرنے میں اپنا بڑا وقت صرف کیا لیکن نتیجہ میں صفر رہا۔ کبھی تو نسخہ کے اجزاء دستیاب نہیں ہوئے۔ کبھی غلت سے کام لیا اور ناکارہ نسخہ بنا۔ کبھی آنچ کی کسر رہی۔ کبھی ہم ایک نسخہ بنا رہے ہیں کہ دوسرے صاحب درمیان میں آ موجود ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب ہمیشہ نسخہ بناتے رہے اور ہم کو وہ نسخہ دے گئے ہیں جو بڑے بے نظیر نسخے ہیں۔ ایک صاحب تشریف لائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے پاس ایک فقیر کامل کا نسخہ ہے۔ بس ہم اپنے نسخہ کو چھوڑ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئے۔ اس طرح نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم عمر گزر گئی اور یہ عقدہ حل نہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ راز کو ہمیشہ جو صنعت الہی ہے، پوشیدہ بناتے۔ پوشیدہ رکھتے اور برسوں کی خدمت کے بعد جب اس قابل دیکھتے رفتہ رفتہ اپنے راز کو شاگردوں پر جو انہیں کے مزاج کے موافق ہو جاتے ظاہر کرتے اور اس میں بھی پوشیدہ راز کھتے اور نا اہلوں سے اغماض برتتے۔ پس معلوم ہوا کہ راز کا افشا کرنا اس فن کے لیے خطرناک تسلیم کیا گیا ہے اور جس نے راز اس کا پوشیدہ رکھا اپنی دلی مراد کو پہنچ گیا۔ حقیقت حال برعکس کیوں ہے۔ ایک عربی شاعر کا مقلد ہے۔

آمن آمنوہ علی سرفنم بہ لم یطلعوہ علی الاسرار ماداما  
ترجمہ: جس کو ایک بار انہوں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اپنے راز کو ظاہر کر دیا

تو پھر دوبارہ اس کو اپنے راز پر مطلع نہ کریں گے۔ پس آئندہ را احتیاط پر عمل ہوگا اور نا اہلوں سے پوشیدہ راز رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں پورا پورا راز افشاء نہیں کیا گیا۔ صراط المستقیم بحمد اللہ اس سے پاک صاف ہے اور حتی الامکان قمر اور آفتاب کی معمولی جھلک جو میرے تجربہ میں آئی ہے منظر عام پر استفادہ خاص خریداران لائی گئی ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ نا اہلوں سے پوشیدہ رہے اللہ پاک نے میری التجا کو قبول فرمایا اور بنایا اور بنا کر فروخت کیا۔ قدرت نے ہمارا ساتھ دیا اور ہم کس طرح تجربہ میں کامیاب ہوئے وہ بھی سن لیجئے۔ اس عشق میں تلاش ماہر فن باقدر ہستیوں کے لیے سفر کیا۔ شرف نیاز حاصل کیے سینہ کے راز وعدہ کے ساتھ ظاہر فرمائے۔ اطمینان دلایا بنا کر دکھلایا لیکن نہ تو ان لوگوں نے اس کی پرواہ کی اور نہ اس کے پیچھے پڑے۔ نور معرفت سے اپنی شکم پری کرتے اور انتہائی شدید ضرورت میں اس سے کام لیتے خود انسان کو اللہ نے عقل دی ہے۔ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ جس کو یہ چیز آتی ہے وہ دوسرے پر کیوں ظاہر کرنے لگا اور اس کو کیا ضرورت ہے۔ لاکھوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ اگر ہم دنیا دار اس کو کرنے لگیں تو سونے کے محل کھڑے ہو جائیں اور فرعون بے سامان بن جائیں۔ ان نسخوں کے بنانے میں ہم سینکڑوں قسم کی تادیلیں کرتے ہیں بہر حال نسخوں کے بنانے میں عاجز آ گیا تھا اور ایک حصہ عمر کا برباد کر چکا تھا اس وقت بذریعہ خواب ہدایت ہوئی کہ اسرار اور یہ شغل مناسب نہیں ہے۔ اچھا نمونہ بنا لو تا کہ علم کیمیا کے نسخوں کی صداقت ثابت ہو جائے۔ ان بزرگوں کا طفیل ہے۔ نسخے وہی ہیں جن کو رات دن ہم لوگ بنایا کرتے ہیں اور جن کو تائید غیبی کی مدد سے درج کیا جاتا ہے۔ جس طرح پر نسخے بنائے گئے ہیں بجنہ اسی طرح درج ہیں۔ اس لیے کہ کبھی نسخہ بنا۔ کبھی وہ نسخہ ناکارہ ثابت ہوا اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سب درج کرتے ہیں اور مجھ سے اس معاملہ میں کوئی اصرار نہ کیا جائے نہ مجھ سے استفسار بنائیں یا نہ بنائیں مجھے اس سے کچھ بحث نہیں۔ آخر میں بصد عجز و انکسار اپنے پروردگار عالم سے خلوص دل سے یہ دعا ہے کہ جو اہل علم ماہر فن کسی وجہ سے مایوس ہوں ان کو کامیاب فرمائیے اور پریشان حال اصحاب کے جائز رزق کا ذریعہ بنائیے۔



## روغن گندھک سیماب قائم النار

اول میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قائم النار کرنے میں سرگرداں رہا اور بقول جرپٹ فقیر پاراسارانا مرے اور گندھک تیل نہ دے۔ سینکڑوں تدبیریں کر ڈالیں۔ ہزاروں کتب مطالعہ سے گزریں ان تمام تراکیب میں مجھے بہت تھوڑی کامیابی ہوئی۔ بالآخر ایک درویش صفت باخدا نے اس راز کو ظاہر کیا اور فرمانے لگے کہ آخر کیوں تیل نہیں نکلتا کیا بات ہے پھر ارشاد فرمایا کہ دینداری شرط ہے اور تیل تو بہت سے طرائق سے نکل آتا ہے لیکن قائم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آفتابی تیل نکالنا کارے وارد ہے۔ ادھر میرا تجربہ یہ تھا کہ آج کبھی کم زیادہ ہو جاتی تھی اور کبھی گندھک اصلی نہیں ملتی تھی نیز یہ بھی علم تھا کہ اول اس کا قائم النار کر لینا ضروری ہے۔ الغرض عبارت کو طول دینا نہیں چاہتا غرض مدعا پیش کرتا ہے۔

اول گندھک اصلی تلاش کرو۔ وہ ہونا چاہیے جس میں سرخی زیادہ ہو اور آفتاب کی تمازت میں نمایاں سرخی دیکھنے سے نظر آئے۔ اگرچہ اصلی گندھک یہ بھی نہیں ہوتی تاہم نسخہ اگر اس گندھک کے تیل سے بنے گا تو وہ بھی ایسا ہوگا جیسے برتن پر قلعی اندر باہر کر دی جو اندر تک نفوذ کرتی چلی گئی ہے۔ پھر نک جائیں گے کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے چلو اب اصلی گندھک تلاش کریں مجھے اس سے زیادہ شناخت نہیں ہے۔ مجھے صاحب موصوف نے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ بالکل ایسی تھی جیسے خون کبوتر ہو۔ میں نے دونوں طریقوں سے تیل نکالا اور اکسیری تیل تیار ہوا اور عمر بھر کو کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہوا کہاں گیا۔ اس کے صرف ایک لکیریں مصفی پر بعد چرخ لگا دینے سے آفتاب تیار ہو جاتا تھا اور کبھی چار چھ قطرے اس پر خرچ ہو جاتے تھے۔ یہ راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس گندھک کو جو وزن میں دو تولہ تھی میں نے وزن نہیں کیا۔ جنگل میں جا کر وہیں ایک چینی کا D پیالہ اور کھل لیتے گئے اور علی الصبح جنگل

میں پہنچ گئے۔ نماز فجر بعد خشوع ادا کی اور دعا کامیابی نسخہ کے لیے مانگی۔ پھر پیالہ میں تھوڑے تھوڑے کر کے گندھک رکھ دی اور دودھ بھرنا شرع کرو یہاں تک کہ ٹکڑے ڈوب نکلوں۔ وہیں کسی پوشیدہ مقام پر محفوظ گردوغبار سے رکھ آؤ اور واپسی پر اظہار اور علم کسی کو جائیں۔ وہیں زن و مرد کا سایہ نہ پڑے نہ کسی ناپاک کے ہاتھ میں پیالہ دینا۔ نہ ہونے پائے۔ ناپاک زن و مرد کا بھرتے جاؤ اور چالیس دن تک اس عمل کو روزانہ اسی طرح صبح کو جاؤ اور دودھ مدار کا بھرتے جاؤ اور چالیس دن تک اس عمل کو برابر جاری رکھو۔ اس درمیان میں دودھ کے اوپر غلاظت دار جالا آتا جاتا ہے اس کو علیحدہ کر دینا۔ نسخہ کی ابتدا ماہ ثابت ذو جسدین عروج ماہ سے نسخہ بنانے کی ابتدا کرنا۔ اسی جنگل میں آتش شیشی اور جھاڑو کی پتکیں لے جانا پھر اس میں دوا بھر منہ سینکوں سے بند کر کے اور شیشی کو خوب گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے اور دوبار گل حکمت کر کے۔ جب خوب خشک ہو جائے اور سیوچہ میں اس آتش شیشی کو رکھ کر سوراخ شیشی کے برابر کرے اور گردن شیشی کے باہر نکال کر اس سیوچہ کو پاچک دشتی کے ٹکڑے ٹکڑے باریک کر کے جو وزن میں ڈیڑھ سیر ہوں بھر دیں اور اس کو اونچی جگہ تپائی پر رکھ دیں۔ نیچے پیالہ چینی کا رکھ کر آگ دیں۔ خود موجود رہیں اور اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور دو دو رکعت نماز استعانت برائے آمد تیل امدادی باری تعالیٰ پڑھیں اور سجدہ میں جا کر بعد عجز و انکسار نسخہ کے درست ہونے اور کار آمد نکلنے کی دعا مانگے کہ اے اللہ میری محنت کو ٹھکانے لگا۔ اور پھر شیشی کو دیکھتا رہے۔ اول تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے گا اس کو علیحدہ کر دے۔ اس کے بعد سرخ قطرہ آنا شروع ہوگا۔ گرہ کھول دے تا کہ سب تیل نکل آئے۔ خدا کا شکر بجا لائے اور نفس کو مغلوب رکھے۔ اب یہ بھی اظہار کر دینا ضروری ہے۔ کبھی دو چار قطرے نکال کر رہ جاتے ہیں اور کبھی ایک تولہ کے قریب نکل آتا ہے بہر حال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ اس راز کو آپ ظاہر کر سکتے ہیں نہ ہم احتیاط سے محفوظ لائے مس کو اول سے صاف تیار شدہ رکھے اور گلا کر طرح کرے۔ اعلیٰ درجہ کا آفتاب بنتا ہے جس سے ساری محنت ٹھکانے لگ جاتی ہے اور جس طرح پروردگار ہماری مصیبتوں پر چشم پوشی فرماتا



ہے اسی طرح ہم کو بھی پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ جملہ نشیب و فراز اور واقعات و تجربات و تیاری نسخہ کے اصول من و عن ظاہر کر دیئے ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

### اکسیر بنگی یا نقرہ

بڑی ہڑا تولہ۔ برگ نیم ۶ ماشہ۔ نیب جبکہ قریب پھولنے کے ہو یعنی ماہ چیت اول۔ آملہ خشک تازہ اتوالہ اور گھوٹکی تازہ سفید اتولہ سب کو پیس کر ایک گھریا بنا لو۔ پھر اس میں ایک تولہ اور گھوٹکی غبار کے مثل پیس کر اس گھریا کے اندر بچھا دو اور چپکا دو اور دھوپ میں پندرہ منٹ رکھو۔ اب اس میں وہ پارہ ڈالو جو شیر مدار میں سو یوم کھل گیا ہو پھر اس کو لوہے کی کرچی میں ڈال کر دو تولہ عرق نیم ڈال کر پکا لیا گیا ہو اور ایسا اکیس مرتبہ پورا کر لیا گیا ہو تا کہ نیم چٹنگی پارہ میں آجائے۔ اب اس کو اس گھریا میں رکھو۔ پھر تازہ نیم کی لبدی پیس کر اس میں رکھو۔ خوب سمجھ لو۔ جلدی نہ کرنا۔ اطمینان سے تازہ بتازہ چیزیں لے کر بنانا۔ اب اس کو گل حکمت کر کے گھاس میں پلٹ کر ایک ہاتھ گڑھا کر کے محفوظ جگہ پر سیر بھرپا چک دشتی کی آٹھ دو۔ صبح نکالو۔ انشاء اللہ اکسیر پارہ ہو گا یا نقرہ بن جائے گا۔ تم کو خدا کی قسم ہے کسی پر ظاہر نہ کرنا جنگل میں بنانا تا کہ ناپاک نجس کا سایہ نہ پڑے۔ کسی کو اپنا دوست بنانا ورنہ تم جانو پاک صاف رہنا اور پابند صوم و صلوٰۃ۔ لقمہ حرام سے اجتناب کرتے رہنا اور ایسے راز میں کسی کو اپنا شریک نہ بنانا۔ نہ گھر میں کبھی اپنے اہل و عیال سے تذکرہ کرنا۔ مجھے جیسی ہدایت دی گئی ہیں ان پر آپ کو بھی پابند کیا جاتا ہے ورنہ آپ جانیں آپ کا کام جانے۔

### لطیفہ

پاچک دشتی کیا چیز ہے۔ کیا کوئی دوا ہے جواب۔ گو بر کو کہتے ہیں۔ اب سمجھو جو جنگل میں جانور چرتے جاتے ہیں اور وہاں پاخانہ پھرتے ہیں اور وہ خشک ہو جاتا ہے۔ قربان جانیے آپ کے۔ ماشاء اللہ خوب نسخہ بنے گا اور ایسے لوگ اکسیر بنا سکتے ہیں

جو پاچک کو نہیں سمجھتے اور کیمیا بنانے کا دم بھرتے ہیں۔ سماعت میں آیا ہے کہ جنگلی سوئے کی پتی میں پارہ خاکسہ ہو جاتا ہے۔ جو صاحب تجربہ فرمائیں معاون صاحب کو مطلع کریں۔ شاید کوئی نئی بات پیدا ہو جائے۔ نیز امورات محضرہ بھی ان سے ہی دریافت فرمائیں مجھے معاف رکھیں۔

### قائم النار پارہ بنانا

بڑا چگادڑ جنگلی لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ پارہ ڈال کر منہ کو سیکر گل حکمت کر کے ایک ظرف گلی میں رکھ کر مستحکم گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک دشتی کی آٹھ دے۔ صبح کو نکالے انشاء اللہ قائم ہو گا۔

اگر کسر رہ جائے دوبارہ اسی طرح عمل کرے۔ پھر مس مصفی پر ڈال کر دیکھے۔ اگر اب بھی خامی ہو تو پھر ایک بار اور عمل کرے۔ جب انسان خود کسی کام کو کرتا ہے عقل رہبری کرتی چلی جاتی ہے۔ منہ کو اچھی طرح سینا چاہیے۔ گل حکمت نہایت اچھا ہو بس۔

### سم الفار شگفتہ کرنا

ایک تولہ سم الفار اس میں ایک تولہ شیر مدار ڈالے۔ پھر ایک گھنٹہ کھل کرے۔ روزانہ ایک ہفتہ یہ عمل کرنا ضروری ہے اور نکیہ بنا لے اور ڈھاک کی لکڑی کی خاک پاؤ بھرا دل سے تیار رکھے اور اس کا فرش لحاف ایک ظرف گلی میں رکھ کر دے۔ اس طرح کر نکیہ سم الفار لو نیچے ریت بچھاؤ اس پر نکیہ رکھو۔ اس پر خاک ڈھاک کی پھر ریت اس پر خاک رکھو اور اچھی طرح سے دبا دو پھر گل حکمت کر کے دس سیر کی آٹھ آہستہ آہستہ دو بعد ختم آٹھ ظرف گلی کا منہ کھول دو کہ سرد ہو۔ صبح دیکھو ہاتھ نکیہ کو سرد ہونے تک نہ لگاؤ۔ خدا کے فضل و کرم سے سم الفار شگفتہ ہوگی۔ تجربہ نہیں ہے کہ کس کام آئے گی۔ ہمارے ایک مخلص کرم فرما باخدا دوست کا یہ خاص عطیہ ہے وہ فرماتے ہیں کہ مس پر طرح کرنے سے سنہری چیز بنتی ہے خدا کو علم ہے کہ کیا بنے گا مجھے اس نسخہ کے بنانے کا موقع نہیں ملا تجربہ کہتا ہے کہ نسخہ صحیح ہے ضرور کچھ نہ کچھ کام دے گا۔ اگر پورا



کشتہ نہ ہوا ہو تو پھر ایک بار پھر بھر بوٹی میں کھل کر کے اسی طرح آنچ دے۔ اب خاکستر سم الفار بصورت اکسیر ہوگی۔ شناخت یہ ہی ہے کہ تھوڑا سا خاکستر حصہ لے اور چاندی میں اس کو ڈالے۔ اگر مل جائے کار آمد ہے ورنہ پھر ایک پھر کھل کرے اور دس سیر کی آنچ دے۔ تین آنچوں میں مکمل اکسیر ہوگی اور چھ ماشہ مس پر ایک رتی طرح کرے آفتاب ہوگا۔ شکر خدا بجالائے۔ اگر تین باری آنچ سے درست نہ ہو تو جی چاہے پھر سے بنائے۔ اگر پھر بھی درست نہ ہو چھوڑ دے۔ ایک بار ہمارے مخلص عنایت فرمانے بنایا تھا اور اس نسخہ سے کثیر فائدہ اٹھایا اس کے بعد ہاتھ ملتے رہ گئے پھر ہزار بنایا نہ بنا آخر مجبور ہو کر فرمانے لگے کہ نسخہ کا قصور کیا ہے ہمارا قصور ہے اس لیے کہ پارہ ہر بار فرار ہو جاتا تھا ہم بھی اس نسخہ کے ایک بار بنانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس کے اور راز سے ہم واقف نہیں۔ ماہر ان فن کیسے خوب جانتے ہیں کہ یہ نسخہ حقیقت میں کیسا ہے۔

### حملان کا نسخہ

یہ جوڑے کا نسخہ ہے۔ اس کا بنانا نہ بنانا آپ ذمہ دار ہیں۔ مذہب اسلام نے اس کے بنانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے۔ ایک کڑاہی میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ برادہ نقرہ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ طویاء سبز ڈلی ایک تولہ پیس کر رکھو اور اس کو آہستہ آہستہ چٹکی چٹکی اس پانی پر چھڑکتے جاؤ اور لکڑی سے ملا دیا کرو حتیٰ کہ دوا سب ختم ہو جائے۔ جب ایک تولہ کے قریب پانی رہ جائے تو کڑاہی اتار لو۔ پھر خوب صاف پانی سے دھو ڈالو تا کہ جس قدر زردی ہے سب دھل جائے۔

اس کے بعد دو تولہ جنت کا برادہ لو اور دو ظرف گلی میں رکھ کر اس میں تلسی پانچ تولہ رکھو اور گولی کو جنت کا برادہ اور پیوں کا فرش لاف دے کر بند کر کے گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ڈیڑھ سیر کی آنچ دو تا کہ جست خاکستر ہو۔ پھر اس گولی کو نکال کر چرخ دو اور چھاپھ میں سرد کرو۔ دوبار ایسا اور کرو پھر نوشادر اور شورہ کے پانی میں

سرد کرو تا کہ درست ہو جائے۔ مابعد کوئی زیور مثلاً چوڑیاں وغیرہ بنالو جس قدر زیادہ بنانا ہو۔ اول اس کا تجربہ کر لو۔ پھر اسی حساب سے زیادہ بنالیا کرو اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو دوسروں کے ذریعہ بناتے اس طرح دیکھا ہے اس کو بھی لکھے دیتے ہیں جو طریقہ پسندیدہ ہو یا حکملہ میں خامی رہے۔ اس طرح کر لیا جائے۔ اول پارہ ڈالا اور طویا سبز ڈلی ساتھ قاعدہ سے ڈالی۔ جب ایک تولہ سے بہت کم پانی رہ گیا اتار کر خشک کر لیا اور اس میں اور پارہ خفیف خفیف پانی ڈال کر بستہ کیا اور دبا کر خام نکال دیا۔ یا بقیہ گولی بن گئی۔ یہ گولی بستہ خام ہے جو آگ پر رکھنے سے اڑ جاتی ہے۔ یہ تو خام گولی کا طریقہ ہے اور اب وہ اس کو اس طرح بناتے کہ اول پارہ کو گندھک کی چٹکی چٹکی دے کر سہ روز تک خوب مسح کیا پھر تین روز تک مدار کا دودھ ڈال کر کھل گیا۔ اس کے بعد طویا کی چٹکی دے کر پھر پانی میں اول الذکر کے طریقے اور ترکیب کے موافق تیار کیا اس کے بعد خلطیت اور تلسی کے پتوں میں پھونک دیا نہایت اچھا سفید نقرہ تیار ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ دل جس طرح گواہی دے بنائے۔ اپنی رائے اور تکمیل نسخہ جس طرح کیا ہے سب لکھ دیا ہے۔ آپ جب بناؤ گے خدا عقل سلیم دے گا اور سیدھا راستہ خود بخود ہاتھ آجائے گا۔ علیحدہ بنانا تا کہ ناپاک سایہ نہ پڑے۔ خود بھی پاک اور با وضو رہنا۔ یہ قیود بے جا نہیں ہیں بلکہ اس میں ایک خاص مصلحت ہے۔ ماننا نہ ماننا یہ فعل آپ کا ہے۔ چونکہ اس فن کے جاننے والے دنیا میں بہت ہیں اور اچھے اچھے ماہر فن متمول بھی ہیں رئیس بھی ہیں جاگیر دار بھی ہیں لیکن ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ باوجود بہترین ذریعہ معاش رکھنے کے میں بھی ان نسخوں کو بنا کر اپنا ذریعہ معاش بڑھاؤں۔ قابل افسوس امر ہے۔ حتیٰ کہ اطبا صاحبان بھی ایسے نسخے بنانے کے دلدادے ہیں اس خیال است و محال و جنوں۔ جس زمانہ میں گندھک والا نسخہ میں تیار کر رہا تھا۔ مجھے دہلی سفر کرنے کی ضرورت ہوئی اور میرا نسخہ بہت کچھ بن چکا تھا۔ ایک مشورہ خاص کے لیے مسیح الملک ثانی سے میں ملا۔ وہ میری چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے چونکہ اس زمانہ میں الماس کے کشتے سے



آفتاب کا مہرہ تیار کرتا تھا جس کا نسخہ ”فارما کوپیا“ میں مفصل درج ہے۔ الغرض وہ شیدا اور فریفتہ ہو گئے اور کشتہ تیار کرانے مہرہ بنوانے کا کمال اشتیاق پیدا ہوا لیکن میں اپنی ضرورت کرنے کے بعد چلا آیا۔ باوجودیکہ ایک ایسا حاذق طبیب شہرہ آفاق ماہر فن اور ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا انسان اور وہ میرے دروازے پر موٹر پر بھاگا ہوا آئے کہ مجھے وہ نسخہ بنوا دو اور دکھلا دو اور میرے ہاتھ سے کرا دو۔ میں حیران رہ گیا اور سخت متعجب ہوا اور وعدہ کرنا پڑا اور الماس کا کشتہ بالآخر تیار کرانے کا انتظام ان کے دست مبارک سے کرا دیا۔ مقصد یہ ہے کہ ذریعہ معاش موجود۔ روپیہ کثرت سے پیدا کرنے کا ذریعہ اور دھن کیسیا بنانے کی۔ فرمائیے ایسے لوگ نہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ نسخہ بن سکتا ہے۔

### بستہ خام پارہ

طوطیاء سبز ۱ ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ۔ نمک ۱ ماشہ پھکری ۱ ماشہ باریک پیس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اسی میں دوا ڈال دیں اور پانی بھر دیں چند روز رکھا رہنے دیں پھر اسی قدر دوا اور لے کر گھونٹیں پارہ بستہ ہو گا۔ جس ضرورت میں چاہے کام لیں۔

### ایک اور ترکیب

انشاء سفر میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک چیز کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ بدقت تمام ظاہر فرمایا کہ مجھے مکڑی کی ضرورت ہے بڑی ہنسی آئی کہ اس چیز کے لیے اور سفر گھروں میں مکڑی بہت۔ فرمانے لگے کہ بڑی مکڑی مجھے چاہیے پوچھا گیا کیا کرو گے۔ ارشاد فرمایا پارہ اس سے قائم النار ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ظاہر فرمائی کہ ایک ڈبیہ میں تین ماشہ پارہ رکھو اسی میں مکڑی بند کر دو تین دن میں مکڑی پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھریا میں رکھ کر بعد عمل حکمت پاؤ بھر پاپک دشتی کی آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پارہ خاکستر اور اکسیر ہو گا۔ یہ میرے یقین سے باہر ہے۔ پارہ ایسی چیز نہیں ہے جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے۔ اسی طرح کبوتر کو آنے میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ تیز جنگلی کو اسی طرح کھلاتے ہیں۔ یہ سب تفسیح اوقات اور دل بہلاؤ ہے۔ اگر اس

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری  
طرح کامیابی ہو جاتی ہے تو اچھا ہے۔ اگر اس طرح نسخہ با آسانی بن جایا کرے تو پھر کیا کہنا سبحان اللہ ہر شخص سونے کے محل بنائے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے سامنے عاشقی معشوقی بیچ ہے۔ خدا نہ کرے کوئی اس مرض کا بیمار ہو اور کیسیا بنانے کے زخم کا گھائل ہو۔ خلاف قواعد خلاف اصول۔ ناقص سمجھ کر کوتاہی اثرات دور سے لاسی مبالغی غواصی سے لاعلمی۔ اس سے نسخے تیار نہیں ہوتے بلکہ ایک طبیعت کا بہلاؤ ہے۔ جو صاحب اس کا تجربہ فرمائیں تجربہ سے مطلع کریں۔

### خاص تراکیب سے اکسیر بنانا

ہر تال طہقی اعلیٰ ۶ ماشہ۔ گندھک سبز سرخ چمکدار ۶ ماشہ۔ نمک سرخ ۶ ماشہ۔ طوطیاء سبز عمدہ پارہ حسب ۶ ماشہ کو عرق بھنگرہ میں کھل کر لے کہ جذب ہو جائے۔ ایسا سہ بار کرے پھر نکیہ لبوتری بنائے اور ایک دوات پتھر کی لے کر اس کے منہ میں لبوتری شیاف بنا کر رکھے۔ اوپر کا منہ بانے یا چاندی کے ڈھکن سے بند کریں اور ڈھکن میں دو چار چھید کر اکرتار سے خوب مستحکم اور مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر پا چک دشتی کی آنچ دیں۔ صبح کو کھول کر نکالیں وہ خاک مثل برادہ برنج کے ہوگی جو مس پر طرح کرنے سے آفتاب عالم تاب بنائے گی۔ نسخہ بالکل آسان ہے اور بظاہر بننے میں اس کے کوئی دشواری نہیں ہے۔ نیز ماہرین فن بخوبی واقف ہیں کہ طوطیاء سبز پارے کو اڑانے نہیں دیتا اور بستہ کرتا ہے لیکن آگ بڑی دشمن ہے۔ مہینوں بوٹیوں میں کھل کرتے ہیں اور پھر فرار ہو جاتا ہے اس نسخہ کا کئی بار امتحان کیا گیا۔ کبھی خام رہا۔ کبھی اکسیر بن گئی۔ بالآخر بار بار کے تجربے سے معلوم ہوا کہ نسخہ درست ہے اور اصلاح کا محتاج ہے۔

پھر یہ کیا بھنگرہ جب اپنے شباب پر آ گیا لے کر ایک تولہ بھنگرہ کی لیدی اوپر سے چڑھائی اور بعد گل حکمت روزانہ گرم بھوبھل میں تین دن تک دبایا۔ اس کے بعد آنچ دی۔ خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے نہایت اچھا نسخہ تیار ہوا اور اکسیر بن گئی۔ اب



مس کو گلا کر ڈالا تو رنگ ہلکا اور طبیعت کے موافق نہ تھا۔ اس کو ماء الحیات اور شورہ و نوشادر کی چٹکیوں سے کیا گیا۔ جب درست ہوا۔ ایک بار خود بخود حسب منشاء بن گیا اور کوئی زحمت اٹھانا نہ پڑی۔ دوسری بار عدم کامیابی کا منہ دیکھنا پڑا۔ تیسری بار مذکورہ بالا ترکیب سے بنا۔ طبیعت خوش ہو گئی۔ اب ہم نہ تو اس کام کو کرتے نہ مشورہ دیتے نہ طبیعت کو ابھارتے ہیں۔ صرف اس خدا کی قدرت سے امید رکھتے ہیں اور اسی سے دست بدعا ہیں جو طلب صادق رکھتے ہوں۔ ان کی محنت بطفیل حبیب پاک ٹھکانے لگا دینا اور آنکھوں سے ایک بار اس کا نمونہ دکھلا دینا پھر آئندہ تو نسخے کو پورا کرنا یا نہ کرنا۔ یہ ضرور ہے کہ جب نسخہ کسی طرح نہ بنے سمجھ لیں ہماری قسمت میں نہیں ہے۔

مقدر اپنا آزمائے جس کا جی چاہے

### تر زین قمر سے زر بنانا

ایک بار موسیٰ خیل جانے کا اتفاق ہوا۔ سفر میں بہت سے احباب اور مسافروں سے ہر قسم کی بات چیت ہوئی۔ ایک گرو بھی اسی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ راستہ بھر اسی فن میں گفتگو ہوتی رہی۔ چونکہ طویل سفر تھا اس لیے وقت گزاری کے لیے سینکڑوں قصے ہزاروں حکایتیں سنتے ہوئے آئے۔ اتفاق سے سورج مکھی کے درخت ریل میں سے نظر آئے۔ گورو صاحب فرمانے لگے کہ سورج مکھی کا تجربہ مجھ پر ظاہر فرمائیے تو ہم ایک چیز آپ کی نظر کریں۔ میں طبیب نہ تھا۔ ماہر فن نہ تھا۔ کیا بتلاتا ایک نسخہ میں نے ان پر ظاہر کیا جو روغن گندھک نکالنے کا اول میں درج ہوا ہے۔ کافی اطمینان دلایا۔ بعد صحت و تصدیق گرو نے اس امر پر زور دیا کہ شاہ صاحب دینداری صبر و تحمل اس معاملہ میں بڑی چیز ہے اور خدا پر توکل رکھنے والا ان نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے وہ نسخہ اس طرح بتایا۔

ایک تولہ مسلم ڈلی شنگرف کی عمدہ چمکدار جو مصنوعی نہ ہو لے کر سورج مکھی کا آدھ پاؤ عرق نکالو اور ایک ہفتہ تک اس ڈلی کو اس عرق میں ڈالے رکھو۔ پھر نکال لو۔ اب بیگن کے اندر سوراخ کر کے شنگرف اندر کھل کر اسی کا ڈاٹ لگا کر اُرد کے آٹے سے

خوب بند کر کے بعد گل حکمت تین پاؤ پاچک دشتی کی آٹچ دو۔ جب پک جائے اور مثل بھرتے کے ہو جائے نکال لو۔ ایسا سات بار کر دو پھر یہ دیکھو کہ شنگرف خستہ ہو گیا یا نہیں۔ اب ابڑک کے ٹکڑے پر شنگرف کو رکھو اور ببول کے کونکوں پر سنبھال کر ابڑک رکھ دو۔ عرق نفع ۲ تولہ۔ عرق خشک تازہ ۲ تولہ کوٹ کر عرق نکال لو۔ اب اس کا چوبہ قطرہ قطرہ دو۔

### روغن نوشادر بنانا

جوانمہ بوٹی سایہ میں سکھا کر جلا کر راکھ سفید رنگ کی کر لیں اور تولے پر نوشادر کی مسلم ڈلی رکھ کر فرش لحاف راکھ کی دے کر چھپائیں اور ہلکی ہلکی آٹچ دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں لوہے کی سلاخ سے گڑ و کر دیکھتے رہیں۔ جب سلائی آر پار ہو جائے بس تیار ہے اگ سرد کردہ اور گرم فوراً اس شیشی میں دے کر تیل نکال لو یا راکھ کو پانی میں گھول کر چوبیس گھنٹہ بعد مقطر کے اسی جگہ آپ پر پکائیں۔ جب وہ شہد کے مانند غلیظ ہو جائے اس وقت اس میں نوشادر ملا کر کھل کر کے گولیاں بنا کر خشک کرنے کے بعد ذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں اور کام میں لائیں۔

### رانگ سے نفترہ بنانا

اول رانگ کی رطوبت خشک کرو۔ ترکیب یہ ہے کہ سرکہ انگوری خالص ایک چھٹانک لو اور طوطیا سبز اسی کے ہموزن کھل میں ایک ایک قطرہ ڈال کر مسح کرو حتیٰ کہ سفید رنگ اختیار کر لے اور پورا چھٹانک بھر سرکہ جذب ہو جائے۔

نوشادر پھٹکری والا چھٹانک بھر لو اور اس کا لیپ یعنی فرش لحاف صورت لیپ کر کے پیپل کے تین پتوں کو لے کر ریشمی ڈورے سے باندھ کر ڈورے کی مدد سے ضاد خوب ہو جائے گا۔ بعد اُیک طرف گلی میں دریا کے کپر کی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بڑی بھاری ہوتی ہے ڈالیں اور درمیان میں یہ ملفوف نکلیے رکھ دیں۔ تین پہر دھیمی دھیمی آٹچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں وہ چیز یومیہ قائم ہوگی۔ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ پھر وقت ضرورت سیما کو کوئلہ کی آگ پر رکھ کر تین چار قطرے تیل ڈالیں۔ پارہ قائم ہو







## باب: 6

## طبی نسخے

یہ حصہ علاج کے لیے مخصوص ہے۔ جو طبی نسخے مجھے اطبا صاحبان دہلی، لکھنؤ، کانپور، بھوپال، حیدرآباد اور دیگر مقامات سے خاص خاص تیر بہدف حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرتا رہا اور موقع موقع سے مریضان پر استعمال کراتا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان نسخوں سے پچھتر فیصدی اور اکثر نسخوں میں ننانوے فیصدی کامیابی ہوئی۔ ان نسخوں کو ہم ترتیب وار رکھنے سے مجبور ہیں۔ تلاش نسخوں میں دشواری ضرور ہوگی لیکن جب آپ فائدہ اٹھائیں گے بے محظوظ ہوں گے۔ مجربات ہزار ہا کتب میں طبی درج ہیں لیکن اس سے ہم فائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ تشخیص مرض نہ ہو۔ لیکن یہ مجربات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے نسخے لکھنا اور قاعدہ سے ترتیب دینا ہمارے امکان سے باہر ہے۔ لیکن یہ وہ نسخے ممتاز اور حاذق چوٹی کے طبیبوں کے ہیں جو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ پروردگار عالم استفادہ عامہ خلافت فرمائے اور جو لوگ ان نسخوں کو بنا کر فائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کو پورا نفع پہنچا اور صحت عطا فرما۔ مرکبات عام طور پر طبی کتب میں درج ہیں اس لیے ان کا لکھنا بے کار ہے۔ عام طبی کتب میں دیکھ کر نسخہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

## سر کے امراض

برائے درد سر۔ روغن قرفل، روغن دار چینی، امرت دھارا کی ایک پھیری لگانے سے درد سر کافور ہو جاتا ہے۔ تخم کاہو ۶ ماشہ پیس کر چھان کر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور کاہو کو پیس کر یا دار چینی کو پیس کر یا گل بنفشہ پیس کر

نیم گرم پیشانی پر لگانے سے درد سر جاتا ہے۔ اطر یفل کشتری یا اطر یفل اسطو خودس یا ایاج فیرا یا اطر یفل خام یا معجون مفرح القلوب کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ ان دواؤں کو دیگر امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں اکثر و بیشتر یہی نسخے آئے ہیں۔ کافور، صندل، دھنیا تین تین ماشہ پوٹی میں باندھ کر سوگھنے سے یہی نفع ہوتا ہے۔ گرمیوں کے زمانے میں گل نیلوفر، تخم کاہو، چھوٹی الاچھی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر پینا شقیقہ درد سر دونوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ اسپرین ایک رتی، گیر و نصف رتی دونوں کو ملا کر گولی بنا کر کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ درد سر ہمیشہ کمزوری دماغ یا نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لیے نشاستہ گندم روزانہ ایک ہفتہ تک پی لینا اس مرض میں اچھی خاصیت رکھتا ہے۔ مغز بادام شیریں ایک عدد روغن گاؤ میں خفیف جلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں حل کر کے ناک میں سڑکیں تو آدھا سیسی والے کو کمال نفع پہنچاتا ہے۔ کافور ایک رتی، پیپر منٹ ایک رتی، اجوائن کا پھول ایک رتی باہم ملا کر پانی میں گھول کر پیشانی پر طلا کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ روزانہ جلیبی کا شیرہ چار تولہ پینا بھی یہی نفع رکھتا ہے اور روغن گاؤ پانچ تولہ میں ۳ ماشہ کالی مرچ پیس کر ملانے سے اور دو تولہ مصری شامل کرنے سے روزانہ صبح کو نہار منہ چائنا بڑا نفع بخش ہے اور شقیقہ کے لیے کافور اور نوشادر ہموزن ملا کر بطور ہلاس سوگھنا ازبس مفید ہے۔ اگر نزلے کی شکایت ہو اور شقیقہ بھی تو افیون نصف سرخ، کافور نصف سرخ، قلمی شوره ایک سرخ گولی بنا کر کھائیں۔ انوشدا رولولوی۔ خمیرہ گاؤ زبان جواہر والا معجون خبث الحدید ماء اللہم فردا ضعف دماغ کے لیے جبکہ شقیقہ بھی ہو مفید ہیں اور اگر بخارات کی وجہ سے صداع پیدا ہو تو روغن گل ۶ ماشہ پیس کر ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ کی پٹی پیشانی پر لگائیں اور انار کا پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ پورا نفع ہو گا۔

برائے نزلہ زکام، انفلو انزا۔ دار چینی ۳ ماشہ، لوگ ۵ عدد، زخمیل ایک ماشہ پانی میں جوش دیں، نصف رہ جائے اتار کر دن میں سہ بار ڈھائی ڈھائی تولہ پیا جائے۔ ایک دن میں آرام ہو جاتا ہے۔



## امراض چشم

زنگ سلفاس ایک رتی عرق گلاب دو تولہ میں حل کر کے آنکھ میں کئی بار رات دن میں ڈالا کریں۔ رسوت زرد ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، زعفران ایک رتی، ایلا ۳ رتی کو کے عرق میں حل کر کے نیم گرم آنکھ کے اوپر ضاد کریں۔

دیگر۔ رسوت زرد ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، ایون ۳ رتی، برگ نیم ایک ماشہ، زعفران ایک رتی سب کو پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے وقت ضرورت گولی بنا کر پانی میں گھس کر لیپ کر لیا کریں اور ایک پوٹی آنکھوں پر پھیرا کریں۔ زیرہ سفید، ایون، برگ انار، برگ نیم، برگ تلخی، برگ امرو تین تین پتے اور نصف سرخ ایون اور ایک ماشہ زیرہ کچل کر پوٹی میں باندھیں اور عرق گلاب پانچ تولہ میں ڈال دیں۔ وقت ضرورت آنکھ کے اوپر پھیرا کریں۔ اگر درد شدید ہو تو آنکھ کے اندر پکائیں۔ درد چشم فوراً دور ہوگا۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو بورک ایسڈ ۳ ماشہ کو پانی میں گھول کر اس سے آنکھ کو دھوئیں یا بورک گلاب میں حل کر کے آنکھ کے اندر دو قطرے ڈالیں اور یہ سرمہ لگائیں۔ چاکسو مدبر پھول، کاجل، مہری، نیم کی گوئیل، چھوٹی الاچی سب ایک ایک ماشہ پیس کر سرمہ بنا لیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

سرمہ بنے نظیر۔ پارہ سیسہ، برگ نیم سبز، پھول حسرت، طایبہ سبز، رسوت مصفی، کافور، سرمہ سیاہ، قلعہ دراز ہموون ادویہ باوریک مسحق کر کے آنکھوں پر لگائیں جملہ امراض چشم میں مفید ہیں۔

دیگر۔ سرمہ اصفہانی: پھول حسرت ڈیڑھ تولہ، سرمہ اصفہانی ایک تولہ، چاندی کا میل ۳ ماشہ، ایون خالص ۳ ماشہ سب کو پیس کر مسحق کریں۔ غارش، جالا، دھند پڑوال کو از بس مفید ہے۔

سرمہ اکسیر چشم جملہ امراض میں از بس مفید ہے۔ عینک کی عادت چھڑا دینا ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ سرمہ سیاہ ۵ تولہ، بورک ایسڈ ۲ تولہ، پھول حسرت ۲ تولہ، پھٹکری بریاں ۲ تولہ، کافور ۶ ماشہ، ست پودینہ نصف ماشہ، سرمہ بنا کر لگائیں۔

عراق کسیر چشم۔ رسوت ۶ ماشہ، پھٹکری خام ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، ایون ۱ ماشہ، پٹھانی لوہہ ۶ ماشہ، کافور نصف ماشہ، برگ نیم خشک شدہ ایک ماشہ، ان سب اجزا کو عرق گلاب ۱۰ تولہ میں دو روز دوا ڈالے رکھیں پھر چھان کر سرد جگہ پر رکھیں اور آنکھوں کے اندر ڈالا کریں۔ ہزار ہا مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

## کان کے امراض

آب برگ مولی سبز ۳ تولہ، روغن گل اصلی ۱ تولہ باہم ملا کر جلا کر پانی میں محفوظ رکھیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔  
دیگر۔ سرکہ خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نیم گرم۔ روغن بادام نیم گرم ڈالیں۔

دیگر۔ گل بابونہ۔ روغن گل یا روغن کبند میں ملا کر جلا کر ڈالیں۔ آرام ہوگا۔  
نوٹ: جب جوں کان میں پھنسی ہو تو نیم کے پانی سے پچکاری سے دھو کر دوا ڈالیں یا ریم کان سے آتا ہو تو کف دریا یا ریم پچیں کو کان میں ڈالیں یا سفیدہ کاشغری کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل کان میں ڈالنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

روغن عجیب۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست اجوان ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ کاربولک۔ منم باہم ملا لیں تیل ہوگا۔ بہت سے امراض مناسب بدرجہ کے ساتھ کام آتا ہے اور نیم گرم ۳ قطرے کان میں ڈالیں فوری درد جاتا ہے۔  
دیگر۔ گیسرین، شہد خالص، روغن بادام ہموون ملا لیں۔ قلاع منہ آنے میں زبان پر لگائیں۔

دیگر۔ اسفین رومی ۱۲ تولہ، ۲۰ تولہ پانی میں پکائیں کہ پانچ تولہ باقی رہ جائے۔ پھر روغن بادام پانچ تولہ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ کان میں ڈالنے سے کرم، زخم اور درم جاتا ہے سب نفع بہت لا جواب ہیں۔

## ناک کے امراض

ناک کے اندر اگر پھنسی نکل آئے عطر حنا کی پھری لگائی جائے۔ اگر زخم ہو تو



روغن الاچھی، کافور یا کافوری مرہم لگایا جائے۔ اگر کرم بنی ہوں تو کافور ایک ماشہ برگ سنبھالو کے عرق میں حل کر کے ناک میں سڑکا جائے یا برگ سنبھالو، کلونجی، کافور تینوں کو پیس کر ایک ٹکیہ بنا لیں اور روغن کند میں جلا لیں اور صاف کر کے رکھ لیں اور ناک کے اندر ڈالیں۔ اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھٹکری بریاں پیس کر ہلاس کے طور پر کھینچیں۔ گولر کے پتے پیس کر تالو پر ضاد کریں۔ شربت گولر پیس اور ٹھنڈی غذا کھایا کریں گوما بوٹی کو حقہ میں رکھ کر پیس۔ دھواں ناک سے نکالیں یا یہ نفوخ بنا لیں۔ ناز، رسوت سوختہ، کاغذ سوختہ، اقا قیا، دم الاخوین کندر، پوست انار، گل ارینی گلزار، کافور ہم وزن پیس کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکیر کا ہمیشہ کے لیے دور ہوگا۔

### امراض دہن و لب و لسان و دندان و لثہ

منہ آنا:

کتھ سفید، دانہ ہیل، زیرہ گلاب، طباشیر کبود، زیرہ سیوتی، ناگر موٹھا، کباب چینی، ہلیلہ سیاہ، پھل بکائن کا جلا ہوا، سیاہی توے کی، مغز الماس خشک ہموزن پیس کر رکھ لیں۔ کسی قسم کا منہ آیا ہو۔ از بس مفید ہے۔

برائے لب:

اگر زخم ہو بورک ایسڈ یا مرہم کافوری لگائیں۔ اگر خون نکلتا ہو ایک دو جونک لگوا دیں اور اگر ہونٹھ پھٹتے ہوں تو ذرا سا نمک طعام گھی میں ملا کر ناف کے اندر رکھیں یا گولر کا دودھ لبوں پر لگائیں۔

برائے لسان:

لکنت ہو مصطکی رومی پیس کر زبان پر ملا کریں۔ اگر ورم ہو گلیسرین زبان پر لگائیں۔ زیادہ لکنت ہو سڑک کے کنکر زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان:

اگر پانی دانتوں کو شدید لگتا ہو یا دانت ہل گئے ہوں کچلہ سوختہ ۱ تولہ۔ نمک

لاہوری ۳ ماشہ، ٹچر آئیوڈین ۳ قطرے گرم پانی میں حل کر کے مضمضہ کریں۔ اس کیلئے اس سے بہتر دوا ملنا مشکل ہے۔ ہزار ہا پر تجربہ ہے۔

سنون برائے لثہ و خون و ریم نکلتا:

پوست ببول ۴ تولہ، سنگجراحت ۱ تولہ، کتھ سفید ۱ تولہ، فوغل ۱ تولہ، زنجبیل ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، سفوف بنا لیں اور استعمال کریں۔

دیگر مضمضہ:

دھنیا ۱ تولہ، برگ شہوت ۱۰ عدد، فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۳ ماشہ، پوست خشخاش ۱ تولہ جوش دے کر پانی میں پھر غرارہ کریں۔ دیگر۔ پوناش پر مینیکیت پانی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

برائے آکلہ دہن و لثہ:

پوست انار ۲ تولہ، ترش و شیریں ۱ تولہ، سماق ۳ ماشہ، عقرقرحا ۳ ماشہ، نمک ہندی ۱۰ ماشہ، نوشادر ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

اکسیر دندان:

طباشیر عقرقرحا، سپاری سوختہ، نمک خوردنی، صدف سوختہ، سنگجراحت، کافور۔ پھٹکری بریاں، مصطکی رومی، چھال سنترہ مثل سرمہ بنا لیں روزانہ یا دوسرے دن بعد طعام منہ میں منجن رکھ کر چلاتے پھراتے رہیں۔ پھر دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد پانی سے کلی کریں۔ بڑا بے نظیر منجن ہے۔ دانتوں کا درد، ہلنا، خون بہنا، سوزش، مسوڑھوں کی سوزش میں اکسیر ہے اور دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔

### خناق

برائے خناق کسی وجہ سے ہو پوست خشخاش ۶ ماشہ، گلزار ۶ ماشہ، دھنیا ۶ ماشہ،



ماہین خرد ۶ ماشہ، برگ شہوت ۵ عدد، فلفل سیاہ نیم کوب ۵ عدد جوش دے کر غرارہ کریں۔  
دیگر۔ لوہان کوڑیلہ کی سفیدی ۲ رتی، زعفران چھ رتی ہر دو ملا کر شہد میں ملا کر  
چٹائیں۔ خنق کو از بس مفید ہے۔ حب انار دانہ اتولہ، فلفل دراز ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ،  
جوار کھاپون ماشہ، قد سیاہ پیس کر گولیاں بنا لیں کالی کھانسی اور نیویں کی کھانسی جس میں  
بچہ کو تے ہو جاتی ہے۔ جب کھانسی رکتی ہے منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے اور دن میں چار  
چھ گولی نگلانا چاہیے۔ کھوپرا سڑا ہوا کھلانا چاہیے۔ مصری، بادام، مکھن، روزانہ چند بار دن  
میں چٹانا چاہیے۔

حب کا کرائگی: کا کرائگی، ایرسا ہم وزن اورک کے عرق میں پیس کر بقدر  
مونگ گولیاں بنا کر نگلا کریں۔

حب سببہ سائلہ سرفہ نزی بلغمی میں از بس مفید، رب السوس، ببول کا گوند،  
سببہ سائلہ ۱ ماشہ، کندرا ماشہ، مرکب ۱ ماشہ، افیون ۲ رتی، بقدر نحو گولیاں بنا لیں اور چار چھ  
گولیاں دن میں نگل جایا کریں۔

دیگر۔ شربت زودفا چائیں، لعوق سپتاں چائیں، لعوق خیار شہر چائیں، لعوق  
نپستاں خیار شہری چائیں۔ لعوق معتدل، لعوق ابریشم، ضیق النفس اور اکثر اقسام میں  
مفید ہے۔ خشک کھانسی کے لیے رب السوس، ببول کا گوند کثیر، مغز بادام شیریں، مغز  
چلغوزہ، فلفل سیاہ، مصری یا شربت بنفشہ میں ملا کر یا لعاب گاؤ زبان میں گولیاں بنا کر  
استعمال کریں۔

دواء زرد برائے سرفہ۔ خشک کھانسی جس میں بلغم نہ نکلتا ہو اکسیر ہے۔

بھوی اجوائن دیسی اتولہ، انبہ ہلدی اتولہ، بریاں پھکری خام ایک رتی، نمک  
سیاہ ایک رتی، سفوف بنالیں اخراج بلغم خوب ہوگا۔

برائے سرفہ جبکہ شب بھر نیند نہ آتی ہو:

نمک لاہوری اتولہ، شیر مدار ۵ تولہ ایک ظرف گلی میں بعد گل حکمت چولہے  
میں دبا دیں۔ صبح نکالیں۔ اس خاکستر خاک کو وقت نھن بجنگے پان سادہ میں ایک رتی

رکھ کر منہ میں دبا لیں۔ شب بھر آرام سے سوئیں گے۔

دیگر۔ افیون، زعفران، جدوار تلخ ہم وزن باریک پیس کر روغن بادام بقدر  
ضرورت سے بقدر باجرہ گولیاں بنا کر ایک شام کو، ایک سوتے وقت ایک گھنٹہ پانی سے  
نگلا دیں۔ غذا مرغن۔ اسی شب نیند خوب آئے گی۔ سہ یوم میں کھانسی ندرد۔

دیگر۔ آرد ملیٹھی بے ریشہ ۲ تولہ، زعفران ۱ ماشہ، جائقفل ۶ ماشہ، نفر کشیدہ نقشہ ۹  
ماشہ، افیون ۹ ماشہ، جملہ ادویہ غبار کے مثل پیس کر پان کے پندرہ تولہ عرق میں کھل کر  
کے گولیاں بقدر فلفل بنا لیں۔ صبح شام تین گولیاں۔ صرف تین دن میں کھانسی غائب۔

جوشاندہ۔ تخم کتاں نیم کوفتہ ۹ ماشہ، پر سیاہ و شاں ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ ماشہ، ملیٹھی  
۷ ماشہ، گاؤ زبان ۴ ماشہ جوش دے کر، چھان کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے مصری ۲  
تولہ یا لعوق خیار شہر ملا کر پیا جائے۔ اس سے ضیق النفس کے دور میں تخفیف ہو جاتی  
ہے اور سانس اپنی جگہ پر آ جاتا ہے۔

دیگر۔ برگ گاؤ زبان ۴ ماشہ، گل گاؤ زبان ۴ ماشہ، کوپا آبریشم ۴ ماشہ، تخم کتاں  
نیم کوفتہ ۹ ماشہ، مصری ۲ تولہ، جوش دے کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے پیئیں۔  
سفوف ضیق النفس:

مدار کا پھول ۵ تولہ، سرطان ۱ عدد، بھٹکوی ۳ ماشہ ایک ظرف میں بعد گل  
حکمت جلا کر ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھائیں۔

برائے لھات و حجرہ۔ صرف گلیرین حلق میں لگانے سے آرام ملتا ہے۔  
پھپھڑے اور سینہ کے لیے مذکورہ بالا نسخہ ہیں۔ شربت خشکاش نزلہ اور کھانسی میں۔ شربت  
توت درد گلو میں۔ شربت زنجبار خون کھانسی میں آنے میں از بس مفید ہے۔

### امراض قلب

خمیرہ گاؤ زبان سادہ: خمیرہ گاؤ زبان، خمیرہ مردارید عرق، بید مشک مرے آملا  
مرے گذر اور مفرح دل کشا وغیرہ از بس مفید ہے۔



## امراض جگر - معدہ و طحال

برائے تقویت معدہ: انوشد اروسادہ جوارش آملہ، جوارش مصطکی، جوارش کمونی، جوارش عود ترش، جالٹوس، چنگلی ہاضم، ملح ہاضم، نمک سلیمانی، نمک جالٹوس از حد مفید ہیں۔ خوراک جوارشات کی چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور سفوف کی ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بعد طعام ہے۔ ان جوارشات سے اصلاح معدہ کی بھی ہوتی ہے اور جگر کی بھی اصلاح کرتی ہیں۔

دیگر - نوشادر، سہاگہ، مشک، کافور، فلفل دراز، ہموزن کھل کر لو۔ ہیضہ۔ استفراغ اور سہال کے لیے دورتی عرق پودینہ کے ساتھ دو۔ فوراً آرام ہوگا۔ داڑھ کے درد کے لیے دانٹوں پر ملو۔ سر میں درد ہونے والو۔ کثیر المنفعت ہر سہ میں ہے۔

مجموع قبض کشا: برگ سناء کی صاف کردہ دو تولہ، تربد مجوف مقشر ۲ تولہ، گل سرخ تازہ ۴ تولہ، مویز متقی ۲ تولہ، ستونیا شوی مدبر ۲ تولہ، عصارہ یوند ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، مصطکی رومی ۱ تولہ، روغن بادام ۶ تولہ، تمام ادویات کوٹ چھان کر روغن بادام سے چنب کر کے شہد خالص سوا پاؤ میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ دودھ وقت خفتن - صبح اجابت کھل کر آئے گی۔ دستوں کی ضرورت ہو گرم پانی یا دودھ سے ایک تولہ۔

نسخہ جگر و یرقاں و جس بول:

ریوند خطائی ایک تولہ، نوشادر قلمی ۲ تولہ، شورہ قلمی ۱ تولہ۔ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۴ رتی مناسب بدرقہ سے۔

عرق عشر امراض سر لبع تاثیر۔ ننانوے فیصدی کامیاب نسخہ ہے۔ تجارتی نسخہ ہے۔ مقبول عام، ہر دلخیز، پودینہ نصف سیر، سوٹھ پاؤ ٹار، اجوائن پاؤ ٹار، فلفل دراز پاؤ ٹار، عود ہندی پاؤ ٹار، نمک سنگ پاؤ ٹار، نر کچور پاؤ ٹار، چار سیر سرکہ خالص میں نیمکوب کر کے تر رکھیں ۱۲ گھنٹہ تک۔ پھر چار سیر سرکہ خالص ملا کر ذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں اور پھر اس عرق سے دوبارہ اور پھر سہ بارہ۔ اب اس کو آب حیات سمجھو۔ صرف تین قطرے آب تازہ یا مکو کے عرق یا سفوف کے عرق سے دو۔ اگر ایک بار کشید کیا ہے

۱۰ قطرے دو۔ ورم جگر، ورم طحال، ضعف معدہ، ضعف جگر، ہیضہ، بلیریا، کمی خون، اسہال عام، متلی، درد معدہ، جس ریاخ وغیرہ وغیرہ کے لیے تریاق کا کام کرتا ہے۔ بنا کر مریضوں پر امتحان کرو۔ بہت خوش ہو گے۔

اختلاج قلب کا زود اثر نسخہ: برگ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، کشیز خشک، ابریشم خام مصفی ختم بالنگا، بہمن سفید، تخم فرنجشک، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک ایک تولہ، تخم کانسی، تخم خیار، گل منڈی ہر ایک دو دو تولہ، عرق بید مشک ۲ ٹار، عرق کٹورہ ٹار - عرق گلاب، ٹار - شب کو عریقات میں دوا بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر مصری۔ ٹار - شہد خالص۔ ٹار - ملا کر قوام بنا لیں۔ بعدہ غبر اشہب کو قدرے روغن بادام میں حل کر کے پلائیں اور ورق نقرہ ذرا سے شہد میں اول گھونٹ کر شامل کر کے ایک ذات کر دیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک مناسب عرق کے ساتھ روزانہ بیسیوں مریض اختلاج کے اس سے اچھے ہوئے ہیں۔ خوب مسک و کثرت بول و ذیابیطس شکری و ضیق النفس ہر چہار میں اکسیر النفع ہے۔

کچلا کلاں مقشرہ عدد کو سہ مرتبہ دس دس تولہ شیر گاؤ میں پکائیں کہ ہر دفعہ شیر کھویا بن جائے۔ پھر صاف کر کے خوب باریک کریں اور ہمراہ جائل ۲ ماشہ عاقر قرحا ۹ رتی، مغز دانہ ۹ رتی، کشتہ ابرک ۹ رتی، تخم دھتورہ سیاہ ۹ رتی، اجوائن دیسی ۹ رتی، و خراسانی ۹ رتی، کوکنار ۵ تولہ، آب شیریں ۴۰ تولہ میں شبانہ روز تر کر کے جوش دیں کہ چہارم پانی باقی رہ جائے پھر پانی چھان کر شہد خالص ۱ تولہ ڈال کر نہایت ملائم آئچ پر پکائیں کہ قوام مجون کی طرح ہو جائے۔ پھر قوام کو دواؤں میں ملا کر حب بقدر سہ ۳ رتی بنائیں۔ خوراک ایک دو حب حسب برداشت مزاج ایک ساعت قبل ہوں۔ ضیق النفس میں شہد کے پانی کے ساتھ۔ ذیابیطس میں شیرہ گوڑ مار کی بوٹی کے ساتھ کثرت بول میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ حب مزاج۔

عرق برائے معدہ:

جگر کے استقاء و طحال از بس مفید ہے اور دیگر امراض شکم میں بھی نافع ہے۔



حبث الحدید محلول ۱۰ تولہ، اجوائن نیمکوفتہ ۱۰ تولہ، پوست بلبیلہ زرد نیمکوفتہ ۱۰ تولہ، قند سیاہ ۱۰ تولہ، لعاب گھیکوار ۵ ماشہ ایک ظرف گلی میں بند کر کے اکیس روز تک گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کئی مرتبہ چھان کر رکھیں۔ خوراک صاف پانی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک حسب حاجت۔

برائے معظم طحال: لیلوا، نوشادر، شورہ قلمی، سہاگہ، ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ سب کو چار تولہ سرکہ میں حل کر کے حب بقدر خود بنائیں۔ روزانہ تین گولیاں سہ وقت صبح، دوپہر، شام ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ملین مسہل: پوست بلبیلہ زرد سناہ کی بادیان، گل سرخ، نمک، ہموزن ادویہ خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب گرم یا خوراک حسب طبیعت اسہال لانے کے لیے مقدار بڑھالیں۔

دیگر: برگ سنار کی ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، تربد سفید ۳ ماشہ، ریوند چینی ۶ ماشہ، جلا پا ۱۰ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ آب گرم سے۔ زیادہ اسہال لینا ہوں مقدار خوراک میں اضافہ کر لیں۔

### حب دافع قبض:

دافع نفخ، مشتبی، ہاضم طعام کا سرریا، دافع ہیضہ وغیرہ از حد مجرب، مدار کے پھول بند اتولہ، مرچ سیاہ اتولہ، پودینہ خشک اتولہ، بیج مدار ۶ ماشہ، ادراک سبز اتولہ، نمک سیاہ اتولہ۔ بقدر کنار صحرائی گولیاں بنالیں۔ اگر ہیضہ میں استعمال کرنا چاہیں تو انہ بلدی ایک تولہ اضافہ کریں۔

### سفوف ہاضم:

اپنا ثانی یہ نسخہ نہیں رکھتا۔ لاکھوں مریضوں پر امراض شکم میں تجربہ ہو چکا ہے۔ بلبیلہ زرد، آملہ، اجوائن، سونف، زنجبیل، نمک، سندہا، زیرہ، نمک طعام مساوی الوزن سفوف بنالیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ تک۔ کسی کہنہ شکایت ہو دفع کرتا ہے۔ کہنہ اسہال میں بھی از بس مفید ہے۔

برائے ضیق النفس: سم الفار سفید ثار، جنگلی کبوتر ایک، نمک طعام۔ ثار آلاش دور کر کے سم الفار رکھ کر نمک کا فرش لحاف دے کر خوب سی کر ایک طرف گلی میں رکھ کر سوامن پاچک کی ایک گڑھے میں آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھو۔ موسم سرما میں جب سانس کا دورہ پڑے ایک برنج مناسب بدرقہ سے دو۔ اوپر سے گھی چھٹا تک بھر کھلا دو۔ مجرب ہے۔

### امراض امعاء

اس مرض میں زیادہ تر مرکبات نفع کرتے ہیں جو دیگر کتب میں موجود ہیں سفوف مویہ پچیش میں۔ سفوف ابھل خونی پچیش میں۔ سفوف زنگی مروڑ شکم میں۔ حب دیدان کرم شکم میں۔ حب ٹپاری بوا سیر میں۔ حب مقل خونی بوا سیر میں فائدہ مند ہے پچیش میں اول جلاب دینا چاہیے اس کے بعد دوا غذا دینی چاول مفید ہیں۔

### امراض گردہ و مثانہ

سوزاک میں سفوف اندر حوشیریں۔ سفوف سوزاک میں سفوف کہا مفید ہیں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے سفوف حجر الیہود از حد نافع ہے۔

### امراض مخصوصہ مردان

ملدز، بیر بہوئی روغن زرد میں بریان کر لیں اور چھان لیں اور اس کو عطر گلاب ملا کر لگائیں۔ خاطر خواہ کام دیتا ہے۔

### برائے صغر و لاعزی:

خراطین خشک، کابھل، اندر حوشیریں، تخم اونٹن اسپند ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو جا کر کے خوب کھل کریں پھر بھیڑ کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک ہفتہ ضماد کریں۔ حسب منشاء عضو خاص ہو سکتا ہے اور فریبی اچھی آ جاتی ہے۔

### طلہ۔ کچی لاعزی استرخاء:

روغن مورچہ اتولہ، روغن پستہ اتولہ، روغن مال کنگنی اتولہ، زفت روی ۶ ماشہ،



خراطین مصفی ۶ ماشہ، بیر بھوئی ۶ ماشہ، جو تک خشک اتولہ، زعفران ۶ ماشہ، جند بیدستر ۶ ماشہ، پیاز نرگس اتولہ، گائے کا پتہ اعدد، چربی گردہ بز اتولہ، چربی مینڈک کلاں ۳ ماشہ، دار چینی ۶ ماشہ، عاقر قرحا ۶ ماشہ سب کو کھل کر کے محفوظ رکھیں۔ اول عضو کو کسی موٹے کھردرے کپڑے سے سرخ کر دیں۔ پھر ایک ماشہ طلا جذب کریں عجیب و غریب ہے۔ مطلق شکایت باقی نہیں رہتی۔

حب منغظ :

چھ گھنٹہ کے بعد اس کا اثر ہوتا ہے۔ اس وقت عضو پر سرد پانی ڈالنا چاہیے۔ پھر مایہ شتر اعرابی ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۰۳ ماشہ، مشک خالص ۰۱ ماشہ، ثعلب مصری ۰۳ ماشہ، خولجان ۰۳ ماشہ، مصطکی رومی ۰۱ ماشہ، قرفل ۰۱ ماشہ، جملہ اجزاء اصلی باوزن لے کر شہد بقدر ضرورت میں حل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ خوراک نصف یا ایک گولی موافق برداشت طبع خود کا پانی یا شیر گاؤ ضرور پینا چاہیے۔

سفوف دافع جریان مؤثر:

تودری سفید ۲ تولہ، تخم بالنگا ۴ تولہ، مٹی کے برتن میں ڈال کر اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ دوائیں خشک ہو جائیں۔ سایہ میں خشک کریں پھر دودھ ڈالیں۔ الغرض جب دودھ جذب ہونا بند ہو جائے تو کسی چوڑے برتن میں نکال کر لکڑی سے چلا پھرا کر خشک کریں۔ دھوپ میں۔ پھر دو چند مصری ملا کر سفوف بنائیں اور روزانہ شیر گاؤ پاؤ بھر سے نو ماشہ سفوف کھالیا کریں۔ یہ دوا علاوہ جریان دفع کرنے کے چہرہ کا رنگ سرخ بناتی ہے اور خون صالح پیدا کرنے کا کام اس نسخہ میں خاص ہے۔

جریان کثرت احتلام:

بہن سفید اتولہ، موصلی سفید اتولہ، دانہ الاچھی خرد اتولہ، ثعلب مصری اتولہ، بھوی اسبغول اتولہ، مغز تمر ہندی مقشر بریاں ۳ تولہ، صمغ عربی ۶ ماشہ کوٹ چھان کر مصری یا شکر اتولہ ملا کر بقدر اتولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا آب خالص۔

برائے شقیقہ

عمر بھر کو آرام پھر عود نہیں کرتا: تخم کا ہو ۶ ماشہ، بالچھڑ ۳ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ تین پوڑیاں بنائیں۔ ایک حصہ اس کا ایک تولہ پانی میں ملا کر ذرا گرم کریں۔ جب نصف رہ جائے خوب مل کر چھان لیں اور دونوں تھنوں میں سعوٹ کریں۔ اسی قاعدے سے دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری بار حکمیہ نفع پہنچاتا ہے۔

حب الشفاء :

تخم دھتورہ سفید ۶ ماشہ، زنجبیل ۴ ماشہ، ریوند چینی ۴ ماشہ، عنبر اشہب ۴ رتی، مشک خالص ۴ رتی، زعفران کشمیری ۴ رتی، گولیاں بقدر باجرہ بنالیں، مقدار خوراک ۳ گولی تک۔

جميع امراض بارده:

تپ ہائے مزمنہ، نائبہ، مسکن درد، محافظ جوانی، مزیل نزله و جمع اقسام صداع بار دہ ریح البواسیر اور بواسیر کے مسوں کو خشک کرنے میں بے نظیر ہے۔

باء رنگ تازہ، اسپند سوختی تازہ، نمک لاہوری ہر ایک نو ماشہ سفوف بنا کر ۹ پڑیاں بنالیں۔ روزانہ ایک پڑیا پاؤ بھر دہی کے ساتھ صرف ۹ روز استعمال کریں۔ ہمیشہ کے لیے آرام۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

ضیق النفس:

ممکن ہے کہ اس نسخہ سے قطعی صحت ہو جائے۔ اسپند سوختی ۲۹ تولہ، فرنیون ۱۰ ماشہ، نوشادر ۱۰ ماشہ، کلونجی ۱۰ ماشہ، زنجبیل ۱۷ ماشہ، افیون خالص ۱۷ ماشہ کوٹ چھان کر سب اجزاء سے سہ چند شہد خالص ملا کر معجون بنالیں اور پونے دو ماشہ صبح کو کھالیا کریں۔ انشاء اللہ چار روز میں نفع معلوم ہونے لگے گا۔

برائے بواسیر مٹہ خشک۔ کچلہ، بھنگرہ بارہ سنگھا برگ گولر، سانپ کی کینچلی ہموڑوں کوٹ کر باندھیں چند روز میں مٹے مردار۔



اسہال بواسیری اور ضعف قلب :

جواہر مہرہ یک رتی، جوارش عود ترش ۶ ماشہ، ماء الذهب ۳ منم باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قطعی آرام۔

طلا قوت باہ مجرب آزمودہ :

جوہر لوبان ۵ ماشہ، روغن چنبیلی ۱ تولہ، کھل کر کے پان بنگلہ پر لٹکا کر باندھیں۔ باہ میں بے نظیر ہے۔

فساد خون جذام حریان :

ست سلاجیت اصلی ۱ تولہ، شکر سفید۔ ثار ہر دورا سفوف کرو۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مناسب بدرقہ۔

وجع مفاصل :

سم الفار بلوی ۱ ماشہ، باء برنگ ۵ ماشہ، آب ادراک تازہ۔ ثار کھل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح و شام ایک ہفتہ تک نخود کی روٹی روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

ملذذ :

شکر ف، جاقفل، قرقفل، افیون، مصری ہر ایک رتی رتی بھر پیس کر ہمراہ برگ پان دو حب، بندہ، وقت حاجت ایک حب نگل جائیں پھر تماشہ دیکھیں دونوں آپس میں عاشق و معشوق ہوں گے۔

برائے امساک :

کباب چینی، دار چینی سیندھی جوتاڑ سے نکلتی ہے ایک ایک رتی حسب حاجت سیندھی میں کھل کر کے خوب رکھ لیں۔ وقت مجامعت ایک دو گھڑی عضو خاص پر لیں اور ہم بستر ہوں۔ عورت مرد کی عاشق ہو اور دوسری جانب کی خواہش چھوڑ دے۔ غذا میں

شام اگر گوشت میں ڈال کر کھائیں تو شہوت بسیار ہو اور عضو میں خود بخود سختی پیدا ہو اگر دو ہفتہ کھالیں۔

## امراض مخصوصہ زنان

برائے پرسوت، ست لوبان ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ سرخ باہم آمیختہ بخورند خوراک ایک ہفتہ کے لیے ہے۔

سفوف بندیدگی رحم : میٹھ گل پستہ، گوند ڈھاک، خار خشک خرد، تچ، شکر سفید ہوزن سفوف بنا کر روزانہ ایک تولہ کھالیں ہمراہ دودھ یا پانی۔

حب مدر حیض :

مرکی گوگل ابھل ہوزن گولیاں بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ مطبوع مدر حیض، پوست املتاس ۴ تولہ، بہوس نخود ۲ تولہ، میٹھ ۲ تولہ، پر سیاوشاں ۲ تولہ، کلونجی ۱ تولہ، ابھل ۱ تولہ، صغرفاری ۱ تولہ، تخم گندرا ۱ تولہ باہم جو کو ب کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت تین تولہ جوش دے کر چھان کر قہد ساہ حل کر کے پلائیں۔

حب سوکھی میلی :

مردارید نرلس صدف سچی ۳ ماشہ ڈالیں، زہر مہرہ خطائی، حجر الیہود، ناریل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گندہ، دانہ ہیل خورد طباشیر، زردرد ہر ایک دو تولہ۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام بچوں کے دق میں تریاق ہے۔ ہزار ہا اطفال میں مفید ثابت ہوا۔ تیسرے دن سے نفع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

## امراض اطفال

حب ڈبہ اطفال و تشنج۔ تمد، کزاز، ذات الجذب، سرفہ ضیق دج مفاصل باہ امساک وغیرہ۔



ہوالشانی :

سم الفار سفید ۶ ماشہ، افیون مالوی ۶ ماشہ، زعفران خالص ۶ ماشہ، اول خشک کھل کر لیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب پیاز کے ہمراہ کھل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۱۵ تولہ آب پیاز صرف ہو جائے۔ پھر نکیہ بنا کر خشک کر لیں اور ایک بڑی پیاز سالم میں سوراخ کر کے نکیہ اس میں رکھیں اور منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور شب کو گرم تنور میں دبائیں کہ صبح تک وہ تنور گرم رہے۔ پھر نکال کر قرص مذکور کھل میں ڈال کر تھوڑے سے آب پیاز کے ہمراہ مسح کریں اور جب بقدر باجرہ اور سرسوں بنا لیں اور نصف گولیوں پر ورق طلا اور نصف پر ورق نقرہ چڑھائیں تاکہ گنگا جمنی خوشنما ہو جائیں۔ خوراک وقت ضرورت ایک سے دو تک ہمراہ آب پیاز یا عرق بادیان یا دودھ بدرقہ مناسب مرض کے بچہ کو سرسوں برابر گولی شیر مادر میں گھول کر دیں۔

تریاق الاطفال :

یہ نسخہ گھٹی کا سمجھنا چاہیے۔ اگر بچہ کو تیار کر کے ابتداء زمانہ سے بارہ سال کی عمر تک پلایا جائے۔ کسی مرض میں بچہ بیمار نہ ہو اور اگر بیمار ہو تو صحت یاب ہو۔ بچے موٹے تازے رہتے ہیں۔ دانت با آسانی نکل آتے ہیں۔ درد شکم، اچھارہ، دودھ بار بار ڈالنا، بد ہضمی، دست قبض رال ٹپکانا، منہ پکنا، پھوڑا، پھنسی، کھانسی، بخار، ڈبہ مرگی، بچگی، سوسکا مسان یا اور دیگر امراض مثلاً - برص، پیچک، موتی جھرہ وغیرہ۔ خوراک سال بھر کے بچہ کو ایک قطرہ۔ دو سال والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب سن لو اور گھر میں ہر وقت تیار رکھو۔ بڑا اچھا تجارتی نسخہ ہے۔ ہزاروں روپیہ اس کی بدولت کمایا جا سکتا ہے۔ ننانوے فیصدی مجرب ہے۔ برگ مدار تازہ لے کر پانی سے دھو کر رکھیں، پھر پوست ہلیلہ زرد کو پانی میں جوش دے کر اس کے جوشاندے میں چار گھنٹے یا شب بھر بھگو دیں، صبح ہاتھوں سے دبا دبا کر عرق نکال لیں اور تہ نشین ہونے دیں۔ پھر اس کا زلال حاصل کریں۔ پھر جس قدر زلال ہو مثلاً دس تولہ عرق ہو، پانچ تولہ مصری، پانچ تولہ شہد خالص ملا کر چاشنی ایک تار کا قوام رقیق مثل شربت بنا کر رکھ لیں اور روزانہ ایک دو قطرے بچہ کو چٹا دیا کریں۔ خیال رہے کہ موسم گرما ہو۔ سرد پانی میں ڈال کر چٹائیں بد

ہضمی اچھارہ ہو یا موسم سرد ہو گرم پانی سے دیں۔

## امراض پشت و اطراف

وجع مفاصل، عرق النساء، وجع الورک، نقرس وغیرہ کے لیے کوئی مجربات ہمارے پاس نہیں ہیں دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں۔

## حمیات

عرق ہر قسم کے بخار کے لیے۔ تخم کاسی، اجوائن، بادیان، عناب، گل منڈی چرائیہ تلخ، انستین، گلوہ سبز، برگ بانہ، پر سیاوشاں، گاؤ زبان، گل بنفشہ ہر ایک پاؤ شہد کو ۲ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح عرق بارہ بوتل کھینچیں روزانہ پانچ تولہ صبح و شام پلائیں۔ اگر اس کو فروخت کریں تو اچھا نفع ہو۔ سہ آتشہ بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ رہ جائے گی۔

اکسیر بخار :

فلفل سفید ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، الہچی سفید ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، ست گلو ۴ ماشہ، کشتہ ابرک ۶ ماشہ آب برگ تلخی میں کھل کریں۔ دورتی قد سرخ میں رکھ کر نوش کریں اور سے ۲ تولہ شربت دینار پلائیں۔ کسی قسم کا بخار ہونا نہایت مجرب ہے۔

سفوف دافع بخار پسینہ اور پیشاب لانے والا :

اجوائن ۸ گرین۔ پوست بنخ مدار اگرین، شورہ قلمی ۸ گرین، سوڈا بائی کارب ۱۶ گرین، خوراک ۳ گرین۔ موسی بخار میں از بس مفید ہے۔ پسینہ اور پیشاب خوب لاتا ہے۔ بارہا کا معمول مطلب نسخہ ہے تجربہ میں از حد کامیاب ہے۔

دافع بخار :

نوشادر ۱ ماشہ، شورہ قلمی ۱ ماشہ، مغز کر بخود ۹ ماشہ، گیر و ۱ ماشہ، سفوف بنا لیں۔ ہر قسم کے بخاروں میں ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں۔ بڑا اچھا نسخہ ہے۔



## اور ام و شبور

مرہم خارش بے حد مفید:

منسل ۵ ماشہ، گندھک ۶ ماشہ، پارہ ۶ ماشہ، رال سفید ۱۰ تولہ، روغن کنجد - ثار تیل کو کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تیز گرم ہو جائے تو رال کا باریک سفوف ڈال کر جلدی جلدی چلائیں۔ جب سیاہ رنگ کا دھواں نکلنے لگے فوراً اتار کر سرد پانی ڈال دیں۔ پھول کر دوا مرہم جیسی ہو جائے گی۔ مثل گھی کے اب اس کو اکیس پانی سے دھوؤ۔ مابعد بقیہ دوائیں ملا کر رکھ لو۔ وقت ضرورت ملو اور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابن سے دھو ڈالو۔ تین دن میں خارش غائب۔ خواہ تر ہو یا خشک۔

نسخہ خنازیر کٹھ مالا۔ جاتا نہیں ہے لیکن اگر مجرب نسخہ مل جائے عمر بھر کو چلا جاتا ہے۔ اس نسخہ سے شرطیہ علاج معقول رقم لے کر کیا جاسکتا ہے۔ پرمینکٹ آف پوٹاس اتولہ، ایلوا ۶ ماشہ، اول شراب میں ایلوا ایک بوتل کے اندر ڈال کر حل کر کے رکھ لی جائے۔ پھر مینکٹ آف پوٹاس کو پیس کر بوتل میں ڈال کر منہ فوراً بند کر دیں ورنہ سب دوا اڑ جائے گی یا آگ لگ جائے گی۔ اسی طرح کبھی بوتل سے باہر بھی کھل وغیرہ میں تیار نہ کی جائے کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ پوٹاس بوتل میں ڈالنے پر بوتل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے فوراً نہ چھوئیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد اٹھائیں اور اس میں سے ایک پھریری صبح شام گلیوں پر لگایا کریں۔ خواہ گلیاں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں بیکہ مفید ہے میرا متعدد لوگوں پر آزمایا ہوا ہے۔ خنازیر کے لیے اس سے بہتر نسخہ مجھے نہیں ملا۔ البتہ طب نفیس میں ایک نسخہ اس کا حکیم سید محمود الحسن نے جو لکھا ہے وہ بھی بڑا مجرب اور لاٹانی ہے۔ میری چھوٹی بھانجی مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی اور زمانہ بھر کے اطباء صاحبان علاج کر چکے تھے اور وہ اچھی نہ ہوتی تھی طب نفیس کے نسخہ سے جس میں بالو اور چونک ہے صحت پائی اور بہت سے مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہوئے۔ اس نسخہ کو بنا کر ضرور استعمال کیا جائے۔ اس لیے کہ یہ بڑا خبیث مرض ہے۔ اس کے علاوہ

ایک مریضہ کی گردن میں سیاہ سانپ چمٹ گیا اور گردن کے چاروں طرف گھومنے لگا۔ چند منٹ کے بعد جرأت کر کے مریضہ نے گردن سے پکڑ کر پھینک دیا عمر بھر کے لیے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

داد کا فور:

نوے فیصدی مجرب ہے۔ رائی، سہاگہ، گندھک، دال سفید ہم وزن عرق لیموں کا غدی میں ملا کر گولیں بنالیں۔ وقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں یا پانی میں گھس کر داد پر لگائیں۔

ضماد شبورات و داد

رال سفید ۶ ماشہ، کافور ۶ ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۶ ماشہ، مغز تخم ارٹھ ۶ ماشہ، سہاگہ خام ۶ ماشہ، کوٹ چھان کر پوڈر بنالیں۔ پانی میں گھول کر لگائیں پھر کاربولک صابن سے دھو ڈالیں۔





## باب: 7

## تجارتی پیمانے پر تیار ہونے والے نسخے

روغن کافور بنانا:

کافور ۲ تولہ، گندھک ۵ ماشہ، مصری کوزہ ۲ ماشہ ملا کر انڈے کے خول میں بند کر کے بعد گل حکمت کسی مرتبان میں روغن کجہ میں معلق لٹکا کر دوپہر کامل خوب تیز آج دیں۔ کافور کا روغن ہو گا اور بہت سے امراض میں کام دے گا۔ سوء ہضمی، درد شکم، تحمہ، ہیضہ، نیش عقرب، نیش زنبور اور طبیب اپنی عقل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے۔

فروٹ سالٹ کا نسخہ:

سوڈا بائی کارب ۳۳ پونڈ، ٹارٹرک ایسڈ ۲۹ پونڈ سٹرک ایسڈ ۱۲ اونس، سوختہ پھٹری ۱/۲ ڈرام۔ سب اجزا خشک ہوں ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی میں چھوٹا چمچ سفوف ڈال کر پینا چاہیے۔ قبض، بد ہضمی، اچھارہ، درد شکم، آروغ ترش میں مفید ہے۔

کھٹل دور کرنا:

پارہ ۱ تولہ۔ انڈے کی سفیدی ۲ عدد نکال کر اس میں اس قدر کھل کریں کہ جھاگ زائل ہو کر مرہم بن جائے۔ چوے کی چوڑوں میں بھر دیں۔ سب ختم شد۔  
دوسرے تجارتی نسخہ، کیفین سائٹراس ۱ تولہ، فنتسین ۱ تولہ، اینٹی فرن ۲ تولہ، گیرو ۶ ماشہ کھل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ۔ خواہ گولیاں بنالیں۔ فوری درد کافور ہوتا ہے اور خوب نفع اس میں ہوتا ہے۔ بنا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

## تجارتی سرمہ:

سرمہ سیاہ کی ایک مسلم ڈلی بکرے کے مرارہ میں ڈال کر دورے سے منہ بند کر کے کسی جگہ محفوظ مقام پر لٹکا دیں۔ بعد خشک ہو جانے کے شب کو آنکھوں میں لگا کر سو جایا کریں۔ پھر پانی کی ضرورت پینے کی ہرگز نہ پیئیں۔ آنکھوں کی جانب سے بے نیازی حاصل ہو جائے گی۔

خوبصورتی کا لاجواب پاؤڈر:

شگرف اتولہ، سفیدہ کا شغری اتولہ، ابرک سفید اتولہ، حسن یوسف اتولہ مثل غبار کھل کر کے محفوظ رکھیں۔ ذرا سا دودھ میں حل کر کے سوتے وقت چہرہ پر ملیں۔ چھائیاں، کیل، مہاسے دور ہو کر گلاب کے مانند چہرہ چمکدار ہو جاتا ہے۔ اگر گرم پانی یا زیرہ سفید شب کو بھگوئے کہ زلال سے صبح دھو کر پھر روغن چینیلی یا روغن ناریل چہرہ پر لگا دیں تو چندے آفتاب بن جائیں۔ اس نسخہ کی بدولت بخدا سینکڑوں روپیہ پیدا کیا گیا ہے۔ اور وہ لڑکے لڑکیاں جو سیاہ فام تھے اعلیٰ درجہ کے خوبصورت بن گئے ہیں۔ دنیا میں کوئی پاؤڈر اس کا مقابلہ نہیں کرتا۔ معمولی حسن والے اعلیٰ درجہ کے حسین و جمیل بن جاتے ہیں۔ چینی کے برتن اور پتھر جوڑنے کا مصالحہ۔

چیزا ولایتی باریک ورق والا ایک ڈبہ میں بھر کر پانی بھر دیا جائے۔ پانی اور چیزے کا اوسط نصف ڈبہ میں رکھا جائے۔ ڈبہ کو آگ پر رکھ کر پکھے سے آج کو تیز کیا جائے۔ کافی پانی کھولنے لگے اور رفتہ رفتہ پکھلنا شروع ہو گا اور پکھل کر ایک ڈالا سا بن جائے گا۔ لیکن پانی میں محلول نہ ہو گا۔ چیزے کو کسی لکڑی سے نکال کر پتھر کی سل پر رکھ کر اور فوراً بعد ہی ہر رنگ جو تیل میں شامل کیا جاتا ہے اس کو ملا دیا جائے اور بتیاں بنالی جائیں۔ ٹوٹے ہوئے برتن یا پتھر کے دونوں سرے کو چراغ کی لو پر خوب گرم کر کے سروں پر اندر مثل سرلیں کے لگا کر جوڑ دیا جائے اور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس



مقام سے پھر برتن نہ ٹوٹے گا۔ رنگ محض تبدیلی ہیئت کے لیے ملاتے ہیں۔ دو چار روپے کا ڈال دیں کافی ہے۔

ربڑ کی مہر کی سیاہی:

اودے رنگ کی سیاہی اتولہ، اسپرٹ اتولہ، میں حل کر کے گلیسرن ۵ تولہ میں حل کریں تیار ہے کام میں لیں۔

مرگی کا تجارتی نسخہ:

خون کچھوے کا ۱ حصہ، آرد جو نصف حصہ سیاہ مرچ چوتھائی حصہ یکجان کر کے بقدر خود گولیاں بنالیں۔ باسی پانی سے صبح ایک گولی دیں عمر بھر نسخہ سے کماؤ۔ ہمیشہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

اگر جتی بنانا:

برادہ صندل سفید ماشہ، لوبان کوڑیلہ ۶ ماشہ، کوگل اصلی ۶ ماشہ، مدار یا کپاس کا کوئلہ ۶ ماشہ، سب کو دودھ میں کھرل کریں۔ اس قدر دقت رہے کہ اس میں جتی ڈوب جائے۔ اس کو ڈبو کر دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح دوبارہ سہ بار کریں۔ جتنی لمبی جتی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کی خوشبودار اگر جتی تیار ہوگی۔

دیسی صابن بنانا:

سوڈا کاسٹک ۷ ڈگری والا ایک پاؤ لیکر تین پاؤ پانی میں کسی لکڑی کی مدد سے حل کریں۔ ہاتھ نہ لگائیں پھر روغن کنجد یا روغن مہوہ یا روغن الی ملائیں۔ ایک سیر ڈال کر خوب حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا میدہ جو ایک چھٹانک تعداد میں ہو ملائیں۔ اس کے بعد ایک برتن کشادہ میں پھیلا دیں۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے کسی چیز سے کاٹ لیں۔ اور دیگر ہر قسم کے صابن اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

فتنہ بنانا:

سفید موم تھوڑا سا قلعی دار دیگی میں پکھلائیں اور ہم وزن موم کے روغن ناریل

ملا دیں پھر عطر خوشبودار چو پسندیدہ ہو اس میں ملا کر ڈبی میں محفوظ رکھیں اور روزانہ چہرہ پر لگایا کریں۔ فیس دے کر سیکھا گیا ہے۔

اچار شلغم:

انتہائی لذیذ اور ہاضم خوش ذائقہ ہے۔ فیس دے کر یہ حاصل کیا گیا تھا۔ ایک سیر شلغم چھیل کر ٹکڑے کر لیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں پھر چھٹانک بھر سرسوں کے تیل میں تل لیں۔ جب ذرا سرخ ہو جائیں ایک چھٹانک لہسن باریک پسا ہوا ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور چلاتے پھراتے رہیں پاؤ گھنٹہ کے بعد اتار لیں۔ اب چھوڑ دے ۵ تولہ۔ کشمش سبز ۵ تولہ، مغز بادام شیریں 2 1/2 تولہ، سرکہ انگوری۔ ٹارلے کر ان سب کو پیس کر بطور چٹنی بنا کر ان میں شلغم کے ٹکڑے لت پت کر کے مرتبان میں رکھیں اوپر سے مرچ سیاہ ۲ تولہ، مرچ سرخ ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ۱ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ، رائی ۵ تولہ باریک کر کے نمک ۴ تولہ۔ شکر تری دیسی اتولہ شامل کر کے بند کر کے رکھ دیں تین دن کے بعد کھانا کھانے کے قابل ہوگا۔ تجارتی نسخہ ہے اور خوب فائدہ ہوتا ہے۔

چائے کی سفیر نکلیاں:

تقریباً دو ماہ تک بڑا اچھا کام دیتی ہیں۔ دودھ خالص دولٹر، چائے خالص عمدہ 1 کلوگرام۔ دودھ میں چائے ڈال کر اس قدر جوش دو کہ چائے گل جائے۔ اتار کر چھان لو۔ بعد ازاں اس دودھ کو چڑھا کر دانہ الاچھی خرد اتولہ، دار چینی ۲ تولہ پیس کر ملا دو۔ اور ماوا یعنی کھویا بنا لو اور دیسی کھانڈ یا شکر اس مادے میں نصف کلوگرام ملا دو اور چالیں نکلیاں بنا لو۔ جب دل چاہے اور جس جگہ چاہے پینے کی ضرورت سفر میں ہو گرم پانی میں ایک مکلیہ ڈال دو۔ اعلیٰ درجہ کی چائے تیار ہے۔ زیادہ بنانے والا با آسانی مزدور کی مزدوری نکال لیتا ہے اور بڑی مقبول نکلیاں ہیں اور ہر شخص اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا تجارتی نسخہ ہے۔



## مقوی اور ممسک تجارتی نسخہ:

کریلے کے پتوں کا پانی پاؤ بھر نکالو۔ اس میں ایک چھٹانک پان کی جڑ (خولجان) پیس کر ملا دو اور ایک ایک تولہ کی پڑیاں بنا لو۔ شیر گاؤ پاؤ بھر کے ہمراہ ایک پڑیا استعمال کرو۔ خاطر خواہ کام ہوتا ہے۔

## سفری تجارتی تین بیماریوں کا ایک نسخہ:

گلاب کی تازہ پتی ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ، الاچھی خرد ۲ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، خوب باریک سرمہ سا کر کے بطور نسوار استعمال کیا جائے۔ درد شقیقہ جاتا ہے۔ ضیق النفس والا ایک ماشہ ہمراہ کھانڈ ملا کر استعمال کرے تو شرطیہ نفع بیاض چشم والا آنکھ میں لگائے۔ خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

## مستورات کا روگ:

موصلی سفید ۱ تولہ، پٹھانی لودھ ۱ تولہ، خولجان ۱ تولہ، خام ببول کی پھلی کا سفوف خشک، موچرس، کرسکس، گوند ڈھاک، کف دریا، گوکھرو ہر ایک ۹ ماشہ سفوف بنالیں سب ادویہ کو گائے کے نصف کلو گرام گھی میں نرم بھونیں کہ خوشبو بدل جائے۔ پھر کھانڈ دیسی پاؤ بھر ملا کر فوراً اتار لیں اور روزانہ ایک تولہ خواہ پانی کے ساتھ خواہ دودھ گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ اکیس دن میں شکایت رفع ہوگی۔ ایک تولہ چار پیسہ میں فروخت کریں۔ اس مرض میں عورت کمزور رنگ زرد۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اولاد سے محروم۔ عورت زندہ درگور اور اندر ہی اندر دیمک کی طرح گھلتی چلی جاتی ہے۔

## دیسی تیل روغن ضربہ:

یہ تیل بڑا اکسیر ہے۔ لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ رات دن ہمارے یہاں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ بچہ اس کا بنانا جانتا ہے۔ منجھڑ آئیوڈین اس کے سامنے پیچ ہے۔ تعریف تو استعمال کرنے پر معلوم ہوگی لیکن اگر اس کے ذریعہ نفع اٹھایا گیا تو انتہائی مقبول عام ہوگا اور کافی شہرت کا ذریعہ سرخ رنگ کا تیل بنتا ہے۔ نہ گرم کرنے کی

ضرورت نہ مالش کی ضرورت۔ صرف پھریری سے مثل منجھڑ کے مقام چوٹ پر لگا دیا جاتا ہے۔ چند منٹ کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطلق درد باقی نہیں رہا۔ سخت سے سخت چوٹ تین دن میں رفع ہو جاتی ہے۔

روغن کبجد نصف سیر کو کڑا ہی میں ڈال کر کولوں کی آٹھ پر خوب گرم کریں۔ جب تیل کڑکڑا چکے فوراً اتار لیں اور اس میں ایک تولہ برگ رتن جوت ڈال دیں۔ ایک منٹ کے بعد مردار سنگ اتولہ، گتھ سفید اتولہ طویاء سبز ماشہ جو اول سے سفوف تیار کردہ رکھا ہوا ہو۔ اب اس کو ڈال دیں اور کسی لکڑی سے ہلا دیں۔ پھر چھٹھ اس تیل میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں۔ بعدہ چھٹھ کی لکڑیوں میں آگ لگا دیں تاکہ کنارے کڑا ہی کے وہ لکڑیاں جلتی رہیں۔ بعد کل جلنے کے تیل کو مع لکڑیوں کے کسی کھلی ہوئی شیشی میں رکھ لیں اور پھریری سے تریتر کر دیا کریں چوٹ کسی چیز کی ہو مثلاً لاٹھی کی پتھر کی۔ ہتھوڑے کی۔ گاڑی سے دبنے کی۔ اور اس سے جسم کچل گیا ہو۔ خون جاری ہو۔ زخم ہو گیا ہو۔ اس تیل سے تریتر کر دیں درد تو بفضلہ ایک گھنٹہ کے اندر کا فور ہو جاتا ہے اور زخم تین چار دن کے اندر بھر جاتا ہے۔ کسی دوا کے لگانے کی ضرورت نہیں۔ ہڈی اگر چمک گئی ہے اور ٹوٹی نہیں ہے جب بھی جوڑ دیتا ہے۔ سب سے بڑا پوتا میرا منشی سید نفیس و الحسن اور دوسرا سب سے چھوٹا پوتا سید ضیاء الحسن۔ اول الذکر گاڑی سے گرا اور بائیں پنڈلی پر سے پیہ نکل گیا۔ اسی طرح ضیاء کے کو لھے پر سے پیہ گرنے سے نکل گیا۔ بھ اللہ دو ہفتہ میں اچھے ہو گئے اور شکایت کا نام نشان باقی نہیں ہے۔ نسخہ بنا کر فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے۔ رجسٹرڈ تیل نہ کرائیں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔ ہزار ہا روپیہ اس کی بدولت پیدا کیا جاسکتا ہے۔ وزن غلط نہ ہو اور مطابق ترکیب نسخہ بنایا جائے۔

## اعلیٰ درجہ کی روشنائی بنانا:

کا جل چراغ کا لے، اسی قدر مرکب لے، ۱/۴ حصہ ببول کا گوند بوٹی، ہیئنگہ کا عرق نکال کر گھونٹے۔ بڑی عمدہ روشنائی تیار ہوتی ہے۔



## اینٹی فلو جیٹین کا نسخہ:

کے اولین ۲۴۰ گرین، تہائی مول 1/2 گرین گلیسرین، ۲۸۰ گرین، بورک ایسڈ

۳۰ گرین۔

## اولیم گالتھیرا

کے اولین کو ایک گھنٹہ تک پانی کی بھاپ پر گرم کریں۔ پھر باقی ادویہ کو خوب ملا کر پھینٹیں بس تیار ہے۔ ہر قسم کے ورم، سوزش، بے چینی، سینہ درد اور نمونیا میں اس کا پلاسٹر چڑھاتے ہیں۔ تجارتی چیز ہے۔

## کمرہ معطر کرنے والی اگر بتیاں

برادہ صندل ۱ پونڈ، لوبان نصف پونڈ، باسمل ٹولو چوتھائی پونڈ، عطر صندل ۲ ڈرام، روغن قرفل ۳ ڈرام، شورہ قلمی 1 1/2 اونس، کتیرہ کا لعاب حسب ضرورت۔

## ترکیب

اول صندل، لوبان، باسمل کو خوب پیس لیں۔ پھر شورہ کو باریک کر کے شامل کریں۔ پھر تمام اجزا کو خوب کھل کریں اور لعاب کتیرہ ملا کر بتیاں بنا لیں اور کام میں لائیں۔

## حبوب سریلی آواز بنانے والی اور آواز کشا

مصری ۳ تولہ، رب السوس ۶ تولہ، کباب چینی ۱ تولہ، جاوتری ۱ تولہ، عتر قمر ۶ ماشہ، پائری ۶ ماشہ، خولجان ۶ ماشہ، برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، ست پودینہ ۳ ماشہ، مشک خالص نصف رتی، گوند کے ہمراہ گولیاں بنا لیں، ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے۔

## خضاب کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا

پیروانی نے لین ڈائن اڈرام، ٹارٹری اڈرام، بیریم پراوکسائیڈ ۲ ڈرام، سب کو ملا کر سفوف بنا کر شیشی میں بھر لیں۔ تھوڑی سی دوا برش سے لے کر بالوں پر لگائیں۔

بال سیاہ ہوں گے۔ اول بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر لگایا جائے۔

یہ نسخہ فیس دے کر میں نے لاہور کی ایک کمپنی بنام وینڈن سے سیکھا تھا اور بہت روپیہ کمایا۔

## دلیسی روغن خضاب

مازوہنر، ہیراکیس، برادہ آہن، مغزانبہ، ثمر ببول، پوست گاجر، مساوی الوزن کوٹ کر ایک لوہے کے برتن میں روغن کنجد اتنا ڈالیں کہ دواؤں سے چھ انگشت اوپر رہے۔ پھر زمین میں چالیں رو زدن رکھیں۔ نکال کر تیل چھان لیں۔ پھر عطر چنیلی ۳ ماشہ، روغن چنیلی ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں بالوں کو صابن سے دھو کر لگایا کریں۔ چند بار کے لگانے سے بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ پھر روزانہ جڑوں میں تیل مل دیا کریں تاکہ خضاب نہ کھلے۔ دیر پا خضاب ہے۔

## روغن بال صفا:

بیریم سلفائیڈ ۳ اونس، ابلتا ہوا پانی ۸ اونس، پوسلفر پری پٹرو تولہ ملا کر چوبیس گھنٹہ رہنے دیں۔ پھر چھان لیں۔ بالوں پر لگائیں۔ بال صفا سلوشن ہے۔

## بالوں کا اڑانے والا صابن:

انگریزی صابن کا چورہ نصف کلو گرام۔ بیریم سلفائیڈ ملا کر قدرے پانی یا گلیسرین ملا کر خوب گھونٹیں۔ جب اچھی طرح نرم ہو جائے تو سفیدہ کا شغری تھوڑا سا ملا دیں اور سانچوں میں بھر کر نکلیاں بنا لیں اور کام میں لائیں۔ ہوا سے محفوظ رکھیں ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ بیریم سلفائیڈ اچھا ہونا چاہیے۔ گلیسرین کے ملانے سے جلد پر نرمی رہتی ہے۔

## دستی پریس بنانا

یہ نسخہ زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ بنانا بالکل آسان ہے۔ ذرا ترکیب کو خوب اول سمجھ لو اور دو چار مرتبہ عبارت کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو۔



سریش کو انگریزی میں جے لی ٹین کہتے ہیں اور پانی کو واٹر کہتے ہیں۔ جے لی ٹین ۱ حصہ، واٹر ۲ حصہ، گلیسرین ۴ حصہ، اول جیلیٹین کو پانی میں حل کریں اور پھر اس سلوٹن کو کسی کپڑے سے پن لیں پھر اس سلوٹن کو کسی کپڑے سے پن لیں پھر اس سلوٹن کو کسی ڈال کر ظرف لگی ہو یا جرمن سلور کا ہو گرم کرو کہ قدرے پانی خشک ہو جائے۔ پھر گلیسرین ملا دو اور نرم آج دوتا کہ لمبی سی بن جائے یعنی لعاب سا ہو جائے۔

اول ایک چوکھٹا لکڑی کا نصف آج گھر البا چوڑا جیسا چاہو رکھو۔ مقصد یہ ہے کہ گہرائی زیادہ نہ ہو۔ پھر گرما گرم اس چوکھٹے میں ہوا سے محفوظ رکھ کر سہارے سے اس میں ڈال دو جلدی نہ کرو۔ اگر تیزی اور جلدی سے ڈالو گے تو ہوا شامل ہو جائے گی اور بلبلا سا اٹھ آئے گا۔ اگر بد احتیاطی سے کوئی بلبل اٹھ آئے تو اس کو بہت آہستہ سے مٹا دو۔ اب یہ پرلِس دستی تیار ہو گیا۔ چوکھٹے میں مصالحہ کو پڑا رہنے دو کہ خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو اور جب ڈالو تو سب جانب برابر رہے۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھانے والی بنا لو۔

### تریب تیاری سیاہی دستی پرس :

گلیسرین ۱ حصہ، پانی ۴ حصہ، تیل ۱ حصہ، رنگ ۱ حصہ پکا کر سیاہی بنا لو۔

اب اس طرح چھاپو:

اس سیاہی سے اول کاغذ پر لکھو اور پریس کو گرم پانی کی ذرا نمی دو اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ کو لکھی ہوئی جانب سے جما دو۔ اٹلے حروف پریس پر اتر جائیں گے۔ پھر سادہ کاغذ رکھ کر دباؤ اور اتار لو۔ احتیاط سے عمل کرنے پر پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر خراب حروف آنے لگیں گے فوراً گرم پانی سے پریس کو دھو دیں۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری کاپی لکھ کر جما دو۔ اسی طریقہ سے کام لو۔ سرکلر وغیرہ دفاتر میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفی ریز صابن

سالت آف نار نار ۱ تولہ، سفید نرم صابن ۵ تولہ، عرق گلاب ۳ تولہ، اول صابن کو خوب باریک کتر کر سالت میں ملا کر گھونٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق گلاب ملا کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت بنانے حجامت کے صابن کا یہ تیار کردہ سلوشن لگا دیں بال صاف کر دے گا۔

گلیسرین کا صابن بنانا:

سوڈا کاسٹک ۷۰، ۷۲ ڈگری والا - ٹار - میدہ ڈیڑھ چھٹانک - روغن ناریل  
نصف کلو گرام - گلیسرین نصف کلو گرام - پانی - ٹار - سب کو علیحدہ علیحدہ حل کر کے پھر  
سب کو ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں - خشک ہونے کے قریب ہوسانچوں میں بھر  
دیں - جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے -

کار بالک صابن:

سوڈا کاسٹک ۷۰، ۷۲ ڈگری والا۔ ٹار، روغن ناریل اٹار۔ پانی ۳ ٹار، نشاستہ ۱۰  
تولہ، کاربوئک ایسڈ اتولہ اول سوڈا پانی میں پھر نشاستہ تیل میں حل کریں۔ پھر دونوں کو  
ملائیں اور کاربوئک ایسڈ ملا کر خوب گھونٹیں۔ جب غلیظ ہونے لگے حسب غشا سانچوں  
میں بھریں۔ بڑا مفید صابن جلدی امراض میں ہے۔

## سن لائٹ صابن:

مٹوا کا تیل اٹار، ارنڈی کا تیل نصف کلو گرام، سوڈا کاسٹک ۹۸ یا ۷۲ ڈگری والا پانی نصف کلو گرام۔ اول دونوں تیل ملائیں گرم کر کے پھر پانی سوڈا حل کئے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر گھونٹیں۔ سرزد کر کے سانچہ میں جمالیں پھر کام میں لائیں۔

پیر سوپ بنانا:

روغن ناریل ۱۰ حصہ، سوڈا کاسٹک ۱۰ حصہ، پانی صاف 3 1/2 حصہ اول پانی میں



سوڈے کو حل کریں۔ پھر تیل ملا کر گھونٹیں۔ جب جننے لگے تو سانچوں میں بھر کر خوبصورت نکلیاں بنالیں اور استعمال میں لائیں نہایت خوبصورت اور ملائم صابن بنتا ہے۔

روح تیار کرنے کا طریقہ:

جس کی روح بنانا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب، کیوڑہ، بیدمشک، بادیان، گاؤ زبان مکو، تین حصے کئے جائیں۔ ایک تولہ پانی میں شب کو بھگو دو۔ صبح قرع انبیق سے عرق نکال لو۔ اسی عرق میں دوسرا حصہ ڈالو۔ پھر عرق نکال لو۔ اسی طرح تیسرا حصہ۔ الغرض سہ آتش روح بنائی ہوئی عمدہ خوشبودار ہوگی اور اگر اکیس آتش ہو تو اس روح کا ایک قطرہ ایک بوتل بناتا ہے۔

روغنیات بنانا:

آملہ، صندل، دھنیا، جوش دیا پانی تیل میں ڈال کر پانی ملا دو۔ اسی قسم کا عطر چار چھ قطرے ملا دو یا اسنس ملا دو۔ بہترین اعلیٰ درجہ کا تیل بن جاتا ہے۔ پھولوں کا تیل بنانا ہے۔ تلی میں بساؤ یا روغن میں روزانہ پھول ڈالو۔ خوشبو دار بن جائے گا۔

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا:

سوڈا، سہاگہ ہم وزن لو۔ اس کا ایک حصہ باریک پا چھنا ہوا کانچ ملا کر خمیر کر کے مٹی کے برتن میں لگا کر تیز آگ میں رکھیں۔ برتن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا۔

کپڑا صاف کرنے کی ترغیب:

کور اٹھایا مارکین اول بکری کی میٹھی میں جو ایک ہفتہ قبل سے سڑائی گئی ہوں اس میں خوب لت پت کر کے شب بھر رہنے دو۔ صبح کو خوب صاف پانی سے دھو ڈالو۔ اگر جلدی ہو تو گوبر میں لت پت کر کے رکھو اور صبح کو دھو ڈالو پھر صاف کر کے کنارے پانی کے ڈال دو یا لٹکا دو اور اس پر دن بھر تھوڑی تھوڑی دیر میں پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ کپڑا گیلیا رہے اور خشک نہ ہونے پائے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر اس کو خوب دھوؤ۔ اس کے بعد خشک کر لو پھر سیم کے پتوں کا عرق نکال کر پانی میں گھول کر اس میں

کپڑا ڈبو کر پھر کنارے پانی کے ڈال دو اور اسی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ الغرض کپڑے کو خشک نہ ہونے دو۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر دھو ڈالو۔ سفید ہو جائے گا اور طبیعت خوش ہو جائے گی۔ اگر اور بہترین اعلیٰ درجہ کا اور سفید کرنا ہو تو کپڑے کو پانی کے کنارے برابر چھینٹا دیتے رہو یا مکان پر لے آؤ اور اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد دھو ڈالو۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کپڑا ہو جائے گا۔ اس کے بعد پوڈر میں ڈبو دو اور خشک کر کے استری کر دو پھر بورک ایسڈ اس پر چھڑک کر تہ کر کے رکھ لو۔ دیکھنے والا دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

اور اگر گھر کا سفید کپڑا دھوبی کے یہاں سے اچھا دھونا مقصود ہو تو اس کو بھیٹنی دینے کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹہ تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دھو ڈالو۔ بگلہ کے مانند سفید ہو جائے گا۔ بعد تجربہ بسیار یہ ترکیب درج کتاب کی گئی ہے۔ پوڈر سے کپڑا چمکنے لگتا ہے اور نیل خفیف سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا دھلا ہوا بھلا معلوم ہوتا ہے۔





## باب: 8

## تعلیم پیری مریدی

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب۔ بے ادب محروم ماند از فضل رب۔  
اول اطاعت، فرمانبرداری اور خدمت مرشد کی ہر طرح لازم ہے۔ جو مرشد کہے تعمیل حکم  
بجا لائے جو وہ تعلیم کرے مثلاً اوراد، معمول وظائف وغیرہ بتلائے بے چون و چرا  
پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے بلا اجازت کوئی مرشد وظیفہ نہ پڑھے۔ حتی  
کہ نوافل وغیرہ اس کی موجودگی میں نہ پڑھے بلکہ ہر وقت حاضر رہے۔ ادب سے کھڑا  
ہو۔ تعلیم ضروری سمجھے جس جگہ وہ وضو کریں یا نماز پڑھیں یا قرآن شریف پڑھیں اس جگہ  
نہ بیٹھے کمال اعتقاد کا اظہار مرشد پر کرے۔ جو ضروری تعلیم و تلقین کرے اس پر اعتراض  
نہ کرے اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ ہر وقت اپنی غلطی کو پیش نظر رکھے۔  
اگر مرشد تمہاری بات کا تمہارے حسب منشاء جواب نہ دے تو اس کی نا اہلی پر دال نہ  
کرے۔ خواب دیکھے مرشد کی خدمت میں کہے بلا اجازت کوئی کام نہ کرے اور نہ اصرار  
کرے۔ اپنا حال برا ہو یا بھلا سب اس پر ظاہر کرے۔ جو کچھ فیض باطنی اپنی محنت سے  
حاصل ہو مرشد کا فیض باطنی سمجھے۔ اس لیے کہ راہ سلوک بالکل ادب ہے اور سلوک جس  
کو عرف میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ظاہر باطن کو اپنے آراستہ کرنا  
اخلاق ظاہرہ سے اور اخلاص باطنی، اخلاص، شکر، صبر، زہد وغیرہ سے نیز اکل حلال اور  
صدق مقال کو ضروری سمجھے۔ بیعت مسنون ہے کسی پرہیزگار با خدا سے بیعت کرے اور  
صدق دل سے تابع ہو اور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی پچھلی نمازوں سے  
اگر قضا ہو گئی ہوں ادا کرے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا کوئی عبادت مقبول نہ ہوگی یا

اس سے معاف کر لے۔ نفس ملعون کو ہمیشہ کچلتا رہے۔ دنیا کی ملامت کی پرواہ نہ  
کرے۔ اگر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ طالب حق نہیں۔ نہ اس کی رسائی منزل مقصود  
تک ہو سکتی ہے۔ دیگر شرائط و آداب و ہدایات تمام کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے  
زیادہ اور اہم فرائض جو انسان کے ذمہ عائد ہوتے ہیں ان کو مجملہ بیان کر دیا گیا ہے باقی  
نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، پابندی جماعت اور دیگر امور یہ سب لوازمات سے ہیں ان کو کسی  
حالت میں چھوڑا نہیں جا سکتا اور تابع ہونے سے پیشتر دین کی کتابیں جس میں عام  
طریقہ اور مردوں کے لیے جو نصیحتیں درج ہیں مثلاً خلاف شروع کام کرنا ان میں سے  
ضروری ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہے۔

نخنوں سے نیچے پانچامہ پہننا۔ کوٹ پتلون اور ریشمی کپڑا۔ لیس دار ٹوپی یا سچے  
کام کا کپڑا پہننا یا ڈاڑھی منڈانا۔ البتہ ایک مٹھی سے جس قدر زائد ہو اس کی اجازت  
ہے۔ اس میں خلافت شرع شہرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دسواں، بیسواں، چالیسواں،  
میلوں میں جانا بیہودہ مشاغل، کفاروں کی شرکت یا ان کے تیوہار منانا، لہو و لعب کے کام،  
فحش باتیں، بری نظر، تقدیر کے معاملہ میں بحث کرنا، رشوت لینا، سود کھانا، اپنی رائے سے  
مسائل حل کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام امور سے پرہیز کرتے ہوئے تابع ہو اور ہمیشہ ان  
باتوں سے دور ہوتا کہ دین اور دنیا دونوں ہاتھ آئیں۔ اس کے بعد مرید ہوتا کہ حقیقی  
معنوں میں طلب صادق کا حصول ہو۔

## مرید ہونے کا قاعدہ

سراج الاولیاء شیخ الاسلام حضرت شاہ خلیل اللہ شاہ صاحب عرف حاجی سید محمد  
ابراہیم شاہ صاحب متوطن او ناؤ ہر جو کم و مغفور سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے بغرض  
استفادہ عام دیگر مرشدان درج کیا جاتا ہے اور احقر اسی طرح بیعت کرتا ہے۔ نیز طریقہ  
تعلیم بیعت صوفی حکیم سید محمود الحسن طنبی جن کو اجازت بیعت دی گئی ہے اور جو میرے  
خلیفہ اول ہیں اور مستند خاندان چشتیہ میں ہیں ان پر بھی راز اور اسرار کا انکشاف کرنا  
ضروری ہے۔ نیز ان کا اصرار ہے کہ تمام ہدایات و طریقہ محفوظ کر دیا جائے تاکہ طالبان



حقیقت بھی اس راز سے آگاہ ہو جائیں۔

مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول مرید کو دو رکعت نماز توبۃ الاستقامت پڑھائے۔ دونوں رکعت میں الحمد شریف ایک بار، سورہ اخلاص تین تین بار معہ بسم اللہ شریف کے بعد سلام سجدہ میں ایمان مفصل ایک بار اور استغفار ایک بار اور ایک بار یہ آیت پاک ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرین۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے رو برو بٹھائے اور اس کے سیدھے ہاتھ میں اپنا سیدھا ہاتھ دے جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور پانچوں کلمے پڑھائے۔ پھر یہ آیت شریف ان الذین لغونک انما یبالغون الیہ سے اجراً عظیماتک۔ پھر مرشد سے اقرار لے کہ مجھے جو کچھ احکام خدا و رسول کے ذریعہ پیر و دیگر میرے مرشد سے پہنچے ہیں یہ سب ہم نے تمہارے سپرد کئے۔ پھر شیرینی پر اللہم ارزقہ حلاوة الایمان پڑھ کر دم کر کے ایک حصہ خود کھائے اور اسی میں سے کچھ حصہ اس کو کھلائے اور اتباع شریف خدا و رسول کا اس سے وعدے لے اور شجر جو بزرگان دین سے چلا آ رہا ہے پڑھنے کی تلقین کرے اور جس قسم کا مرید ہو اس کو اسی قسم کی ہدایت کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کرتا رہے کہ یہ پیر کے فرائض میں ہے تاکہ وہ گمراہ نہ ہو جائے اور حسب استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تاکہ وہ ہمیشہ رمضان المبارک کا جو یار رہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہے تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک رومال ہاتھ میں اپنے لے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز و دیگر امور مذکورہ سب اس کو پڑھائے اور کہلائے اور یہ کہلانا ضروری ہے کہ میں نے مضبوط پکڑا اللہ اور اس کے رسول کو ذریعہ مرشد فلاں کے اور اپنے تمام گناہوں صغیرہ اور کبیرہ سے توبہ کرتی ہوں اور شرمندہ ہوتی ہوں اور آئندہ کے لیے اپنے تمام گناہوں سے باز رہنے کا عہد کرتی ہوں اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتا ہوں خاندان فلاں میں۔ جب مرید عبادت اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو پیر کو چاہیے کہ اس کو خلافت عطا کرے تاکہ برابر فیضان کا سلسلہ عام مخلوق میں جاری رہے۔

### طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ سمجھ لے کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا پیرور ہے اس وقت پیر مرید کو خلافت عطا کرے۔ تین بال مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا مقراض سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے تین بال لے اور بال حاصل کرتے وقت معلقین روسکم و مقصرین لاتخافون ۵ بعد ختم بال یہ پڑھے اللہم بہشتہ علی التوبتہ واحفظہ عن المعصیۃ بحق محمد ﷺ۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اللہم توجیہ تباج الکرامت والسعادة حفظہ عن المعصیۃ دین الاسلام پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے۔ نصف خود پینا چاہیے اور نصف مرید کو پلا دے اور یہ آیت شریف پڑھے سقاہم زلہم شراباً طہوراً۔ مابعد اجازت نامہ تحریری بطور سند خلیفہ عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔ ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ عاصی پر معاصی غفرلہ ذنوبہ ووالدیہ برادران طریقت اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو رابطہ محبت اور ارادات رکھتے ہیں دست بستہ عرض کرتا ہے کہ شغل اشتغال ضروریہ قلبیہ پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت ملے وقت ہو تو بعض عبادات اور طاعات و اوراد و وظائف جو معین قلب اور طاقت بخشے والے تصفیہ قلب اور مجلّی رورح کے ہوں عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت کہ یہ نماز بڑی بزرگ بنانے والی ہے۔ نماز اشراق چھ رکعت، نماز چاشت چار رکعت، صلوٰۃ الغروبین چھ رکعت بعد نماز مغرب، قبل عشاء چار سنت اور جمعہ کے روز صلوٰۃ التبیح پڑھے۔ چاند کی ۱۵/۱۴/۱۳ کو روزہ رکھے۔ یہ امام بیض کے روزے کہلاتے ہیں۔ اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے ماہ ذوالحجہ کے اور عاشورہ محرم کا ایک روزہ۔ ماہ رجب اول ماہ رجب اور آٹھ روزے ماہ شعبان کے رکھے اور تلاوت کلام پاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم



اور کم سے کم دس یوم میں صحت کے ساتھ کلام پاک ختم فرمائے۔

جنگانہ نماز نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ادا کرے اور ہر نماز کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو وظائف مقرر ہیں اور جس کی تلقین ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر:

علی الصباح درمیان سنت اور فرض کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ خلوص قلب کے ساتھ معنوں پر خوب خیال جما کر پھر سورہ یٰسین شریف ایک بار پھر توبہ استغفار ایک سو بار۔ درود شریف ایک تسبیح اور پوری لا حول آخر تک مع بسم اللہ کے ایک سو ایک بار۔ پھر ایک سو بار سبحان اللہ وبحمدہ اللہ العلی العظیم وبحمدہ استغفر اللہ پھر اکتالیس بار یا حی یا قیوم لا الہ الا اللہ استالک ان تخی قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ یا اللہ بحضور قلب پڑھے۔ پھر اپنے دیگر کاموں میں مشغول ہو۔ اگر اس قدر وقت نہ ملے تو رفتہ رفتہ اس تعداد تک آجائے تاکہ پورا حظ اٹھائے۔

بعد نماز ظہر:

کلمہ طیب ۱۰۰ بار، درود شریف ۱۰۰ بار، اللہ المصد ۵۰۰ بار، سورہ اذا جاء ۲۱ بار اور کلام پاک اپارہ اگر اس قدر پورا نہ کر سکے تو رفتہ رفتہ تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مندرجہ معمول پر آجائے۔

بعد نماز عصر:

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ایک تسبیح سورہ منزل شریف ۱ بار، یا مثنیٰ ۱۱۱ بار، بعد عصر تعداد پوری معمول بنانے پر دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں گی اور خدا جانے کن کن فوائد سے مالا مال ہوں۔

بعد نماز مغرب:

سورہ تبارک الذی ایک سو بار، درود شریف ایک سو بار اللھم طہر قلبی عن

غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ یا اللہ اکتالیس بار بحضور قلب۔ مراقبہ پندرہ منٹ۔

وظائف عشاء:

سورہ رحمن یک بار، درود شریف ایک تسبیح، سورہ یٰسین شریف ایک بار اور یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بحضور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا مایہ ناز طریقہ ہر مرید کو بتلایا جاتا ہے۔ اب اس کے علاوہ اس کو شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ میرے نزدیک اسی قدر بہتر ہے۔ موجودہ زمانہ میں وظائف کو چھوڑ کر اعمال ضروریہ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیے اور یہ کوشش کرنا چاہیے کہ اتباع احکام خداوندی اور اطاعت حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی ہوتی رہے اس لیے کہ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے جس سے دینی اور دنیوی دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز ہر وقت پیش نظر یہ امر رکھے کہ وسوسہ شیطان جو ایک زبردست پیش خیمہ ہے اس سے بچتا رہے۔ جب انسان عبادت میں خدا کی مشغول ہوتا ہے تو شیطان طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر عبادت کو ریا میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ معلم المملکت ہے ایسے ایسے باریک راز جو انسان کے خواب و خیال میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ اس کا اظہار کر کے طبیعت کو اس جانب سے ہٹاتا اور ارتکاب معصیت کی جانب رجوع کرتا ہے۔ خصوصاً نماز کا تو جانی دشمن ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج کل اور روز بروز شیطانی گروہ کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ اس لیے ہدایت کی جاتی ہے کہ شیطان کے خطرہ سے دور رہے اور جب شوق اللہ اللہ کرنے کا زیادہ بڑھے تو پھر اذکار و اشغال مراقبات کی جانب رجوع ہو۔ جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز فرمائے ہیں ان میں سے بارہ تسبیح ہیں جو ہمارے خاندان چشتیہ میں ہوتا چلا آیا ہے اور جو خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔



## طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز تہجد عجز و انکساری و توبہ استغفار کے بعد اول تین بار۔ سات بار بحضور قلب بعد نماز مغرب جو دعا اکتالیس بار لکھی ہے سہ بار پڑھے پھر توبہ استغفار معہ درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اب چار زانو بیٹھ کر داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اس کے پاس ہے اس سے رگ کے ماس کو کہ بائیں زانو کے اندر ہے خوب محکم پکڑ لے اور کمر کو سیدھا رکھ کر دل جمعی سے تعظیم، حرمت اور ہیبت اور خوش الحانی کے ساتھ ذکر اعوذ معہ بسم اللہ پڑھ کر تین بار کلمات طیب اور دس دس بار یہ کلمے اللہ اکبر۔ الحمد للہ۔ سبحان اللہ الذی بحمدہ۔ سبحان الملک القدوس لا الہ الا اللہ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الحی القيوم واتوب الیہ۔ اللهم انی اعوذ بک من ضیق المقام الدنیا وضیق یوم القیمۃ۔ پھر کلمہ شہادت ایک بار پڑھ کر سر کو قلب کی طرف کہ زیر پتلاں چپ ہے اور بنافصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر آلہ کو داہنے موڑھے پر لے جا کر سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور سے دل پر ضرب مارے اور یہ تصور کرے کہ نور اور عشق الہی کو دل میں داخل کیا۔ بس اس طریقہ سے اس نفی اثبات کو فکر اور توجہ خاص کے ساتھ دو صد بار کہے اور اس ذکر میں جب ۹ بار کہہ چکے تو دسویں بار محمد الرسول اللہ کہے۔ بعد اس کے بطور اول سہ بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے۔ ابتدا میں مرید کو جب اس کا آغاز کرایا جاتا ہے تو اس کو اول کلمہ لا الہ میں لا مجبور اور متوسط میں لا مقصود اور آخر میں لا موجود ملاحظہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر کا وقفہ بصورت مراقبہ ہو کر تصور کرنا چاہیے کہ فیضان الہی عرش سے میرے سینہ میں آ رہا ہے۔

## اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسان میں چھ لطیفے ہیں۔ اول لطیفہ قلبی، دوسرا لطیفہ روحی، تیسرا لطیفہ نفسی، چوتھا لطیفہ سری، پانچواں لطیفہ خفی، چھٹا لطیفہ اخفی۔ ہر ایک کی تشریح اور اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے۔

لطیفہ قلبی: مقام اس کا نیچے پتلاں چپ کے ہے اور اس کا نور سرخ ہے۔

لطیفہ روحی: اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور نور اس کا سفید ہے۔

لطیفہ نفسی: اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ سری: مائیں سینہ ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

پانچواں لطیفہ خفی: اس کا پیشانی پر مقام ہے اور نور اس کا نیلگوں ہے۔

چھٹا لطیفہ اخفی: اور اس کا مقام ام الدماغ ہے۔ نور اس کا سیاہ مثل سیاہی چشم کے۔

طالب کو ان چھ لطیفوں کے راز سے آگاہ کر دیا ہے۔ جب ذکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس شغل میں مشغول ہوتا ہے تو پروردگار عالم اپنے لطائف کا اظہار کرتا ہے جس کا نور علیحدہ علیحدہ بتلایا گیا ہے اور اس نعمت ذکر الہی سے مالا مال ہوتا ہے۔ اب اسم ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے۔

## طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنا لے اور اس قاعدہ سے شروع کرے۔ اول اللہ اللہ کو لے اس طرح کہ اول حرف ہاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسرے لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کر کے سر کو داہنے موڑھے پر لفظ لا کر لفظ کو اللہ اللہ دونوں ضرب ذرا جہر اور قوت سے قلب پر مارے اور اس کو پئے درپئے یعنی دمام چھ سو بار دو ضربی کو کرے اور دس گیارہ مرتبہ کہنے کے بعد اللہ حاضری۔ اللہ ناظری۔ اللہ محی کہتا رہے یعنی اللہ حاضر ہے۔ اللہ دیکھنے والا ہے اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ یہ ترجمہ ہوا۔ تا کہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور خواب حاصل ہو اور غفلت دفع ہو۔ اس کے بعد کلمہ طیب بطور سابق تین بار اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھے۔ اب ایک ضربی اسی طرح سر کو دائیں جانب موڑھے کے لے کر ذرا کبجی دے کر گردن کو بہر لفظ اللہ کو قلب پر یک صد بار مارے بعدہ کلمہ طیب اور کلمہ شہادت مثل اوپر کے کہے پھر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور استغفار پڑھے اور بعد خشوع دعا مانگے کہ الہی تو ہی معبود تو ہی مقصود تیری رضا مطلوب۔ چھوڑ دیا میں نے دین اور دنیا تیرے واسطے۔ مجھ کو نعمتیں عطا فرما اور پاک



صاف بنا اور اپنی برکتیں مجھ پر نازل فرما۔ آمین۔

فائدہ

انسان اشرف المخلوقات ہے اور جب بندہ ذکر الہی میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم ملکوتی اور عالم روحانی کے عجائب غرائب مشاہدہ کرتا اور قلب نور سے منور ہوتا ہے اور دل باغ باغ رہتا ہے۔ تصفیہ قلب ظاہری اور باطنی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور خود بخود معصیتوں کے ارتکاب سے بچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس شغل میں دل لگنے لگے پھر اپنے نفس کی جانب متوجہ ہو اس لیے تا کہ جو سانس آتی اور جاتی ہے وہ بھی ذکر سے خالی نہ رہے۔ اگرچہ انسان کو تھوڑی سی الجھن ضرور ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں طمانیت پاتا ہے اور سکون قلبی اس کو حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی طبیعت خود دیگر افکار کی جانب مائل ہوتی ہے اور اس ذکر پاس انفاس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ پاس انفاس سے تزکیہ باطنی بہت جلد ہو جاتا ہے اس لیے اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر بالجہر ہو یا بالخفا ہو۔

### پاس انفاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر لے جائے لفظ مبارک اللہ، کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور سو کے لفظ کے ساتھ چھوڑے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت اور مشق کرے کہ دم ذکر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی مزاولت سے انشاء اللہ وہ فیض روحی حاصل ہو گا کہ روح پاک صاف ہو کر عالم ارواح کے مشاہدات سے آگاہ ہوگی اور ذاکرین کا درجہ حاصل ہو گا۔ زہد اور تقویٰ اور بزرگی کا درجہ حاصل ہو گا کمالات ظاہری اور باطنی سے آراستہ اور پیراستہ ہو گا۔

### طریق شغل اسم ذات

یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے شبانہ روز تصور کیا

کرے تا کہ پختہ ہو کر بے تکلف زبان سے اللہ اللہ جاری ہو جائے بس اسی قدر ذکر اذکار اور اشغال میرے خاندان میں جو مجھے اپنے پیرو مرشد سے پہنچے ہیں تعلیم و تلقین کئے جاتے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرید کے لیے اسی قدر کافی ہیں اور ان اذکار کی مزاولت فیوض باطنی سے مالا مال کر دیتی ہے۔ صرف اس امر کا ذکر اسم ذات میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ شکم طعام سے نہ بھرا ہو نہ خالی۔ دوسرے ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ استعمال نہ رکھے۔ تیسرے ضعف نہ آنے دے۔ لقمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے باز رہے۔ اس لیے کہ یہ دیگر ضروری ہدایات جو اول ذکر ہو چکی ہیں اس میں مبتلا رہے گا تو بجائے صفائی قلب کے تاریکی اور ظلمت کا سامنا ہو گا اور قلب کا تصفیہ نہ ہو سکے گا۔ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ مریدین کو اور عام استفادہ حاصل کرنے والوں کو بعد شوق اجازت دی جاتی ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور جو اللہ کے بندے صراط المستقیم سے فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھائیں۔ نیز اگر نائب ہونا چاہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمود الحسن کی جانب رجوع ہوں ان کو اجازت خاص اور خلیفہ اول میرے جانشین قرار دیئے گئے ہیں۔ بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ احکام خداوندی اور اتباع پیروی حضور سرور کائنات رسول مقبول ﷺ فرما رہے ہیں۔ اپنے کو رجوع فرما سکتے ہیں۔ طریقہ تعلیم گو سب اس حصہ میں درج کر دیا گیا ہے۔ وما توفیقی الا اللہ۔



## باب: 9

## عجائبات

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا:

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں ہر چار قل یعنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس، اکیس اکیس مرتبہ نماز فجر روزانہ بنا لے۔ بعد نماز ظہر بائیس بار۔ پھر بعد عصر ۲۳ بار۔ بعد نماز مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء ۲۵ بار۔ یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن تیسرے دن پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہیے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنا چاہیے۔

فائدہ

بمجد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے مخلوق اور افسران خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ ہے ہم نے آپ کے لیے تجویز کی ہے اور محض افسران حکم لکھ کر دے دیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر کر دیا۔ فوراً ملازمت کر لینا چاہیے۔ اگر درمیان چلہ کے ہو جائے انکار نہ کرے اور اپنے عمل کو بعد ملازمت بھی پورا کر لے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جانا

سورہ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کر لو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اِنَّهُ السَّمْعُ نَصْرٌ مِّنَ الْجَنِّ فَقَالُوْا سَمِعْنَا قُرْاْنَا عَجَبًا یُّهْدٰی اِلَیَّ

الرشد فَاَمْنًا بِهٖ اَخْضَرُوْا یَا خُدَامَ هٰذَا السُّورَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَنْ لِّمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

## ترکیب

ماہ ثابت چاند رات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں۔ ترک حیوانات جمالی کریں۔ جگہ پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور اہرام کے کپڑے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو اوڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ رو بقبلہ ہو کر ۴۰۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف تین تین بار روزانہ بیس یوم تک پڑھیں۔ پھر ایک دن ناغہ کریں پھر بیس روز پڑھیں جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی مطلب کا غذ پر لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہوگا۔ پھر تیسرا چلہ بیس یوم کا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ ضرور جواب ملے گا لیکن باوجود جواب ملنے کے عمل پورا بیس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب کبھی کوئی جواب لینا منظور ہو ۴۰۵ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ پر دم کر کے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ صبح جواب مل جائے گا۔

## ہدایت

جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں آیت الکرسی شریف سے حصار کر لیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں۔

## کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۲۵ مرتبہ مع اول آخر درود و شریف سہ سہ بار روزانہ تا فیصل مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔



## جس کو چاہو فرماںبردار بنا لو

اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار۔ درمیان میں یا دود پانچ سو مرتبہ جس شخص کو معلوم کرنا ہو تصور میں لے کر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہو گا۔ تجربہ شدہ ہے۔

## لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلوں بقدر ایک انگشت طویل۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے سو ختم دل و جان فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چولہے میں گاڑ دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہوگا۔

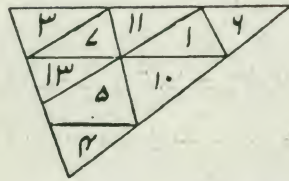
## نصف گھنٹہ میں دینہ

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے یعنی ۱-۲-۳-۴۔ اور ان گولیوں کو پاک مٹی میں بصورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر یک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے پھر ایک سو مرتبہ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انت العليم الحکیم پڑھ کر پھونکے پھر ایک سو بار لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔ اس کے بعد الحمد شریف ایک بار ہر چار قل ایک ایک بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے ڈال دے۔ اب بصد خشوع با وضو سورہ یسین شریف پڑھنا شروع کرے۔ پانی سے چرخ کھا کر ایک گولی یا اس کا پرچہ اوپر آ جائے بعد ختم سورت دیکھے اس نمبر پر لگا دے۔ دو ٹکلیں دو پر لگائے جیسی صورت ہو۔ بہر حال قمار بازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا۔ کسی مناسب جگہ مثلاً دینہ معلوم کرنا ہے تو مکان کے سو حصے قرار دے اور ان پر نمبر لگا دے۔ مثلاً حصہ نمبر ۱۔ کمرہ نمبر ۲ ڈھالیو نمبر ۳ فلاں دیوار شرقی نمبر ۴ فلاں دیوار غربی۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے قائم کر کے نمبر لگا کر بھی طریقہ عمل میں لائے۔ جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر دینہ ہوگا۔ اب اس

کے کھودنے میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ سورہ جن کی آیت شریف کا عمل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے۔ پھر کھودے تاکہ دینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدے لگا کر مکان کو نہ کھود ڈالے جو بلاوجہ پچھتانا پڑے۔ یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو وہ فوراً اس مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنبی کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے۔ پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا اچھا ہوتا ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پرہیز گار سے آیات دم کرائے تاکہ نتیجہ خاطر خواہ نکلے یا خود پاک صاف اور نمازی پرہیز گار ہو۔ یہ عمل قمار بازی کے لیے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لیے ہے۔

## الفیت بیگمات

اگر خواہد کہ عورت راسخز کنی باید کہ اس نقش نوشتہ بر آتش نہند ہمہ عورات مستخر شوند۔ اول ایک نقش نوشتہ درد یا انداز دبعده عمل کند و نوشتہ ہر چہار پانچو بدار دو ہزار بار یا وہاب بخواند۔ اس است۔



## نوٹ

نقش کو ماہ زہرہ کی ساعت میں بھرتے ہیں پھر یا وہاب کو اس پر ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے ماء جاری میں اس نقش کو بہاتے ہیں اور چار نقش علیحدہ سے پر کر کے مشرق مغرب شمال مغرب زیر زمین ایک ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے دفن کرتے ہیں اور ایک نقش جو اول میں بھرا ہے اس کو اپنے پاس دم کر کے رکھتے ہیں۔ یہ تو طریقہ ہے لیکن بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے یہ کام دیتا ہے اور ناجائز کام کا اگر ساتھ نہ ہو تو اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہو و لعب کے لیے یہ نقش نہیں ہے۔ سینکڑوں کتب عملیات کی ایک سے ایک



بہتر عمل اس میں درج ہیں اور وہ پورے نہیں ہوتے یہی وجہ ہے کہ انسان کی نظر جائز امور پر نہیں ہوتی۔ بزرگان دین کی جانب نظر ڈالو۔ بعض درویش ایسے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا جوم رہتا ہے کسے باشند مرد ہوں یا عورتیں استفادہ عام ہوتا ہے کسی سے کوئی غرض واسطہ فقیر کو نہیں ہوتا۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

جس قدر چاہو روپیہ منگا لو اس میں سے روزانہ خرچ کر سکتے ہو

قالت یا ایہا الملیو انی القی الی کتب کریم انہ من سلیمان

و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلو علی واتونی

مسلمین۔ (سورہ نمل پارہ ۱۹ رکوع)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے۔ اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کر لو تا کہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے۔ نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کر لیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لیے دلیر آدمی کی ضرورت ہے جو خوف و خطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں وہ حصہ پاک صاف ہو اور پلنگ پر پاک بستر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے چاروں طرف اگر بتیاں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو۔ بستر کو خوشبودار کرے۔ جامہ پاک، پلنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہو گا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ اول ماہ ثابت شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پلنگ پر بستر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ تعداد آیت شریف دو ہزار اکیس بار ہے۔ گیارہ یوم تک معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ بعد ختم روزانہ اسی پلنگ پر سو رہے۔ آیت الکرسی شریف کا حصار تین بار پڑھ کر پلنگ کا کر دیا کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی۔ پانچ یوم تک مطلق خوف و خطر نہیں اس کے بعد اجنبی کی آمد روز رہتی ہے اور طرح طرح کا خوف اجنبی دلاتے ہیں۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا دیوانہ ہو جائے گا۔ اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کانوں میں روئی لگا لینا چاہیے۔ پڑھنے کو بھولنا نہ چاہیے۔ عجیب و غریب قسم کے خوف و خطر پیش آتے ہیں۔ ڈرنا نہیں چاہیے اس لیے کہ وہ ہاتھ نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آ سکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہو گیا تو

کھلا رزق روزانہ آپ کو ملا کرے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگانا ہوں اس کا عامل لا کر دے گا یہ ترکیب کرنا کہ ان پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر زیادہ منگائیے۔ مثلاً اشرفیاں منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوں گی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لیے یہ تماشا دکھلایا جاتا ہے۔ باقی روپیہ یومیہ کے خرچ کے لیے عام اجازت خریداران کتاب لھذا کے لیے ہے۔ خطرات ہر دو صورتوں میں ہیں۔ اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الہی کا کنکر پڑھ کر مارو پیچھے پیچھے ہو لے گا

ماہ ثابت عروج ماہ نوچندی جمعرات ہو۔ ورنہ شروع ماہ میں کرو اور یکم کی ۱۳ تاریخ چاند کے پورا ہونے تک روزانہ کرو۔ دو تولہ دانہ الائچی خرد، دو تولہ مسلم الائچی سبز، دو تولہ عطر، سرک کی کنکریاں بیس عدد، ٹھیکری کہار کے یہاں کی بیس عدد کنکریاں اور ٹھکریاں پاک پانی سے دھو لو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو۔ غسل کرو، پاک کپڑے پہنو، عطر لگاؤ، پاک جگہ مصلے پر رو بقبلہ بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو۔ گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تعداد اکیس بار درود شریف پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو۔ ایسا ۱۴ یوم کرو انشاء اللہ دو ہفتہ کے بعد یہ تہفہ عجیب و غریب ہو گا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو مسخر کرنا ہے تو اس کی کمر میں کنکر مارو چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارو اور اس جانب نظر ڈالو مسخر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگانا۔ الائچی کھلانے، دانے پیس کر شربت ملا کر پلانا الفت اور فریفتگی کو بڑھاتا ہے اور ہر دو قلوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں۔ بارہا تجربہ ہے۔

لوح۔ عالم تسخیر مثل ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کام کرتا ہے اسی طرح یہ لوح آفتاب پر بنائی جاتی ہے اور آفتاب کی کرن کی روشنی جس جس جگہ اپنا عکس پہنچاتی ہے وہ تمام جہان کے لوگ مسخر



ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب و غریب لوح کو اگر آپ بنا سکتے ہیں تو ضرور بنا کر اپنے پاس رکھیں اور پھر تماشہ دیکھیں۔ سورہ والشمس کا ایک عمل اس کتاب کے چوتھے باب میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ تیاری لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔ ایک خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۲ رتی کی تختی بنواؤ جس میں تمام مصالح جو ظاہر کیا جا رہا ہے درج ہو سکے۔ سات نام پیغمبروں کے لوچھ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو جملہ ۲۱ نام پورے کر لو۔ ۷ نام۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ۔

(۷) نام۔ کسریٰ، نوشیرواں، ذوالقرنین، فریدوں، جشید، قیصر، محمود الحسن۔

(۸) نام۔ زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ

اب ان ایکس ناموں کو ایک لائن میں لکھو اور اس کی تسکیر جفری کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اس طرح ایک لائن میں دیکھو۔

ا د م ا ب ر ا ہ ی م ی د س ف د ا د د س ل ی م ا ن ع ی  
س ی م ح م د ک س ر ی ن د ش ی ر و ا ن ذ و ا ل ق ر ن ی ن  
ف ر ی د و ن ج م ش ی د ق ی ص ر م ح م و د ا ل ح س ن  
ز ح ل ش م س ق م ر م ر ی خ ع ط ا ر د م ش ت ر ی  
ز ہ ر ہ = مجموعہ میزان کل حروف ۱۰۷ ہیں۔ اب ان میں سے آتش حروف علیحدہ کر لکھو اور حروف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتش حروف یہ نکلے۔ ا م ا ہ م ف ا د م ا م ا ش ا ذ ا ف م ش  
م م ا ش م م ط ا م ش ہ ہ کل حروف ۳۵ ہوئے۔ اب حروف نورانی یعنی بے نقطہ والے حروف لکھو۔

ا د م ا ر ا ہ م و س د ا و س ل م ا ع س ا م ہ م د ک س ر ا د  
ر و ا و ا ل ر و د و م د ص ر م ہ م و د ا ل ح س ل م س م ہ

م ر ع ط ا ر د م ر ہ ر ہ۔ جملہ میزان ۷۲۔ پس معلوم ہوا کہ پینتیس حروف آتش اور حرف آتش اور حرف نورانی بہتر نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر بنا لو۔ اسی طرح سے کہ اول حرف آتش لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی لائن میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔ اب ان کے اعداد نکالو، آدم ۴۵، ابراہیم ۲۵۹، یوسف ۱۵۶، داؤد ۱۵، سلیمان ۱۵۰، عیسیٰ ۹۲، محمد ۹۲ مجموعہ میزان ۷۵۸۔

کسریٰ ۲۹۰، نوشیرواں ۶۲۳، ذوالقرنین ۱۱۴، فریدوں ۳۴۰، جشید ۳۵۷، قیصر ۴۰۰ = مجموعہ ۳۱۵۷

زحل ۴۵، شمس ۶۴۰، قمر ۳۴۰، مریخ ۷۵۰، عطارد ۲۸۴، مشتری ۹۵۰ = مجموعہ میزان ۳۰۰۹

مجموعہ میزان ۶۹۲۳، ۲۰ ناموں کی ہوئی۔ اب محمود الحسن ۲۴۷ کے مجموعہ میزان مجموعی سات ہزار ایک سو اکتھتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۶۹۲۳ میں ملانا ہوگا۔ غلطی بھی ممکن ہے اس لیے آتش اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۶۹۲۳ آتا ہے۔

اب کل ۲۱ ناموں کے مجموعے میں سورہ والشمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قل للہم مالک الملک توتی الملک من تشاء بغیر حساب کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ اب سمجھو تین میزانیں حاصل ہوئیں۔ اول آتش تورانی سطر کی۔ دوسری سورہ والشمس کی تیسری آیت شریف کی تین میزانیں جمع کر کے خمس نقش بھرو۔ مجموعہ میں سے (۶۰) عدد گھٹا دو۔ مابقیہ کو پانچ پر تقسیم کر کے پھر نقش بھرو۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۳
۲۳	۳	۷	۱۱	۱۶
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸



نوٹ: اب یہ مخمس نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور ایک تکبیر والا طریقہ دوسرا آتش نورانی حروف تیسرے والشمس کے اعداد۔ اب چوتھی چیز اور بناؤ۔ سورہ والشمس کے اعداد ۱۹۴۷۸ نکلتے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ نکال لو تا کہ احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف بناؤ۔ یہ حرف بنے غ ۱۰۰۰ ح ۸ ع ۷۰ ت ۳۰۰ غین کے ایک ہزار عدد ہیں۔ پس ۱۹ بار غین کے اعداد جو مکرر ہیں سب کاٹ دے اور اب حروف بنالیں اور اپنے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ ان حرفوں میں مرکب کریں۔ اس طرح کہ ایک حرف سورہ کے اعداد کا بنایا ہوا۔ ایک حرف اپنے نام کا (اگر اپنے نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہو جائیں۔ بس یہی چار چیزیں اس عمل میں کام دیں گی۔ اب سونا تو اس وقت بے حد گراں ہے۔ پختہ سیسہ کے ٹکڑے یا مس کر ٹکڑے پر جبکہ آفتاب کو شرف ہو لوح کے ایک طرف وہ تکبیر جعفری مکمل کنندہ کریں دوسری طرف مخمس درمیان میں آس پاس مخمس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اوپر سبشی و نورانی لکھیں۔ نیچے وہ حرف مرکب تحریر کریں جو اپنے نام سے اور سات شریف کے اعداد کے حروف بنا کر امتزاج دیا ہے۔ بس اب لوح تیار ہو گئی۔ سیسہ اور مس پر بھی نہ ہو سکے تو کاغذ پر مجبوراً تیار کر لیں جس روز آفتاب شروع پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلتے سے دو گھنٹہ پیشتر اٹھو۔ غسل کرو جامہ پاک پہنو۔ سرخ رنگ کا عمامہ باندھو اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا ٹپکا کمر میں باندھو اور ایک تلوار بھی لٹکاؤ۔ عطر لگاؤ اور ایسے مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ اول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورہ والشمس پڑھنا شروع کرو حتیٰ کہ تمہارے سامنے پورا آفتاب نکلے خواہ دوبار پڑھ سکو یا دس بار پڑھو۔ کوئی تعداد نہیں ہے۔ اب سورت پڑھنا ختم کر دو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اے نیر اعظم تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے اسی طرح لوح مقدس کے طفیل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور مکرم بنا۔ چار چھ مرتبہ کہو۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لو۔ چھوٹی بڑی حاجت کے وقت لوح علیحدہ کرنا ہو گی۔ روزانہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سے بار سورہ

والشمس پڑھنا ہو گی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو۔ اکیس روز تک کا ہو۔ بس ختم روزانہ بازو پر لوح کو باندھ لیا کرو۔ کپڑا ریشمی سرخ رنگ کا ہو۔ مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھ سکتے ہو۔ چالیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو۔ نفع علم پہنچائے ہر دل عزیز رکھو ورنہ خارج کر دو یعنی علیحدہ کر دو۔ تجربہ اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت مکرم اور محترم بنا رہتا ہے۔ ترکیب جفر کا یہ بڑا زبردست علوی طریقہ ہے۔ کوشش کرنا اور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

### مردوں کا ناز اور حسینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

#### ایک صاحب کا سوال

اپنی کتاب میں آپ نے عورتوں کے لیے خوب شہ دی ہے۔ اب وہ مردوں کو کیا سمجھیں گی؟

#### جواب

کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے، کیا برابری کا درجہ عطا نہیں فرمایا؟ کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے عورتوں کے بطن سے پیغمبر پیدا فرمائے اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا۔ اس کی حکمت کے راز اس وقت سمجھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی۔

سوال نمبر ۲: کون کون سے عمل اس کتاب میں بہتر ہیں؟ اس قدر عمل آپ نے لکھے ہیں کہ امتیاز ان کا دشوار ہے۔

جواب: جملہ عمل مجرب ارفع اعلیٰ ہیں آپ کے حسن اعتقاد اور قانون نظام شریعت پر ہر عمل کا تجربہ کامیاب ہے۔

سوال نمبر ۳: جناب حکیم صاحب آپ نے اپنی کتاب میں دو مجرب عمل تکبیری جعفری کے محمود از یاد معاش اور محمود بن حنیفہ کا لکھا ہے۔ کسی قدر اور تشریح طلب ہیں۔ ازراہ کرم اگر کوئی بات رہ گئی ہو ظاہر فرما دیجئے تا کہ مکرر استفسار کی نوبت نہ آئے۔ میرے نزدیک یہی وہ عمل دنیا کے ہر معاملات کے لیے کافی ہیں۔



جواب: عزیزم۔ سلام منوں حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں تسخیر اور حب مفقود ہے اور جاننے والے جو ہیں بھی وہ کانوں پر ہاتھ رکھے ہیں۔ محض موجودہ زمانہ کی حالت دیکھ کر اس کی تلاش میں حقیقی عشق کالمین کی خلوص دل سے خدمت کرتے اور دردِ بھٹک کر حاصل کرتے ہیں اپنی جان کو جان نہ سمجھنے پر حاصل ہوا۔ خدا کا شکر ہے کہ حقیقی معشوق کی لذت اور روحانی فیوض سے بہرہ ور بھی ہوا اور دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس رازِ سینہ کو سفینہ نہ بنایا جائے۔ اب ہم ان عملیات کو آپ کے ارشاد کے موافق اور تشریح کیے دیتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کیے دیتے ہیں کہ ہم ان عملیات کی تکمیل کرتے ہیں جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے ہدیہ اول وصول کر لیتے ہیں اور نتیجہ خواہ ایسا ہوتا ہے جیسے بندوق کی گولی نشانہ پر لگتی ہے لیکن یہ کام جائز صورت میں کرتے ہیں اور کبھی بجز اللہ خطا نہیں کرتا۔

سوال: جواب موصول ہوا لیکن تشریح عمل نہیں پہنچی۔ جوابی لفاظی مرسل ہے۔ اس طرح سمجھائیے گا کہ مجھ ایسے ناظم کے ذہن نشین ہو جائے۔

جواب: مفصل طریقہ سے تو کتاب ہذا کے تیسرے باب میں ہر عمل کے ذیل میں خوب سمجھا دیا ہے۔ صرف اس قدر سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کو از دیاد معاش، وسعت رزق، کشائش رزق، عزت، دولت جو مطلوب ہو اس کے الفاظ اپنے نام مع والدہ کے نام کے حروف بڑھا کر تفسیر جفری کی اور تعداد پڑھنے کی معلوم کی۔ مثلاً سطر اول تفسیر کی، زمام یعنی آخر سطر بار مرتبہ کی تفسیر سے سطر اول آئی تو تعداد پڑھنے کی ۱۱ یوم قرار پائی۔ اس لیے کہ سطر اول جو آخر میں آئی ہے اس کو لینے کی ضرورت نہیں۔

اب ایک بات یہ بتلانا ضروری ہے کہ مثلاً حب کا عمل کرنا ہے اور والدہ کا نام معلوم نہیں ہے مطلوب کو مٹا کرنا ہے تو یہ دیکھو کہ وہ کس طرح شہرت رکھتا ہے۔ مثلاً محمود منصف ہے، نج ہے یا ناظم ضلع ہے یا حکیم مشہور ہے یا اور اسی قسم ایک صفت اس میں پائی جاتی ہے تو بجائے نام والدہ کے نہ معلوم ہونے کے اس کے نام کے آگے اس

کی صفت کے حروف یا اس کے مخصوص عہدہ کے حروف مثلاً منصف نج ڈپٹی کلکٹر وغیرہ بڑھا دیں گے اور جس شہر میں وہ رہتا ہو گا اسی شہر یا قبضہ کا نام بڑھا دیں گے۔ اس وجہ سے کہ عمل مخصوص اس کے نام کے ساتھ رہے اور پورا کام دے۔ اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں خیالی تصور اور ایک بار مطلوب کی صورت دیکھنے یا اس کا جلد حاصل ہو جانے پر بڑا دخل عمل کو ہے۔ تصور محبوب پر ہمیشہ اسم کو پھونکا جاتا ہے۔ یہ خاص بات ہے۔ چونکہ ڈاک کی زیادتی اور عیدیم الفرستی زیادہ ہے۔ اس لیے مابقیہ پھر عرض کروں گا۔

سوال: جوابی لفاظی مرسل ہے۔ اسماء الہی کے متعلق اور زیادہ وضاحت سے سمجھا دیں تا کہ محنت رائیگاں نہ جائے۔

جواب: اب تفسیر جفری سطر اول کے حروف کی تعداد گنو۔ مثلاً اکیس حرف آئے یا سترہ حرف آئے۔ اگر طاق ہیں تو سترہ کے آٹھ ایک جانب چار چار رباعی کی صورت میں اور اسی طرح دوسری جانب شمار کر کے ایک لائن بیچ میں قائم کر کے نواں حرف بیچ میں لے لو اور تفسیر جفری کی اول دائیں جانب سے ایک حرف چھوڑ کر اول حروف کو دوسرے حرف کے نیچے رکھو۔ دیکھو۔ ا۔ ل۔ ص۔ ن ہے تو الف کو لام کے نیچے ایک حرف چھوڑ کر رکھو اور ص کو چھوڑ کر لام کو ل نون کے نیچے رکھ دو۔ اب بائیں جانب سے لو۔ نون کو الف کے نیچے لاؤ۔

اسی طرح زمام چار حروف کا سات سطر میں اس طرح نکلا۔

ا ن ص ل

پس ساتویں سطر نکال دی۔ چھ سطر قائم رہیں۔ اب پڑھنا

ل ا ص ن

چار اسم کا چار یوم قائم رہا۔ اب ہم نے ان چاروں حرفوں

ن ل ص ا

کے درمیان لائن قائم کی۔ ا / ن / ص / ل

چونکہ جفت ہیں اس لیے دو کو درمیان میں لے لیا

ا ن ص ل

اب پہلا حرف الف اور دوسرا آخر کا حرف لام ہے

ن ل ص ا

اس لیے جو تیسری اور چوتھی کہلاتے ہیں لفظ ا ل

اول سطر کا اور سب سے آخر سطر کا بھی ا ل نکلا۔ لہذا ا ل لفظ قائم ہوا۔ اب چھ سطر میں

ان چار حرفوں کا زمام نکلتا ہے۔ اب دو حرف جفت اوپر کے نکال دیئے اور دو نیچے کے



نکال دیئے۔ درمیان کے دو لائن سے دو تکبیر اسم اعظم لیں۔ نص قائم ہوئے۔ لہذا اسم تکبیری لخص حرف بنا۔ اس اس کو نقش جب بھریں گے تو اس کی پیشانی پر اعداد اسم اللہ شریف کے لکھ کر اول یمینی ناری لفظ پھر حروف قلبی لکھ دیں گے۔ اسی طرح ۷۸۶۷۱۱۱۱ لخص اب سمجھ اب اگر پانچ حرف قلبی ہیں تو دو اس طرف اور دو اس طرف نکال کر درمیان کا ایک حرفی لائن میں اگر تکبیر جفری ۷ حروف میں نکلی ہے تو دو حروف اوپر نکال دئے دو نیچے نکال دیئے درمیان میں سہ حرف اسم اعظم تکبیری قائم کیے۔ لفظ سہ حرفی بن کر قلبی قائم ہو جائے گا۔ دونوں طریقے طاق جفت کے بتلا دیئے گئے۔ اب سطر اول کے اعداد گئے مثلاً اکیس ہیں تو اب بحساب ابجد ان کے اعداد نکالو۔ مثلاً ۲۵۴۲ عدد نکلے۔ اب اس میں سے تیس خارج کر کے چار پر تقسیم کر کے مربع کا نقش بھر لو اور نقش بھرنے کے اوقات ہر دن کے ساعت زہرہ کے دیکھ کر ساعت زہرہ میں نقش بھرنا چاہیے۔ وقت فرصت پھر عرض کروں گا۔

سوال: حضور والا حکیم صاحب۔ مابقہ نکات کا اظہار اور فرمادیں۔ بڑا کرم ہوگا۔

جواب: اب ابجد قمری کے حساب سے جو اعداد سطر اول تکسیر جعفری کے نکلے ان کے موافق اسماء الہی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطر اول کے جو ایکس یا ۳۳ یا پندرہ آئے ہیں۔ اسم الہی کے حروف بھی تعداد میں اسی قدر ہوں اور وہ اسم الہی موافق مطلب کے ہوں۔ مثلاً وسعت رزق کے لیے یا باسط یا رزاق یا لطیف یا فاتح اور دیگر اسی قسم کے ان کے مجموعی عدد مثلاً ۲۵۴۲ نکلے ہیں تو ان کے اسماء الہی کا مجموعہ بھی اعداد کا ۲۵۴۶ آئے۔ پس طالب و مطلوب یا مقصد سے مل گیا اور ہم مزاج اسماء مع مطلب کے ہوں گے اور حروف بھی موافق سطر اول کے پورے مل گئے۔

اب یہ دیکھو کہ سطر اول کا مزاج کیا نکلا۔ آتشی خاکی بادی آبی حروف سطر اول کے علیحدہ علیحدہ کرو۔ جس عنصر کی تعداد زیادہ ہو وہی مزاج ہے۔ یا دو اعداد برابر ہیں۔ مثلاً آتشی دس حرف آئے اور بادی بھی دس آئے تو خواہ اسم الہی میں آتشی زیادہ نکلیں یا بادی زیادہ نکلیں ہم مزاج کہلائیں گے۔ اس کی جانب التفات نہ کرو۔ اب اگر اسماء الہی

مزانج کے موافق نہ ملیں تو ایسے اسم تلاش کرو جو مقصد کے منافی نہ ہوں۔ مثلاً یا عزیز، یا سلام، یا وہاب، یا دود، یا رافع، یا متین، یا قدوس۔ اس وقت یہ خیال نہ کرو کہ یہ مناسب نہیں ہیں۔ منافی نہ ہوں جیسے یا نذل، یا جبار، یا قہار، یا منعم، یا محصی، یا ممیت وغیرہ۔ ہم مزانج اسماء کے اعداد ملانے میں ذرا وقت صرف ہوتا ہے۔ بعضے اسم تین حروف کے بعضے دو حرف کے بعضے چار حروف والے پھر موافق مقصد اور تعداد سطر اول کی پوری ہو اور عدد بھی پورے نکلیں اس میں چار چار چھ روز لگ جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے۔ اور جب تک ہم حروف ہم مزانج ہم مقصد عمل نہ ہو گا کام نہ دے گا۔ دو چار دن کی محنت اور مشق سے پھر تو فوری انسان بنانے لگتا ہے۔ اب میں خود تفصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں۔ اس لیے اس میں دیکھ لینا جب طبع ہو جائے۔

سوال: محترم کیا عرض کروں جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں بیسیوں اشخاص اپنا اپنا کام کرانے آنے لگے ہیں اور معقول آمدنی کا ذریعہ خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دیا ہے۔ تھوڑی سی تکلیف گوارا فرما کر نقوش کی ترکیب اور اس کا استعمال اور واضح فرمائیں۔ عین الطاف و کرم اور ممنون و احسان ہوگا۔ نیز عرض ہے کہ مجھے بیعت فرمائیں اور مریدی میں قبول فرمائیں۔ حضور والا جن صفات سے متصف ہیں اس کا عکس میرے قلب پر بہت زبردست پڑ رہا ہے اور میں عنقریب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں اور اجازت دیجئے۔ سارا حال خود آ کر عرض کروں گا یا خود تشریف لانے کی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اشخاص مشتاق زیارت ہیں اور بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے مشکور فرمائیے۔

جواب: آپ نے حکم بڑا زبردست لگایا کہ فوری جواب دیں۔ پیر بنانا بھی مقصود ہے

اور حکم بھی لگایا جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ آپ کو ایسا پیر چاہیے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کو خوش رکھے۔ آپ کے موافق عمل کرے۔ زبردست اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس لیے اول آپ کی اصلاح ضروری ہے مابعد بیعت۔ بشرطیکہ اصلاح پوری پوری ہوگئی روزانہ ایسی بیعت سے کیا فائدہ



جو کسی اغراض پر معمول ہو۔ اب مابقیہ مستفسرہ جواب یہ ہے کہ سطر اول کی تعداد تکبیر جفری سے بارہ آئی ہے تو بارہ نقش تو وہ بھرے جائیں گے اور پانچ نقش اور بھرے جائیں گے۔ گویا ۷۱ نقش کی تعداد ہوگی۔ بارہ فلیتے ان نقشوں کے بنائے اور پانچ جو ہیں ان کی تفصیل عملیات کے اندر موجود ہے دیکھ لو جب فلیتے جلاؤ اگر جب کا ہے محبوب کی جانب چراغ کی لو۔ منہ میں مصری کی ڈلی رکھو۔ مکان پاک صاف ہو۔ اگر بتی سلگتی ہو۔ تم خود اس چراغ کے سامنے ان اسماء الہی کو پڑھو اور تصور جماتے ہوئے کہ محبوب سامنے حاضر ہے اس کے منہ پر وہ اسماء الہی غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے پھونک دو۔ جب وہ حاضر ہو جائے اور تمہارا کام بھی پورا ہو جائے مثلاً نکاح وغیرہ تو اب فلیتے بند کرو اور اسی وقت پر اسی جگہ اسی طرح اسی طرح تعداد یوم اسماء الہی پڑھ کر پوری کرو اور مابعد ان اسماء کو کسی ایک نماز کے بعد پڑھ لیا کرو۔ چراغ کے سامنے کھڑے ہو کر رخ جانب محبوب تم اپنا بھی رکھو اور تصور خاص رکھو۔ اگر رزق یا ملازمت کا سوال ہے تو پھر رو قبلہ چراغ کی لو کو رکھو۔ خورد و بقبلہ کھڑے ہو۔

سوال ایک پردہ نشین کا:

عزم محترم صادق الاخلاص بزرگ من۔

سلام مسنون۔

سوال: فی زمانہ پچیس فیصدی مستورات تعلیم یافتہ ہیں لیکن بہت سی تصانیف میری نظر سے گزریں اور میں اس تلاش میں رہی کہ میرا شوہر جو ناجائز امور کا مرتکب ہوتا ہے کسی عمل کے ذریعہ اس کو باز رکھوں۔ جس طرح مرد تمام دنیا کی خرافات سے عورت کو ایک تو وہ قید و بند ہوتی ہی ہیں اور مقید کرنے کی کوشش کرتا ہے میں بھی بلا خوشامد غیرے کامیاب ہو جاؤں۔ کوئی عمل ایسا نہ ملا۔ نہ کسی نے کر کے دیا۔ جس کو دیکھو وہ عورت کا دشمن۔ مانا کہ زباں دراز ہے

فاسد ہے، بد لگام ہے الغرض دنیا کی برائیاں عورت میں ہیں لیکن خدا بیچ انگشت یکساں نہ کر دے۔ ہم آپ ایسے بزرگوں کے ممنون احسان ہیں جو میرے شوہر کو آپ نے سیدھے راستہ پر لگا دیا۔ اللہ پاک آپ کو اس کی جزاء خیر دے۔ اب تو وہ بھیڑ ہو گئے۔ نہ کان ہلاتے نہ زبان درازی کرتے بیچ وقتہ نماز ادا کرتے اور میرے مطیع الامر ہیں۔ میں بھی ان کی اطاعت سے باہر نہیں ہوں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ اس کو کسی کتاب میں بغرض رفاه عام درج کر دیں تا کہ مخلوق قیامت تک دعائیں دے۔ نیز چند عورتیں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہیں۔ کیا ان کو شرف قبولیت عطا فرمایا جاسکتا ہے؟

جواب:

عمل کتاب لہذا میں درج ہو رہا ہے اور اس کا اظہار کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اول سورہ یسین شریف اول تا آخر ایک بار پڑھ کر شکر پر دم کر دو۔ ایسا گیارہ مرتبہ کرو اور اپنے شوہر کو کھلاتی رہو۔ اور چوتھے حصہ میں علوی طلسم چند منٹ میں پریوں کا ہجوم لکھا گیا ہے۔ ماہ ثابت عروج ماہ میں اپنا اور اپنے شوہر کا مال لے کر اس میں سات گرہ سب آیات شریف ایک ایک بار پڑھ کر دم کر کے ایک ایک گرہ لگاتی جاؤ۔ سات گرہ لگا کر اس کو اپنے پاس رکھو اور آیات شریف سہ بار پڑھ کر گیارہ گیارہ بار یا اکیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے پان الاچھی سبز پر دم کر کے کھلاتی رہو۔ انشاء اللہ العزیز وہ غلام رہیں گے۔ عورتوں کو مخصوص اجازت دی جاتی ہے۔

نوٹ:

بھم اللہ اسی قدر کافی ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو جس قدر عمل میں جس طرح مردوں کے لیے مخصوص ہیں اسی طرح عورتوں کے لیے ہیں۔

اپنا نام اپنی ماں کا نام، شوہر کا نام اس کی ماں کا نام، اس طرح: ہندہ بنت نسیب محمود بن حنیفہ باقی اور کتاب میں جگہ جگہ درج ہیں۔ ان کو دیکھ لیں۔ یعنی علی حُت فلاں بن فلاں ضرور ملا لیں۔ اس موجودہ رفتار زمانہ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں



ہے۔ بیعت کے لیے خاکسار حاضر ہے اور موقع ہوگا حاضر ہوں گا۔

### ایک اور پردہ نشین کا سوال

سوال: آپ نے پانچ تعویذ علیحدہ سے اور نقش کی صورت میں ہر دو عمل کے متعلق رکھے ہیں۔ اس میں سے ایک تعویذ مردوں کے سر میں رکھنے کا ہے۔ یہ کس جگہ پر ہے اور عورتیں سر میں کہاں رکھیں؟

جواب: مردوں کے لیے یہ قید اس وجہ سے ہے کہ وہ مثلاً ملازمت کے متلاشی ہیں تو اس کو بالمقابل تالو کے درمیان دونوں ابرو کے اندر رکھیں گے تاکہ نظر سے نظر ملتے ہوئے افسر مہربان ہو جائیں یا محبوب مطہج ہو جائے۔ اور عورتوں کے لیے چوٹی کے اندر چھپا کر رکھنا چاہیے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ لیکن واضح رہے کہ مردوں کے حقوق عورتوں پر زیادہ ہیں۔ اس لیے اطاعت، خدمت، فرمانبرداری سے باہر نہ ہوں ورنہ گنہگار ہوں گی۔ ہاں اپنے شوہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب ہمیشہ متوجہ رہیں۔ بس

سوال: عملیات نورانی اور عملیات غفرانی میں بھی میں نے چند عمل دیکھے ہیں جو بہت بے نظیر ہیں۔ کیا ان سے بھی استفادہ عورتیں اٹھا سکتی ہیں؟ یہ بھی تصنیف آپ کی ہیں اور کیا آپ بیعت فرما سکتے ہیں؟ مطلع فرمائیے۔

جواب: بسم اللہ بیعت ہو جائیے۔ لیکن اول ذہن میں یہ بات پختہ کر لیں کہ خلاف شرع کام نہ کروں گی اور جو ہدایات دی جائیں گی ان پر کاربند رہوں گی ورنہ رسی بیعت سے کوئی فائدہ نہیں یا اپنی اغراض کی خاطر بیعت ہونا ضروری نہیں۔ بلا بیعت بھی سب کام پورے ہو رہے ہیں۔

سوال: بجواب لفافہ عرض ہے کہ احکام کی پابند رہوں گی۔ کسی غرض سے بیعت نہیں ہوتی بلکہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہونے صراط المستقیم پر گامزن رہنے کے لیے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ پیر ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہونا دشوار ہے۔

جواب: بسم اللہ بیعت آپ کی قبول ہے۔ شجرہ روانہ ہو رہا ہے اور طریقہ تعلیم ابتدائی ہر نماز کے بعد جو وظائف مقرر ہیں اس میں سے جس قدر ہو سکیں عمل میں لائیے۔ رفتہ رفتہ پھر کچھ عرض کروں گا۔

کتاب ہذا کے آٹھویں باب میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں۔ ان کو پڑھیے۔ بیعت آپ کو خاندان چشتیہ میں کیا جاتا ہے۔

### خادم طب

سید محمود الحسن متوطن قصبہ ڈاکخانہ صمدن ضلع فروخ آباد

### تصدیق

میں نے حرف بحرف اس کتاب کا مطالعہ کیا لیکن صوفی سید محمود الحسن کی جولانی طبع اور علمی لیاقت کا یہ صلہ ہے کہ کتاب اعلیٰ پیمانہ پر تمام حصص کے ساتھ پوری ہو گئی اور جو لکھا ہے سب درست ہے۔

عاصی ابرار اللہ شاہ

متوطن قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

### آخری ایک صاحب کا سوال

سوال: کیا فلیتہ جو روزانہ جلایا جائے گا کب تک جلتا رہنا چاہیے؟

جواب: اگر عمل سے نفع فوری اٹھانا منظور ہے تو فلیتہ چوبیس گھنٹے جلتے رہنا ضروری ہے۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے اور دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر ختم نہ ہو تو انگلی کا اشارہ دے کر جلد جلد جلا کر ختم کر کے فوراً دوسرا ملا دے اور اگر دیر میں کام کرانا منظور ہے یعنی مثلاً تعداد ۱۲ دن کی ہے تو یہ کام ضروری اسی کے اندر اندر ہو گا۔ ورنہ چراغ کے سامنے بعد ختم اسم الہی بیٹھ جائیں اور اس کی لو پر نظر رکھیں اور بڑھا بڑھا کر ختم کر دیں۔ آخر میں جلتا چھوڑ دیں۔ وہ ختم ہو جائے گا۔ ورنہ تیل برابر خوشبودار چراغ میں ڈالتے رہیں۔ دوسرے دن تک



ہو اسے محفوظ رکھیں۔ فلیتہ چھوٹا بنائیں روئی باریک لپیٹیں تا کہ تیل زیادہ نہ  
جلے۔

سوال: یہ پانچ فلیتہ کیا عمل سے پہلے یا بعد میں یہ عمل کرنا چاہیے؟  
جواب: عمل شروع کرنے سے قبل پانچوں فلیتہ آگ - ہوا - زمین - سر وغیرہ میں گھر  
پورا کر کے عمل اسی دن شروع کرنا چاہیے۔



## باب: 10

### مقہوری اعداد و دیگر عملیات

سابقہ زمانہ میں مخلوق جس شوق و انبساط سے کام کرتی تھی ظاہر ہے۔ اب  
رفقار زمانہ یہ ہے کہ جدید معلومات اور نت نئے طریقوں سے کام لیا جا رہا ہے لیکن چونکہ  
اتحاد، اتفاق، محبت دنیا سے مفقود ہوتی چلی جا رہی ہے اور انسان اپنے وقار کو ملحوظ رکھتا اور  
دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھتا ہے اس لیے کچھ عملیات اور طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں  
جس سے زندگی میں زحمت اور پریشانی نہ ہو اور کوئی دباؤ ناجائز نہ ڈال سکے۔ اس کی  
تدابیر ضروریہ مع دیگر ضروریات کے جو آئے دن خطرات کی صورت میں پیش آتی رہی  
ہیں اس سے اپنی حفاظت کر سکے۔

### اپنی حفاظت کا سامان

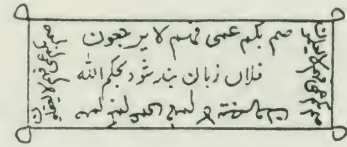
روزانہ بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں سورہ  
لایلف پوری روزانہ ایک تسبیح پڑھتے رہو۔ کسی کی نظر تم پر نہ پڑے گی۔ زبان بندی مخلوق  
کی رہے گی۔ برائی سے باز نہ کرے گی۔ دشمن سے ہمیشہ حفاظت رہے گی۔ کوئی نقصان نہ  
پہنچا سکے گا یہ عطیہ اجازت حضرت قبلہ مولانا حسین احمد صاحب مدنی دیوبندی مدرس اول  
مدرسہ دیوبند کا اجازت شدہ ہے۔ ہر عام و خاص کو اجازت ہے۔ یہ میرا معمول ہے۔

### برائے زبان درازی

مرد عورت جو زبان درازی سے پیش آتا ہو یا نقصان پہنچاتا ہو۔ مخبر ہو۔ اہل  
محلقہ پریشان ہوں۔ اس کا نام لکھ کر منگل کے اور سفر ماہ میں ایک بھاری پتھر کے نیچے اس



نقش کو لکھ کر دبا دوا انشاء اللہ زبان بلند ہو جائے گی۔



### بلا پڑھے لکھے ہمزاد پر قابو پانا

جناب قاضی صاحب عمل کامل قصبہ ناتونہ ضلع سیتا پور عامل ہمزاد تقریباً دس سال کا عرصہ ہوا کہ ان کے قبضہ میں ہمزاد تھا اور وہ خدا خدا کر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی محنت نہ کرنی پڑے جو بندہ یا بندہ چنانچہ ایک صاحب سے صاحب موصوف کو یہ عمل حاصل ہوا اور ۴ فروری ۱۹۳۷ء کو شروع کر کے ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء پورے چھ ماہ میں عامل ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر بہتر ہے کہ نہ چلہ کی ضرورت نہ اور کوئی کوفت۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو جاتی ہے۔ دنیا کی چیزیں چشم زدن میں لا کر دیتا ہے۔ جب بغض ذرا میں کرا دیتا ہے۔ یہ بھی مصیبت نہیں ہے کہ ہمزاد سونے نہ دے گا۔ الغرض ہر طرح کا آرام۔ سہ کا نمبر دریافت کر دیا جو جی چاہے کام لو۔ الغرض ان تمام خوبیوں کو دیکھ کر میں بھی گرویدہ ہو گیا اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز مجھے اب حاصل ہوئی ہے۔ اب دل میں آپ خود انصاف فرمائیے کہ تمام و کمال سینہ کا راز کس طرح کتاب میں درج کیا گیا ہے اور جس طرح یہ چیزیں ہاتھ آئی ہیں اس کا علم خدا کو ہے۔ تجربہ میں یہ عمل ہر طرح کامیاب ہے۔

### عمل ہمزاد

نوچندی اتوار سے اس طریقہ کو شروع کرے۔ جب صبح اٹھے اپنا نام لے کر کہے چلو محمود جلدی وضو کرو اور نماز پڑھ لو۔ چلو محمود پانچخانہ پھر لو۔ چلو فلاں بستر کر لو۔ الغرض اپنا نام لے کر خطاب کرتے چلے جاؤ۔ کچھ عرصہ میں اس عمل سے یہ بات حاصل ہوگی کہ جو کام کرو گے اور اپنا نام لے کر کرو گے اور اپنا نام لے کر کہو گے خود بخود وہ بات حاصل ہونا شروع ہو جائے گی۔ رفتہ رفتہ ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ تجربہ شدہ اطمینانی

ہے۔ پرہیز کچھ نہیں ہے۔ جس کا جی چاہے تجربہ کرے۔ ہاں یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر تم یہ ترکیب کسی دوسرے کو دو گے تو تم کو ہمزاد ہلاک کر دے گا۔ اب اس کے لیے تم اپنی عقل سے کام لو اور اس معاملہ میں کسی سے مشورہ نہ کرو۔ نہ کسی پر اظہار کرو۔ نہ کسی سے یہ کہو کہ ہم اس قسم کا عمل کر رہے ہیں۔ آئندہ تم مجاز ہو۔

### عمل شمسی و قمری

تیسرے باب میں جو دو عمل محمود ازدیاد معاش اور دوسرا محمود بن حنیفہ کا درجہ ہے۔ جب پورے قواعد آپ ختم کر چکیں اور عمل بھی موافق مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت کی گئی ہے کہ اسماء الہی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے اور اگر توفیق خداوندی حاصل ہو تو تفسیر جفری جو سطر اول سے شروع ہوئی ہے اور جس کے مجموعے اعداد قمری کے مطابق اسماء الہی ہم مزاج بنائے جاتے ہیں مثلاً ۱۳۹۵ اعداد کل حروف کے آئے۔ اگر اسی قدر روزانہ پڑھے گا تو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اور اگر تفسیر جفری کے زمام کے مطابق مثلاً دس بار بارہ بار نکلی ہے۔ اس تعداد میں آفتاب کے طلوع ہونے پر ان اسماء کو پڑھ کر یا قمر پر پڑھ کر روزانہ پھونکے گا اور یہ دعا مانگے گا کہ اے نیر اعظم یا اے قمر جس طرح تو دنیا میں روشن ہے اور بلند ہے مجھے بھی ایسا ہی بلند فرما اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر فرما۔ تو ایک چلہ میں بفضلہ بڑا ہجوم مخلوق کا ہونا شروع ہو جائے گا اور اگر اسی کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا یا مرض پر چند روز پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف رہنا۔ عبادت الہی و احکام شرعیہ بجا لانا۔ بد باطنی سے قلب کو صاف رکھنا۔ لقمہ حرام سے بچنا۔ نجاست غلیظہ و خفیہ سے اپنے کو بچانا اور خود احتیاط کرنا۔ پھر اس عمل سے اس قدر عظیم الشان فائدہ اٹھاؤ گے کہ دنیا میں شاید کسی نے فائدہ اٹھایا ہو۔ یہ سب کام ہمارے تجربہ اور امتحان کے بعد درج ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوق اور ہمت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

### اشد ضروری ہدایت

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش نکال لے اور اپنا بیج بن کر استدعا خدا



سے نہ کرے۔ روزگار کرے۔ تجارت کرے۔ کوئی حرفت کا کام کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ وسعت رزق کا عمل تجربہ میں لائے اور معمول بنا لے۔ انشاء اللہ بسیار فتوحات ہوگی۔

سورہ والشمس کے دو عمل اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ یہاں پر نقش درج کیا جاتا ہے تاکہ اگر ضرورت پڑے دیکھ لیا جائے۔ جو شخص کسی کام کو دیکھنا خواب میں چاہے اس کو چاہیے کہ رات کو عمل کر کے پاک کپڑے پہن کر جس وقت سونے لگے باوضو رو بقبلہ داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ والشمس - سورہ والیل - سورہ والہین سورہ اخلاص پڑھے اور خدا سے دعا کرے کہ فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے اسی روز ورنہ دوسرے تیسرے دن انتہائی سات روز کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ دعا مانگ کر سو جائے پھر کسی سے بات نہ کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۳۹۴	۷۴۰۸	۷۴۰۴	۷۴۰۱
۷۴۰۵	۷۴۰۰	۷۳۹۵	۷۴۰۷
۷۳۹۹	۷۴۰۲	۷۴۱۰	۷۳۹۶
۷۴۰۹	۷۳۹۷	۷۴۰۸	۷۴۰۳

### عداوت

اگر دو شخصوں میں جدائی مفقود ہے تو یہ قاعدہ عمل میں لاؤ۔ مثلاً محمود حامد کے درمیان عداوت کرانا چاہتا ہے زید سے پس اس طرح لکھو۔ ح ا م د ب ن ر ض ا ز ی د ب ن م ر ت ض ا ز ح ل۔ اس میں ستارہ زحل کو شامل کیا۔ جب زمام منقلب نکل آئے حروف صامت یعنی جن پر نقطہ نہیں ہوتا نکال ڈالو اور اب تکسیر منقلب کرو۔ یعنی کل حروف الٹی جانب سے لے کر رکھتے جاؤ۔ جب منقلب زمام نکل آئے ساعت زحل میں نیم کا تیل جلاؤ۔ یعنی فلیت بنا کر دو تین دن برابر جلاؤ اور جو منقلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں زمام نکلا ہو اسی میں اس کے لفظ بنا کر ان لفظوں کو پڑھو۔ تین دن میں دونوں کے درمیان عداوت ہو جائے گی۔

### ناجائز تعلق

اگر کسی کا کسی سے ناجائز تعلق ہو تو باہمی بغض و فساد کے لیے دونوں کے نام مع والدہ کے لکھو۔ اور ان کے اعداد نکال کر نقش مثلث آتش حال سے زحل اور مریخ کی ساعت میں مردے کے کفن پر لکھو۔ جس مردہ کا کفن تم نے حاصل کر کے رکھ لیا ہے اس کی قبر کا خیال رکھو اور لکھ کر اس کی قبر کے سامنے فن کر دو اور بعد فن اس قبر کے سامنے بیٹھ کر سرہانے تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ والقینا بین فلاں بن فلاں عداوة والقضاء فلاں بن فلاں الی یوم القیمة بحق عزرائیل۔ تین یوم تک روزانہ چار اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنا ناجائز تعلق ہمیشہ کے لیے اس سے چھوڑ دے گا۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

### تیسرا عمل

جب دو شخصوں میں جدائی مفقود ہو خواہ مرد ہی ہوں یا ایک عورت اور ایک مرد ہو۔ اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دونوں مرد ہوں تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں بنوائے اور اگر مرد عورت ہیں تو ایک گڈا اور ایک گڑیا سیاہ کپڑے کی بنوائے اور منہ ناک کان وغیرہ سب بنوائے اور بتیس سوزن لے اور دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد شمش نکالے۔ ابجد شمش وہ ہے کہ ترتیب سے حروف کے اعداد لگائے جائیں۔ مثلاً ا۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ح۔ ز۔ ح۔ ل۔ خ۔ د۔ ر۔ یعنی ۹۔ ۱۰۔ ۲۰۔ ۳۰۔ اسی طرح جب سو عدد پر آئے تو پھر دو نے کر دے۔ یعنی ۲۰۰۔ ۳۰۰ وغیرہ وغیرہ۔ اعداد نکال کر اتنے ہی مرتبہ ان سوئیوں پر آیت پاک پڑھے۔ وَمَا رَمِیْتُ اِذْ رَمِیْتُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰنَا۔ یہ اس وقت پڑھو جب ماہ آخر اور منقلب کا مہینہ ہو۔ اور پڑھتے وقت کڑوی چیز منہ میں رکھو اور صورت غضبناک بناؤ۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان سوئیوں کو دونوں گڑیوں میں مقامات ذیل پر چھو دو۔

(۱) دماغ، (۲) چشم، (۳) کان، (۴) نتھنے، (۵) منہ، (۶) سینہ، (۷) ناف، (۸) ہتھیلیاں، (۹) دونوں تلوے، (۱۰) پانچانہ، (۱۱) پیشاب، (۱۲) میزان (۱۶) دو کی تعداد ۳۲ ہوئی، پھر اس کو میت کی طرح کفن میں علیحدہ علیحدہ لپیٹ کر دو قبروں میں علیحدہ علیحدہ بنا



کر دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے بعد فراغت گھر پر آ کر دونوں کے نام کے اعداد اب بحساب ابجد نکال کر مربع نقش بنا کر رفتار معکوس سے نقش اس طرح بھرے اور اس نقش کو روزانہ ۹ دن تک بھرتا رہے۔ خدا نے چاہا اسی روز کے اندر شدید عداوت ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے وہ نمبر ا خانہ میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۷ میں ایک کم کر کے ہر خانہ میں ایک کم کرتا جائے اور اول میں جو اعداد بحساب ابجد شمش نکالے ہیں اسی کے مطابق وہ مذکورہ بالا آیت پڑھنا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۱۶	۲	۷	۱۶
۱۶	۷	۷	۹
۷	۱۱	۷	۵
۱	۱۶	۱۶	۲

ہدایت

اگر دونوں کے نام مع والدہ عدد نکالے گا تو فوری نفع ہو گا بشرطیکہ قواعد کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ عمل تکسیر جعفری کا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا اور بڑا بہتر عمل ہے۔ ساعت زحل یا مریخ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اس کے لیے کافی ہیں۔ دو چار اور لکھے جاتے ہیں اس لیے کہ مقصد تو ایک ہی عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن سہولت اور آسانی کے لحاظ سے جو پسند خاطر ہو اور جس میں دشواری نہ سمجھی جائے عمل میں لائیں۔

دیگر

ساعت زحل یا مریخ میں جن دو شخصوں میں عداوت کرانا منظور ہو سیسہ پر بالقابل دو تصویر بنائے۔ مرد ہوں مرد کی عورت ہو۔ مرد عورت کی۔ اب دونوں کے بحساب ابجد اعداد علیحدہ علیحدہ نکال کر جس نام کے جو عدد ہوں دونوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ دے اور دوسری جانب اسی تصویر کے ۱/۴۸، ۱/۴۳ لکھ دے۔ تصویروں کے ہاتھ میں تیر وکمان دے دے۔ پھر اسی تختی کو انہیں ساعتوں کی آمد پر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا

دے۔ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عداوت ہو جائے گی۔ یہ قواعد ہیں تکسیر جعفری کی ساعات کا نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے اور نہ سمجھ لے کسی کے عمل کرنے پر جرأت نہ کرے۔ اس لیے کہ ستاروں اور وقت اور شرف و ہیبت کو اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رکھو کہ بغض عداوت ہلاکی دشمن وغیرہ میں ابجد شمش بہت زیادہ موثر ہے اور ذرا زیادہ ہم تفصیل سے سمجھائے دیتے ہیں جو بہت زیادہ وقت پر کارآمد ہو گا۔

جس دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد بحساب شمش اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور لفظ زحل ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رفتار معکوس سے پر کرو جیسا کہ اول معکول رفتار کا نقش بھر کر دکھلا دیا گیا ہے اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن جبکہ طلوع کا حساب چھ بجے صبح سے لگایا گیا ہو۔ یہ ساعت زحل یا مریخ ہو دفن کر دو۔ ایک دفعہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

اور دوسرا طریقہ سن لو۔ دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو اور ان حروف کو مقلوب التکسیر کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حروف چھوڑ کر لکھتا جائے۔ جب آخر آجائے تو اسی کو ہر جو حرف باقی چھوڑتے چلے گئے ہیں لکھیں۔ مثال۔ دشمن کا نام محمود ہے۔ اس طرح الٹی تکسیر ہوگی۔

جب زمام نکل آئے تو پھر اس تمام کا  
فلیتہ تیار کرے اور نیم کے تیل میں  
ایک بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں  
چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے اور  
بتی کا سر نیچے کر دے یہاں تک کہ سب بتی  
جل جائے۔ تین روز میں دشمن تباہ  
اور برباد ہو جائے گا۔

چھ لائن میں زمام نکل آیا۔



ہدایت۔

ناجائز محل میں بلاوجہ معمولی غصہ آکر ایسی حرکت نہ کرے۔ جب پانی سر سے اونچا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو۔ سمجھانے سے بھی باز نہ آئے۔ اس وقت اجازت ہے۔ پرہیز گار، عابد، زاہد اور اللہ کے بندے جو عبادت اور ریاضت کرتے رہتے ہیں ان پر اس کا اثر نہ ہوگا۔

### فوری کام کیلئے ایک فوری طریقہ

جفر احمر کا ایک طریقہ فوری ایسا مؤثر ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں ابتری اور نقصان یا خطرناک صورتیں پیدا ہونے کا احتمال ہو تو یہ کرو۔ جو مقصد ہو اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو اور اس کے اعداد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تعداد ختم ہو اس برج کو طالع گرد انواب جو اس برج کا ستارہ ہو اس ستارہ سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الہی کو پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو برج ہو۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام دشواریاں کامیابی کی صورت میں بدل جائیں گی۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار معکوس حال سے بھری جاتی ہے اسی طرح علم جفر والے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی معکوس کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد ۲۷۰۴ مجموعی ہوئے۔ معکوس ۴۰۷۲ ہوئے۔ اور سیاه کپڑا اپنے پاس عداوت کے عمل میں ضرور رکھتے ہیں۔

### نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں صرف مربع نقش بھرنا بتلایا گیا ہے چونکہ دیگر کتب میں نقش

بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صرف مثلث اور مربع نقش آتش آبی خاکی بادی چاروں طریق کے نمونے لکھے جاتے ہیں تاکہ بھرنے میں آسانی ہو۔ نقش یہ ہے۔

### بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

### آتش چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

### خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

### آبی چال

۶	۷	۶
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث کی طرح ۱۲ پر ہے اور کسر ایک کی ہو تو خانہ ہفتم میں اگر ۳ کی ہو تو خانہ چہارم میں

کسر مثلث کی اچھی نہیں ہوتی۔ ایک کسر ہو خانہ ہفتم دو کی کسر کے لیے خانہ چہارم مقرر ہیں۔ آتش چال ہلا کی دشمن، دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا۔ کسی کو بیمار ڈالنا۔ آبی چال بیماری دور کرنا، جادو، آسیب، رہائی قیدی، اولاد با آسانی پیدا ہونا۔ یا کوئی رکا ہوا کام ہو۔ بادی چال واسطے علوم مرتبت، ترقی جاہ، ازدیال مال تسخیر، حب وغیرہ، خاکی چال برائے زبان بندی، خواب بندی، بستہ کرنے شہوت مرد اور عورت کے۔ اسی طرح مربع کا نقش ہر چہار عنصر کا بھر کر دکھلایا جاتا ہے تاکہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر بھریں۔



## آتش چال

مشرق

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

## خاک چال

جنوب

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

## بادی چال

مغرب

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

## آبی چال

شمال

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

نقش مثلث بھرنا ہو یا مربع یا منسب یا مسدس مجموعہ میزان کو اصل میں سے کم کر کے پھر تقسیم اسی تعداد پر کرتے ہیں۔ مثلاً مربع بھرنا ہے۔ تیس کم کر کے مجموعہ جو باقی رہا اس کو چار پر تقسیم کر دیا۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱ سے بھرنا شروع کیا اور ایک کا اضافہ کرتے گئے۔ اگر کسر ایک کی ہے تو خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کسر ہے تو خانہ نمبر ۹ میں اس کا اضافہ کر دیں۔ اگر تین کی کسر ہے تو خانہ نمبر پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہوگا اور میزان ہر لائن کی چاروں طرف اور دائیں بائیں

کونوں سے لگائیں۔ اگر غلطی ہوگی غیر مکمل اور غیر موثر ہوگا۔ اس کا خیال رہے۔

## چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہوگا خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ فلاں چور ہے یا اہل محلہ چور کی چوری سے عاجز ہوں تو یہ ترکیب کریں۔ ایک چاقو معمولی خرید لیں۔ اس پر چالیس مرتبہ سورہ یسین شریف پڑھ کر دم کریں اور چولھے میں گاڑ دیں۔ دستہ ایک انگل اوپر نکلا رہے۔ اس پر آگ بروقت جلتی رہے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں چور کے پیٹ سے خون جاری ہوگا۔ پتہ لگائے رکھیں جب تک چاقو نہ نکالیں گے برابر خون اس کے جاری رہے گا۔

## دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَالنَّهَارَ وَمِنْ كُلِّ

الشَّجَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجِينَ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ إِنَّ فِي

ذَٰلِكَ لَا آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ط

کلام پاک سے صحت آیت شریف کی کر کے کسی پرہیزگار سے لکھوا کر لٹکا دو۔ انشاء اللہ خوب فروختگی عمل میں آئے گی۔

## رنجیدہ ہو کر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر گھر کا کوئی شخص رنجیدہ ہو کر نکلا جاتا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک پتھر معہ آیت پاک کے پھر اس کو کنوئیں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنوئیں میں سے نہ نکالے گا وہ سفر نہیں کر سکتا۔

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّ لَكَ تَدْ خَلْهَا أَبَدًا تَادَا مَوْفِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ

وَرَبِّكَ فَقَاتِلَاهُ إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ط



## برائے نفاق

سہ شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد غسل سر برہنہ کر کے ایک مقام مقرر کر کے تنہا جانب جنوب منہ کر کے سرسوں یا رائی کے اکتالیس دانہ لے کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔ جب ہو الا بتر پر پہنچے تو تھوک کر کہے فلاں ابتر۔ جب اکتالیس دانے ختم ہو جائیں اس کو دشمن کے گھر میں ڈلوا دے یا خود ڈال دے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

دیگر

سورہ القارعہ پوری مع نقش سورہ القارعہ کچی اینٹ پر پاک سیاہی سے لکھے۔ آخر میں نقش کے نیچے البغض والنفاق والعداۃ بین فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں لکھ کر دریا میں روزانہ ڈالے۔ ایک ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

## حضار۔ ظالم جابر افسر کی زبان بندی

کسے باشندے اگر ظالم یا جابر ہو تو اس کے سامنے یہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ زبان بند اور مطیع افسر یا وہ شخص ہوگا۔ لا الہ الا هو الحی القيوم یا الہ الاولین۔ ہر کہ مارا بدگوید زبان بند شود و ضربت علیہم عصاء موسیٰ بر جگر اور۔ وآرہ حضرت زکریا بر تن او۔ و کرم حضرت ایوب دردہن او۔ و مہر حضرت سلیمان بر زبان او۔ و تیغ رجال الغیب بر جان او۔ و قہر خدا بر آن مقہور۔ واللہ المستعان علی ماتصفون بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

## عمل برائے چور فوراً پکڑ لینا

جن اشخاص پر شبہ ہو کہ ان لوگوں نے ہمارا مال لیا ہے بہر حال اسی قدر پرچے ناموں کے لکھ کر ہر پرچہ پر یہ آیت کلام پاک کی لکھ کر یا لکھوا کر کسی پرہیزگار سے پاک سیاہی کلک کے قلم یا نیزہ سے اس پر علیحدہ علیحدہ نام ہوں پھر اس کو کانٹے میں سنار کے پرچوں کو برابر برابر تول کر ان کی گولیاں بنا کر پاک پانی ظرف آب نارسیدہ

میں پانی بھر کر گولیاں ڈال دے۔ جو گولی ان گولیوں میں سے اوپر آ جائے اور غرق نہ ہو۔ اوپر رہنے ڈوبے نہیں۔ بس وہ چور ہے۔ آیت پاک یہ ہے۔

السَّارِقُ وَالسَّارِقِہِ تَاقِطَعُو اَیْدِیْہُمَا جَزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ۔ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط

## حاسد۔ بدگو کی زبان بندی

اس نقش کو بارہ منقلب میں ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر نیچے حاسد کا نام درج کر کے لکھیں زید یا محمود زبان بند شود باذن اللہ تعالیٰ پھر مچھلی کے منہ میں دے کر منہ سی کر ماء جاری میں چھوڑ دے۔

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

فائدہ

عورت کی زبان درازی کے لیے یہ عمل خوب ہے۔

## ذو جسدین۔ منقلب ماہ ثابت کا بیان معہ بروج کے

ذو جسدین: چیت، اساڑھ، کنوار، پوس

منقلب: بیساکھ، ساون، کاتک، ماہ

ماہ ثابت: جیٹھ، بھادوں، آگن، پھاگن۔

نوٹ: جوزا، اساڑھ، سنبلہ، کنوار، پوس، قوس، چیت کے لیے حوت برج مقرر ہیں۔

یہ ذو جسدین کے مہینے ہیں۔



محل، بیساکھ، سرطان، ساون، میزان، کاتک، جدی، ماگھ۔ یہ برج منقلب  
کے ہیں۔

ثور جیٹھ، اسد بھادول، عقرب اگھن، دلو پھاگن۔ یہ ماہ ثابت کے برج ہیں۔

